مُسلسل اِشاعت کے 62 سال

شمارہ : 4 جلد: 29

اپریل 2025 شوال المکرم ۱۴۴۶

مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

Email:
khatmenubuwwat@ymail.com

غزوۂ اُحد جنگی حکمتِ عملی اور مُسلمانوں کی تربیت

بتیسواں سالانہ ختم نبوّت کورس چناب نگر کی رپورٹ

قادیانیت سے تائب ہو کر مُسلمان ہونے والے اکیس افراد

رحیم یار خان میں قادیانی عبادت گاہ سے شعائرِ اسلام محفوظ

www.laulak.info, www.amtkn.com, www.emaktaba.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ: ۴ جلد: ۲۹

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ	مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ	مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ	خواجۂ خواجگان حضرۃ مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمٰن میانویؒ	فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ	حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	شیخ الحدیث حضرۃ مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ	پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ	حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ	صاحبزادہ طارق محمودؒ

مولانا محمد اکرم طوفانیؒ

بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

زیر سرپرستی: حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب

نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب: مولانا عزیز الرحمٰن ثانی

کمپوزنگ: یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

مولانا غلام رسول دینپوری	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
علامہ احمد میاں حمادی	مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا قاضی احسان احمد	مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی	مولانا محمد وسیم اسلم
مولانا محمد حسین ناصر	چوہدری محمد اقبال
مولانا محمد قاسم رحمانی	مولانا عبدالرزاق
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد اویس

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان

مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 0333-8827001, 061-4783486

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الیوم

بتیسویں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات ومضامین

صبح عیدو بہار عید (منظوم)	نور محمد انور/ اصغر نثار قریشی	08
شوال کے چھ روزوں کے فضائل واحکام	مولانا محمد اسلم معاویہ	09
غزوہ احد......جنگی حکمت عملی اور مسلمانوں کی تربیت	پاک قطر گروپ	13
خلفاء راشدین اور اہل بیت کرامؓ کے باہمی تعلقات (قسط:2)	علّامہ زمخشری/ مولانا احتشام الحسن	15
مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر کے فضلاء و متخصصین	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	20

شخصیات

مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	23
آہ! حضرت مولانا حامد الحق حقانی شہید	مولانا محمد وسیم اسلم	26
آہ! حضرت مولانا مفتی عبدالوحد ایبٹ آباد	مولانا محمد سجاد	28
آہ! گمنام خادم ختم نبوت بھائی مطیع اللہ شہید	مولانا محمد مسعود خوشابی	29

ردقادیانیت

خرق عادت واقعات اور مرزا غلام احمد قادیانی	مولانا محمد وسیم اسلم	30
قادیانیت سے تائب ہوکر مسلمان ہونے والے اکیس افراد	مولانا محمد ساجد	34
رحیم یارخان میں قادیانی عبادت گاہ سے شعائر اسلام محفوظ	ادارہ	35

متفرقات

سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ	مولانا محمد ابراہیم ادھمی	37
تبصرہ کتب	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	39
جماعتی سرگرمیاں	مولانا محمد وسیم اسلم	41
بتیسویں ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء کرام	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	45
حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری کا سفر راولپنڈی و چناب نگر	ادارہ	56

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

بتیسویں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ کل پاکستان تحفظ ختم نبوت کورس جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ کا آغاز ۱۹۹۵ء میں ہوا۔ امسال بتیسواں سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس ۸؍فروری ۲۰۲۵ء مطابق ۹؍شعبان ۱۴۴۶ھ سے شروع ہوکر ۲۵؍فروری ۲۰۲۵ء مطابق ۲۶؍شعبان ۱۴۴۶ھ کو اختتام پذیر ہوا۔ کل اٹھارہ دن یہ کورس انعقاد پذیر رہا۔

پہلے وفاق المدارس العربیہ کے امتحانات ۲؍شعبان کے لگ بھگ اختتام پذیر ہوجاتے اور ہمیں کورس کے لئے بائیس سے پچیس دن مل جاتے۔ اس دفعہ وفاق المدارس کے امتحان ۷؍شعبان کو مکمل ہوئے تو ختم نبوت کورس کے لئے بجائے بائیس یا پچیس دن کے اٹھارہ دن ملے۔ لیکن الحمدللہ! کم وقت کے باوجود کورس کا نصاب بھی مکمل پڑھایا اور امتحانات کے بھی وقفہ وقفہ سے تین پیپر مکمل ہوئے۔

البتہ بیرون سے مہمان جو تشریف لاتے ہیں ان کی فہرست اس دفعہ مختصر کر دی گئی۔ اللہ رب العزت کے فضل واحسان سے ۸؍فروری صبح آٹھ بجے سے تعلیم کا آغاز ہوا اور ۲۵؍فروری سوا گیارہ بجے تک تعلیم جاری رہی۔ یومیہ قریباً آٹھ گھنٹے اوسطاً تعلیم ہوتی رہی اور رفقاء وشرکاء نے بھرپور مصروفیت کے ساتھ یہ وقت گزارا۔ تمام تر ساتھی شاداں وفرحاں رہے اور ہمہ وقت تعلیمی مصروفیت اور بھرپور مشغولیت تعلیم کے باعث سو فیصد مطمئن رہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے فضل واحسان سے شرکاء کو اپنا وقت بامقصد اور قیمتی بنانے کی توفیق سے سرفراز فرمایا۔

کورس کا آغاز امسال حضرت امیر مرکزیہ حافظ ناصر الدین خاکوانی صاحب کے بیان اور دعا سے ہوا۔ جب سے ہمارے کورس کا آغاز ہوا اختتامی تقریب پر تو حضرت امیر مرکزیہ کی تشریف آوری ہوتی رہی۔ کورس کا آغاز ہی حضرت امیر مرکزیہ سے ہو، یہ پہلی بار ہوا۔ جو نیک فال قرار دیا گیا۔ آپ نے پہلا سبق پڑھایا دعا فرمائی۔ یوں کورس کا آغاز ہوا۔

امسال جن اساتذہ کرام نے سبق پڑھائے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی،

مولانا غلام رسول دین پوری، مولانا محمد راشد مدنی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا توصیف احمد، مولانا عتیق الرحمٰن نے باقاعدہ نصاب کے اسباق پڑھائے اور تکمیل نصاب سے ممنون احسان فرمایا۔

جن حضرات کا ایک ہی سبق ہوا ان میں حضرت مولانا مفتی محمد حسن شیخ الحدیث لاہور، حضرت مولانا پیر محب اللہ لورالائی، حضرت مولانا سید احمد بنوری نائب مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی، مولانا محمد شاہد ندیم چناب نگر، مولانا محمد رضوان عزیز عارف والا، مولانا نور محمد ہزاروی، مفتی شاہد مسعود، مولانا محمد عابد خالد سرگودھا، جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ، جناب مفتی محمد دین ٹلوی شامل تھے۔ آخری سبق ۲۵ رفروری ۲۰۲۵ءکو صبح ساڑھے سات بجے تا ساڑھے آٹھ بجے حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی مدظلہم نے پڑھایا۔

کورس کے ابتداء میں دو دن بعد نماز عشاء تو مکمل سبق ہوتا رہا۔ دو دن کے بعد بیس بیس شرکاء کرام، علماء عظام کے ستر گروپ بنا کر ان کے خطابت کورس کا بھی ساتھ ہی آغاز کر دیا گیا اور یہ جان کر قارئین کرام خوشی محسوس کریں گے کہ تمام تر تقاریر صرف موضوعات کے ہی اردگرد رہیں۔ خارجی موضوعات کو بے دخل رکھا گیا۔ مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا محمد وسیم اسلم اور مولانا توصیف احمد تقاریر و بیانات کے پورے کورس کے دوران نگرانی فرماتے رہے۔ ۲۱ تا ۲۳ رفروری کو تمام گروپس سے ایک ایک کامیاب وممتاز نمائندہ لے کر تینوں دن ۲۳ + ۲۳ + ۲۴ کل ستر (۷۰) حضرات کا تقریری مقابلہ کرایا گیا۔ اس کی نگرانی اور نمبرات لگانے کے فرائض مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا عتیق الرحمن، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا توصیف احمد نے سرانجام دیئے۔ تقریری مقابلہ عمومی کے نگران امسال بھی مولانا فقیر اللہ اختر رہے۔

تقریری مقابلہ کے پوزیشن ہولڈر طلباء کرام

نمبر شمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	پوزیشن
۱	۹۴۱	عبید الرحمٰن بن عبد العزیز	دیامر	اوّل
۲	۸۹۹	محمد بلال سندھی بن قادر بخش	ٹھٹھہ	دوم
۳	۱۰۳۳	محمد عمر بن محمد منظر	بٹگرام	سوم

پہلا نصابی تحریری امتحان (حیات سیدنا مسیح ابن مریم علیہما السلام) ۱۳ رفروری کو منعقد ہوا۔

دوسرا تحریری امتحان (عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت) ۱۹ رفروری کو منعقد ہوا۔

تیسرا تحریری امتحان (کذبات ملعون قادیان وابطال قادیانیت) ۲۴ رفروری کو منعقد ہوا۔

امسال امتحانات کے نگران اعلیٰ مولانا غلام رسول دین پوری تھے۔ نگران، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا محمد الیاس الرحمٰن، مولانا شیر عالم، مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا صغیر احمد، قاری محمد اصغر اور مولانا عبدالحکیم نعمانی تھے۔ معاونت قاری محمد مدنی، قاری عبیدالرحمٰن، مولانا محمد وقاص، مولانا محمد ثاقب نے کی۔

امسال کل داخلہ تیرہ صد ننانوے حضرات نے لیا۔ الحمدللہ! اتنی بڑی تعداد پورے ملک کے تمام کورسز میں ایک ریکارڈ تعداد تھی۔ باقی کورسز کہیں پندرہ، کہیں پچاس، کہیں دوصد، کہیں چارصد، لیکن مجلس تحفظ ختم نبوت کے اس کورس میں ایک کم چودہ صد تعداد شرکاء۔ جس نے بھی اس منظر کو دیکھا مارے خوشی کے نہال ہوگیا۔ پورے ملک میں اس پر مجلس کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔ پہلے امتحان میں تیرہ صد پینسٹھ حضرات۔ دوسرے اور تیسرے امتحان میں تیرہ صد انسٹھ شرکاء نے شرکت کا اعزاز حاصل کیا۔

متذکرہ حضرات مبلغین کرام ومدرسین حضرات نے تینوں پرچوں کے نمبرات لگائے۔

حضرت مولانا غلام رسول دین پوری مدظلہم، مولانا محمد شیر عالم، مولانا محمد وقاص اور مولانا محمد ثاقب نے داخلہ رجسٹر، حاضری رجسٹر اور نتائج کا ریکارڈ اور اسناد کی تیاری میں عرق ریزی سے بھرپور سعی مشکور سے ممنون کیا۔ طعام کی نگرانی پہلے دس دن مولانا محمد اسحاق ساقی نے کی اور بقیہ آٹھ دن کی نگرانی کا فریضہ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے انجام دیا۔

اس سال کراچی سے جامعہ معہد الخلیل کے حضرت مولانا محمد سلمان یاسین، جامعہ اشرف المدارس کے حضرت مولانا حسین احمد، پنوں عاقل سے مولانا محمد توصیف اور ان کے رفقاء، لورالائی سے پیر طریقت حضرت مولانا محب اللہ، ملتان سے برادر جناب فیصل اور ان کے رفقاء، سرگودھا سے مولانا نور محمد ہزاروی، پشاور سے مولانا مفتی محمد امجد اور ان کے رفقاء، لاہور سے محترم محمد رضوان نفیس مع احباب، فیصل آباد سے مولانا پیر سید خبیب احمد شاہ، چنیوٹ سے مولانا سیف اللہ خالد ضلعی مسئول وفاق المدارس کی سربراہی میں جماعتی وفود اور مخلصین ومحبین نے شرکت کے اعزاز سے نوازا اور نصرت سے اس کام کے کرنے والوں کے حوصلوں کو مہمیز لگائی۔

جامعہ خیرالمدارس کے تخصص کے نگران واستاذ الحدیث مناظر اسلام مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ کے مولانا محمد بلال اور دیگر حضرات اہل علم نے بھی گاہے بگاہے تشریف آوری کے اعزاز سے سرفراز فرمایا۔

راولپنڈی سے مولانا محمد طارق معاویہ، کراچی سے حضرت مولانا سید ابرار زمان، کوئٹہ سے مولانا

محمد اویس و مولانا عنایت اللہ، گوجرانوالہ سے مولانا محمد عارف شامی، طلباء کے اپنے اپنے علاقوں سے بسوں، ویگنوں اور کوچوں پر وفود لے کر تشریف لائے۔ ان کے داخلہ اور رہائش ملنے اور تعلیم کے شروع ہونے پر واپس تشریف لے گئے۔ کراچی اور اندرون سندھ سے دو ٹرینوں پاکستان ایکسپریس اور رحمٰن بابا ایکسپریس کے ذریعہ پانچ صد کے قریب شرکاء کورس تشریف لائے۔ فیصل آباد سے ویگنوں اور گاڑیوں کے ذریعہ چناب نگر تشریف لائے۔ کوئٹہ بلوچستان سے ایک سو ساٹھ طلباء تین لگژری کوچوں پر، راولپنڈی سے تین بڑی کوچوں پر ایک سو اسی حضرات شرکاء کا وفد شریک کورس ہوا۔ خیبر پختونخواہ، کرک، مردان، لکی مروت، پشاور، چارسدہ، صوابی، مانسہرہ، ایبٹ آباد، بٹ گرام سے بھی اجتماعی طور پر وفود گاڑیوں پر تشریف لائے۔ الحمدللہ!

امسال کورس کے موقعہ پر مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا شرافت علی نے لائبریری کے اندارج کتب کے عمل کو مکمل کیا۔ مولانا خالد عابد طلباء کرام و مہمانان گرامی کو رہائش کی سہولت بہم پہنچانے میں سرگرم عمل رہے۔ مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا توصیف احمد نے پروف ریڈنگ اور تخریج و تحقیق کے کام کو بھی لے کر بھرپور محنت کرتے رہے۔

آخری دو دن تقریب و امتحان کے موقعہ پر مکتبہ کے کام کی بھرپور نگرانی مولانا شیر عالم، مولانا عبدالرشید سیال اور مولانا محمد قاسم نے طلباء کرام کے ہمراہ سرانجام دی۔ امسال چودہ لاکھ روپیہ سے زائد مجلس کی کتب کی کورس کے موقعہ پر فروختگی کا ریکارڈ قائم کیا گیا۔ کئی کتابوں کا پورا اسٹاک فروخت ہوگیا۔

امسال چودہ صد (ایک کم) کا داخلہ لینے والے حضرات میں سے تیرہ صد انسٹھ حضرات کو فی کس ایک ہزار روپیہ کے حساب سے تیرہ لاکھ انسٹھ ہزار روپیہ کا نقد وظیفہ تقسیم کیا گیا۔ مجموعی طور پر شرکاء کے اعتبار سے رقم دیکھی جائے تو وقیع رقم کا وظیفہ تقسیم ہوا۔ لیکن کراچی، کوئٹہ، پشاور، گلگت ملک کے طول و عرض سے تشریف لانے والے حضرات کے سفر کرایہ کو سامنے رکھا جائے تو ایک ہزار روپیہ وظیفہ کی حیثیت اونٹ کے منہ میں زیرہ سے بھی کم ہے۔ وظیفہ کے تقسیم کے عمل کے نگران مولانا عزیز الرحمٰن ثانی تھے۔ وظیفہ تقسیم کرنے والے حضرات میں مولانا فقیر اللہ اختر، مولانا محمد الیاس الرحمٰن، مولانا عتیق الرحمٰن اور قاری محمد اصغر شامل تھے۔

امسال کورس کے شرکاء کو (۱) مقدمہ بہاولپور (تین جلدیں)، (۲) قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے (دو جلدیں)، (۳) ختم نبوت کورس، (۴) ائمہ تلبیس، (۵) سوانح سیدہ فاطمۃ الزہراؓ، (۶) قادیانیت کے خلاف فیصلہ کن مناظرے، (۷) تعاقب قادیانیت، (۸) قادیانیت ایک مطالعہ و تجزیہ، (۹) قادیانی شبہات کے جوابات، (۱۰) ایک ہفتہ شیخ الہند کے دیس میں، ان دس کتب میں سے پانچ پانچ، سات سات کتب کا سیٹ حضرات شرکاء کو پیش کیا گیا۔

اختتامی تقریب

۲۵؍فروری ۲۰۲۵ء کو صبح ساڑھے سات بجے اختتامی تقریب حضرت مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی مدظلہم کے مبارک بیان اور آخری سبق سے شروع ہوئی۔

اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہم تھے۔ تقریب کے صدر مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب، تقریب کے نقیب مولانا عزیز الرحمٰن ثانی اور مولانا عتیق الرحمٰن تھے۔

(۱) مولانا عبدالبصیر حقانی پشاور، (۲) حضرت مولانا سہیل پشاور، (۳) حضرت مولانا قاری محمد صدیق توحیدی لاہور، (۴) حضرت مولانا عبداللہ عثمانی پشاور، (۵) مولانا صدیق احمد پشاور، (۶) مولانا مفتی امجد علی خلیل پشاور، (۷) مولانا تاج محمد اظہر پشاور، (۸) محترم عبدالقدیر لاہور، (۹) محمد خالد لاہور، (۱۰) مولانا محمد قمر لاہور، (۱۱) مولانا محمد مہتاب لاہور، (۱۲) مولانا محمد اقبال لاہور، (۱۳) مولانا نجم الدین امیر عالمی مجلس بٹگرام، (۱۴) مفتی نظام الدین ناظم شعبہ نشر واشاعت بٹگرام، (۱۵) مفتی شاہ خالد امیر یونین کونسل بٹگرام، (۱۶) مولانا ابوہریرہ بٹگرام، (۱۷) حافظ نعیم اللہ سرائی بٹگرام، (۱۸) محترم جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ، (۱۹) پروفیسر عمر تلہ گنگ، (۲۰) حضرت مولانا سیف اللہ خالد جامعہ امدادیہ چنیوٹ، (۲۱) حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، (۲۲) حضرت مولانا فقیر اللہ اختر، (۲۳) جناب راحت نیازی مسلم کالونی چناب نگر، (۲۴) جناب محمد نعیم فیصل آباد، (۲۵) جناب محمد امجد فیصل آباد، (۲۶) جناب عمران پاشا فیصل آباد، (۲۷) پیر رضوان نفیس لاہور، (۲۸) جناب رانا امان اللہ چناب نگر کے ہاتھوں شرکاء کورس کو انعامی کتب دی گئیں۔

تحریری امتحان میں پوزیشن ہولڈر حضرات

نمبر شمار	رول نمبر	نام مع ولدیت	ضلع	پوزیشن
۱	۳۰۵	عنایت اللہ بن عبدالمالک	کوئٹہ	اوّل
۲	۱۰۰۳	احمد جاوید بن محمد جاوید	مظفر گڑھ	دوم
۳	۱۲۱۳	محمد واعظ بن طارق محمود	کراچی	سوم

ان حضرات کو مرکزی ناظم اعلیٰ یادگار اسلاف حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری، صاحبزادہ مولانا خلیل احمد، مولانا محمد مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا غلام رسول دین پوری نے انعامی کتب سے سرفراز فرمایا۔

صبح عید

جناب حافظ نور محمد انور

عید کا دن ہے مسرت کے خزانوں کی کلید
روزہ داروں کو مبارک ہو طلوع صبح عید
ہر طرف پھیلے نہ کیوں کر شادمانی کی ضیاء
ابر رحمت آج سب دنیا پہ ہے چھایا ہوا
خیر مقدم جس مسلمان نے کیا رمضان کا
اس پہ لطف خاص سمجھو ہو گیا رحمان کا
تیس دن پابند روزہ جو رہے ہیں نیک نام
ان کو دیتے ہیں فرشتے آج بخشش کا پیام
آج ہے ان کے لئے لاریب یہ روز سعید
فیض روزہ سے ہے جن کے دل کی برآئی امید
کر رہے ہیں سب ادا مل کر نماز عید آج
ہو رہی ہے صائموں کو ذات حق کی دید آج
رحمت حق سے جو انور خود رہے محروم ہیں
فی الحقیقت آج وہ ناشاد ہیں مغموم ہیں

بہار عید

جناب اصغر نثار قریشی

دنیا کو ایک سال سے تھا انتظار عید
دیکھو وہ آگئی ہے عروس بہار عید
نکھری ہوئی فضائیں ہیں مہکی ہوئی ہوا
ہے جنت نگاہ ہر ایک رہ گزار عید
دامن میں بھر کے لائی ہے گل ہائے تہنیت
پھولے نہیں سماتی ہے صبح بہار عید
ہے گوشہ گوشہ فرط مسرت سے کیف ریز
چاروں طرف ہے پھیلا ہوا کاروبار عید
چہروں پہ کھل رہے ہیں شگوفے نشاط کے
کتنی طرب نواز ہے صبح بہار عید
اہل صیام کو ہوں مبارک یہ ساعتیں
سامان انبساط ہوں لیل و نہار عید
خوشیاں برس رہی ہیں در و بام سے نثار
پھیلا ہوا ہے جیسے فسونِ نگار عید

(خدام الدین لاہور ۱۳ جنوری ۱۹۶۷ء ص ۱۶)

شوال کے چھ روزوں کے فضائل واحکام

مولانا محمد اسلم معاویہ

شوال کو ’’مکرم‘‘ بھی کہا جاتا ہے۔’’مکرم‘‘ کے معنی اکرام والی چیز ہے۔ یہ مہینہ بھی شریعت کی نظر میں کئی طرح سے اکرام وانعام والا ہے۔اس وجہ سے اس مہینہ کوشوال المکرم بھی کہا جاتا ہے۔

عربی لغت میں شوال کے معنی بلند ہونے اوراوپر اٹھنے کے بھی آتے ہیں۔اس کے معنی کا اعتبار کرتے ہوئے بعض حضرات نے فرمایا کہ:’’شوال کے مہینے کی ابتدائی رات اورابتدائی دن میں ایمان والوں کے گناہ ان کے نامہ اعمال سے اللہ تعالیٰ مرتفع (اٹھادیتے) کردیتے ہیں۔اس لئے اس کوشوال کہا جاتا ہے۔‘‘

بعض حضرات نے شوال کا معنی خفت اور ہلکے پن سے کیا ہے۔اس کی وضاحت یوں ہے کہ: ’’رمضان المبارک کے مہینے میں روزے اورنیک اعمال کرنے کی وجہ سے لذات وشہوات سے ہلکا ہوجاتا ہے۔اس وجہ سے شوال کوشوال کہا جاتا ہے۔‘‘

شوال کی پہلی تاریخ کوتمام اہل اسلام’’عیدالفطر‘‘ کی اجتماعی نماز ادا کرتے ہیں۔اس وجہ سے بھی یہ عظیم مہینہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم اسلامی تہوار اسی مہینہ میں مقرر فرمایا۔

روزہ بہت بڑی عبادت ہے۔ رمضان المبارک کے فرض روزوں کی تکمیل اورعید الفطر سے فراغت کے بعد رسول اللہ ﷺ نے شوال کے روزوں کی ترغیب دی اوران کے عظیم الشان فضائل بیان فرمائے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:’’ان رسول اللہ ﷺ قال من صام رمضان ثم اتبعہ ستا من شوال کان کصیام الدہر (مسلم کتاب الصیام ص ۱۱۶۴)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:’’جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اوراس کے بعد چھ (نفل) روزے شوال کے مہینے میں رکھ لئے تو (پورے سال کے روزے رکھنے کا اجر ہوگا اور ہمیشہ ایسا کرے گا تو) گویا اس نے ساری عمر روزے رکھے۔‘‘

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ:’’ان رسول اللہ ﷺ قال صیام شہر رمضان بعشرۃ اشہر وصیام ستۃ ایام من شوال بشہرین فذلك صیام سنۃ

(السنن الکبریٰ لنسائی کتاب الصیام رقم الحدیث ۲۸۷)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رمضان کے مہینہ کے روزے دس مہینوں کے (اجروثواب)

برابر ہیں اور شوال کے چھ دنوں کے روزے دو مہینوں کے (اجر وثواب) برابر ہیں۔ پس یہ (دونوں قسم کے روزے) پورے سال کے روزوں کے برابر ہیں۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ مزید فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: ہر ایک دن دس (روزوں کے ثواب) کے برابر ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''نعم'' بے شک۔ (المعجم الطبرانی، حدیث ۳۹۰۲)

نیکی دینے میں قانون الٰہی

سورۂ انعام میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: ''من جاء بالحسنة فله عشر امثالها '' (انعام:۱۶۰)
جو شخص کوئی نیکی لے کے آئے اس کے لئے اس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے۔

سورہ قصص میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: ''من جآء بالحسنة فله خير منها'' (القصص:۸۴)
جو شخص کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے بہتر چیز ملے گی۔

اسی طرح حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ: ''ان ربکم یقول کل حسنة بعشر امثالها الیٰ سبع مأئة'' کہ ہر نیکی کا بدلہ (کم از کم) دس گنا سے سات سو گنا تک (جتنا اللہ رب العزت چاہیں) ہے۔ اجر وثواب دینے میں اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر خاص کرم نوازی ہے کہ ہر عمل کا اجر وثواب کم از کم دس گنا مقرر فرمایا ہے۔

رحمت عالم ﷺ نے رمضان المبارک گزرنے کے بعد شوال کے مہینہ میں چھ نفلی روزوں کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ان کے رکھنے کی ترغیب اور اس کا ثواب عظیم بتلایا ہے۔ رمضان ۲۹ کا ہو تب بھی اللہ تعالیٰ اجر وثواب ۳۰ کا عطاء فرماتے ہیں۔ جب کسی مومن نے رمضان المبارک کے ۳۰ روزے رکھے۔ (عیدالفطر کے دن کو چھوڑ کر) پھر شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ کل ۳۶ روزے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے کریمانہ قانون کے تحت ایک نیکی کا اجر وثواب دس گنا ہے تو چھتیس کو دس سے ضرب دیں تو ۳۶۰ ہوا اور قمری سال کے عموماً دن ۳۶۰ سے بھی کم ہوتے ہیں۔

پس جس نے رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو وہ بندہ خدا اس قانون کے مطابق ۳۶۰ روزوں کے ثواب کا مستحق ہوگا۔ پس اجر وثواب کے لحاظ سے یہ ایسا ہی ہوا جیسے کوئی بندہ سال کے ۳۶۰ دن مسلسل روزے رکھے۔ اب اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں یہی معمول بنالے کہ ہر ماہ رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو اس خوش بخت کا شمار ساری زندگی روزہ رکھنے والوں میں ہو گا۔ ''اللّٰهم اجعلنا منهم'' اے کریم اللہ! ہمیں بھی ایسے خوش نصیبوں میں شامل ہونے کی توفیق عطاء فرمادیجئے۔ آمین!

محدثین کی نظر میں شوال کے روزے

محدثین نے لکھا ہے کہ رمضان کے فرض روزے رکھنے کے بعد شوال کے مہینے کے چھ نفلی روزوں کو وہی مقام حاصل ہے جو فرائض کے ساتھ سنت ونفل کو حاصل ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ فرض نمازوں کی کمی وکوتاہی کو سنت ونفل سے پورا کیا جائے گا۔ ایسی ہی رمضان کے روزوں میں جو کمی ہوئی تو اس بے برکتی کو شوال کے روزوں سے پورا کیا جائے گا۔

شوال کے روزوں کی حکمت

بعض علماء نے لکھا ہے کہ شوال کی یہ عظیم الشان فضیلت اس مہینہ (شوال) کے رمضان کے مہینہ سے ملا ہوا ہونے کی وجہ سے ہے۔ دوسری حکمت یہ ہے کہ رمضان میں روزے رکھنے کے بعد شوال میں کھانے کی طرف رغبت وشوق زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے روزہ رکھنا نفس پر گراں ہوتا ہے اور جس عمل میں نفس پر مشقت زیادہ ہو اس میں ثواب زیادہ ہوتا ہے۔

شوال کے روزوں کے احکام

۱...... شوال کے روزوں میں اختیار ہے خواہ شروع میں رکھے، یا درمیان میں، یا آخر میں اور یہ بھی اختیار ہے کہ خواہ مسلسل رکھیں یا متفرق طور پر علیحدہ علیحدہ کسی قسم کی پابندی نہیں ہے۔ البتہ بعض حضرات عید کے بعد لگاتار روزے رکھنے کو افضل کہتے ہیں۔

۲...... شوال کے یہ چھ روزے نفلی ہیں۔ لہٰذا رات سے نیت کرنا ضروری نہیں بلکہ نصف النہار شرعی (زوال سے تقریباً گھنٹہ قبل) سے پہلے پہلے نیت کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ کچھ کھایا پیا نہ ہو۔

۳...... بعض علماء فرماتے ہیں کہ اگر رمضان المبارک کے قضا روزے کسی کے ذمہ ہوں تو پہلے ان کی ادائیگی کرلے پھر شوال کے روزے رکھے۔

۴...... بعض علماء نے تصریح کی ہے کہ رمضان کے قضا روزے اور شوال کے روزوں کی فضیلت اکٹھی حاصل نہیں کی جاسکتی۔ لہٰذا دونوں روزے الگ الگ رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ قضا روزے تو رمضان کے روزوں کی تکمیل ہے اور شوال کے الگ روزے ہیں۔ اگر رمضان کے قضا روزوں کو شوال میں دونوں کو جمع کرے تو چھتیس روزے نہیں ہوں گے بلکہ وہ تو وہی تیس ہوں گے۔ جب کہ حدیث پاک میں شوال کے نفلی روزے رکھنے پر سال بھر کے روزوں کا ثواب بتلایا گیا ہے۔

۵...... اگر عورت شوال کے روزے رکھے تو خاوند سے اجازت لے لے۔

٦...... اگر نفلی روزہ رکھ کر توڑ دیا جائے تو صرف قضا ہے اس پر کفارہ نہیں ہے۔

٧...... شوال کے روزوں کو رمضان المبارک کے روزوں کی طرح ضروری یا رمضان کا حصہ نہ سمجھا جائے بلکہ فضیلت حاصل کرنے کے لئے رکھے جائیں۔

٨...... بعض لوگ شوال کے روزے رکھ کر عید مناتے ہیں اور اسے ''عید ابرار'' کا نام دیتے ہیں۔ اس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔ (کیونکہ نفلی روزے تو باقی مہینوں میں بھی ہیں) لہٰذا اس کو عید قرار دینا شرعی طور پر درست نہیں ہے۔

شفاعت واجب کرنے والی دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس (مرد وعورت) نے ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا مانگی اس کے لئے میری طرف سے قیامت کے دن شفاعت لازم ہوگی۔

''اللّٰھم اعط سیّدنا محمد الوسیلة واجعله فی المصطفین محبته وفی العال درجته وفی المقربین دارہٗ'' (مجمع الزوائد ١٠/ ١٠٩، رقم الحدیث ١٦٩٨١، اخرجہ الکبیر ٨/ ٧/ ٢٣، رقم ٧٩٢٦)

مولانا محمد حسین ناصر مبلغ سکھر کو صدمہ

مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر کے مبلغ مولانا محمد حسین ناصر کے بڑے بھائی، چوہدری محمد خالد گجر ١٨ رفروری ٢٠٢٥ء کو انتقال کر گئے۔ چوہدری محمد خالد مرحوم عقیدہ ختم نبوت سے بے لوث محبت رکھنے والے انسان تھے، اس بات کا اندازہ آپ کے بھائی مولانا محمد حسین ناصر کے بیان کردہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ مولانا محمد حسین ناصر فرماتے ہیں کہ: ''١٩٩٥ء میں جب ختم نبوت کورس کیا، عقیدہ ختم نبوت اور منکرین ختم نبوت سے متعلق معلومات حاصل کیں تو ان دنوں بڑے بھائی چوہدری محمد خالد گجر اسکول کے کچھ طلباء کے ساتھ کرکٹ میچ کھیلا کرتے تھے، ان کے ساتھ ایک قادیانی مرزائی رحیم بخش بھی کھیلتا تھا، تو میں نے بھائی کو قادیانیوں کے بارے میں ان کے کفریہ عقائد سے آگاہ کیا کہ یہ حضور ﷺ کو اللہ کا آخری نبی نہیں بلکہ مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہیں، اور یہ ہمیں کافر سمجھتے ہیں۔ تو اس پر بڑے بھائی چوہدری خالد گجر مرحوم بیلچہ لے کر میدان میں آگئے اور اعلان کیا کہ آج کے بعد کسی نے رحیم بخش مرزائی کو ٹیم میں شامل کیا تو میں یہ پچ اکھاڑ دوں گا اور اس میدان میں کسی کو میچ نہیں کھیلنے دوں گا۔'' یہ مرحوم کی ختم نبوت سے والہانہ محبت کی ایک دلیل ہے۔ مرحوم نے اپنے سوگواران میں دو بیٹے حافظ اور ایک عالم دین چھوڑا ہے جو کہ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہے۔ اللہ پاک مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں!

غزوہ احد ...... جنگی حکمت عملی اور مسلمانوں کی تربیت

ناشر: پاک قطر گروپ

پس منظر

غزوہ بدر کی ذلت آمیز شکست کا انتقام لینے کے لئے سردارانِ قریش نے مسلمانوں سے جنگ کرنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے تجارتی قافلے سے حاصل ہونے والے منافع سے جنگ کی بھرپور تیاری کی اور ۵ شوال سن ۳ ہجری میں ابوسفیان کی سربراہی میں قریش کا لشکر مکہ سے روانہ ہوا۔ ان حالات کے پیش نظر مکہ میں موجود حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ایک خط کے ذریعے نبی کریم ﷺ کو اس کی اطلاع دی، آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے اس معاملے میں مشورہ کیا تو مہاجرین وانصار کے سرکردہ رہنماؤں اور آپ ﷺ کی ذاتی رائے یہ تھی کہ مدینہ میں ٹھہر کر اپنے دفاع کی حکمت عملی اپنائی جائے، جبکہ غزوہ بدر میں شرکت سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں نے مدینے سے باہر نکل کر مقابلہ کرنے پر اصرار کیا، آپ ﷺ نے ان کے ولولے اور جوش کو دیکھتے ہوئے ان کی رائے پر حتمی فیصلہ فرمایا اور ۱۱ رشوال کی شب مدینہ سے کوچ فرما کر مدینہ سے دو میل دور احد پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈالا۔

اہم واقعات کا خلاصہ

قریش مکہ کا لشکر تین ہزار (۳۰۰۰) اونٹوں، دوسو (۲۰۰) گھوڑوں اور تین ہزار (۳۰۰۰) افراد پر مشتمل تھا، جن میں سے سات سو (۷۰۰) زرہ پوش تھے۔ جبکہ مسلمانوں کا ابتدائی لشکر ایک ہزار افراد اور صرف دو (۲) گھوڑوں پر مشتمل تھا جس میں سے احد کے قریب پہنچ کر منافقوں کا سردار عبداللہ بن ابی اپنے تین سو (۳۰۰) ساتھیوں کو لے کر مدینہ کی طرف واپس ہوگیا، جس کے بعد مسلمانوں کی تعداد صرف سات سو (۷۰۰) رہ گئی۔

۱۱ رشوال کی صبح نماز فجر سے فارغ ہوکر آپ ﷺ نے لشکر کو مرتب فرمایا اور احد پہاڑ کو اپنی پشت پر رکھ کر حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی امارت میں تیر اندازوں کا ایک دستہ دڑے پر تعینات فرمادیا اور سختی سے تاکید کی کہ ہم غالب ہوں یا مغلوب کسی بھی صورت میں اس جگہ کو نہ چھوڑیں۔ انفرادی مقابلوں کے چیلنج (مبارزے) میں حضرت علیؓ، حمزہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ، عاصم بن ثابتؓ، زبیر بن عوامؓ، طلحہؓ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم نے قریش کے تقریباً بائیس (۲۲) سرداروں کو جہنم واصل کیا اور پھر جنگ کا آغاز ہوا۔

آپ ﷺ کے محبوب چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس جنگ میں بڑی بہادری کا مظاہرہ کیا، وحشی بن حرب نے اپنے آقا سے آزادی کی خاطر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا۔ مسلمانوں کی فتح دیکھ کر تیر اندازوں کے دستے کے مابین درے پر ٹھہرنے کی ضرورت سے متعلق اختلاف ہو گیا، چنانچہ اکثر افراد نے درہ چھوڑ دیا اور کفار کا چھوڑا ہوا مال غنیمت جمع کرنے لگے، خالد بن ولید (جو ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے) نے درہ کو خالی دیکھ کر پیچھے سے حملہ کر دیا جس کے نتیجے میں درے میں باقی رہ جانے والے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے دس ساتھیوں سمیت شہید ہو گئے اور مسلمان دونوں طرف سے دشمنوں میں گھر گئے۔ دوران جنگ یہ افواہ پھیل گئی کہ آپ ﷺ شہید ہو گئے، اس خبر سے مسلمانوں میں غم اور مایوسی چھا گئی اور وقتی طور پر قدم اکھڑ گئے۔

اس جنگ میں نبی کریم ﷺ کے دندان مبارک اور لب مبارک زخمی ہو گئے، سر پر موجود آہنی خود کے دو حلقے رخسار مبارک میں گھس گئے اور پتھر لگنے سے مبارک پیشانی زخمی ہو گئی اور آپ ﷺ گڑھے میں گر گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور طلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو اس گڑھے سے نکالا۔ اس افراتفری اور زخموں کے باوجود نبی کریم ﷺ نے میدان نہ چھوڑا، چودہ (۱۴) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ رہے، جن میں سات (۷) انصاری صحابہ باری باری شہید ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ کے حیات ہونے کی خوش خبری سنتے ہی مسلمان دوبارہ جمع ہونا شروع ہوئے اور ایسا حملہ کیا کہ مشرکین بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

نتائج و اثرات

اس غزوہ میں اجتہادی خطا کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے حکم کی ظاہری خلاف ورزی پر سخت آزمائش سے گزارا گیا، پہلے فتح ہوئی، پھر ظاہری شکست اور آپ ﷺ کی وفات کی افواہ کے ذریعے مصائب سے پالا پڑا، جس کے ذریعے اس نوزائیدہ اسلامی ریاست کو مستقبل میں پیش آنے والے بہت سے معاملات اور حالات کے لئے تربیت کا سامان مہیا کیا گیا۔

اس غزوہ میں حضرت حمزہ، حنظلہ، مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم سمیت ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شہید ہوئے، جبکہ بائیس (۲۲) کفار مارے گئے۔ قرآن کریم میں اجتہادی خطا پر تنبیہ کے بعد درہ چھوڑ دینے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے عام معافی کا اعلان کیا گیا اور اس ظاہری شکست پر مسلمانوں کو ان الفاظ میں تسلی دی کہ: ’’ولا تھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین‘‘ (تم نہ تو کمزور پڑو اور نہ ہی غمگین رہو، اگر تم واقعی مومن رہو تو تم ہی سربلند ہوں گے) (آل عمران: ۱۴۰)

خلفائے راشدین اور اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم کے باہمی تعلقات

قسط نمبر2　　علامہ زمخشریؒ/ مولانا احتشام الحسن کاندھلویؒ

حضرت علیؓ کی جانب سے حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کی تصدیق اور تصویب

۱۴...... حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا: خدائے پاک کی قسم! رسول اللہ ﷺ کی نہ اچانک وفات ہوئی اور نہ آپ مقتول ہوئے بلکہ آپ چند شب و روز بیمار رہے۔ مؤذن روزانہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور نماز کی اطلاع کرتا تھا اور آپ ﷺ اس کو حکم فرماتے کہ ابوبکرؓ کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نماز پڑھائیں۔ آپ ﷺ نے مجھ سے نماز نہیں پڑھوائی۔ حالانکہ میں وہاں موجود ہوتا تھا اور آپ ﷺ کو میری موجودگی کا علم بھی ہوتا تھا۔ اگر رسول اللہ ﷺ کا میرے متعلق کوئی عہد ہوتا تو کسی تمیم زادے اور خطاب زادے کی یہ مجال نہ تھی کہ منبر نبوی پر کھڑا ہو کو خطبہ پڑھ سکے۔ میں بزور شمشیر اس سے جہاد کرتا (اور اپنا حق حاصل کرتا) رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد ہم نے اپنے معاملہ میں غور کیا تو ہماری سمجھ میں یہ آیا کہ نماز اسلام کا ستون اور دین کی اصلی بنیاد ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے جس کو ہمارے دین کی امامت کا حکم فرمایا تھا اسی کو ہم نے اپنی دنیوی قیادت کے لئے منتخب کر لیا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اپنا امیر بنالیا۔ جب انہوں نے جہاد کا اعلان کیا، ہم نے ان کے حکم پر جہاد کیا اور جو انہوں نے عطاء کیا اس کو بخوشی قبول کر لیا اور ان کے حکم سے حدود اللہ قائم کیں۔ کبھی کوئی اختلاف نہ ہوا اور باہم ہمیشہ متحد اور متفق رہے۔ مختصر یہ کہ اب کوئی ہمارے متعلق کسی قسم کی برائی اور گمراہی کو نہ پھیلائے۔

(تاریخ الخلفاء باب ۱۸ الخلیفۃ الرابع علیؓ ابن ابی طالب ص ۱۵۸ طبع مکہ، واللّفظ لآخر)

۱۵...... حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس روز حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بیعت کی گئی۔ حضرت علی المرتضیٰؓ تشریف لائے اور فرمایا: لوگو! جس شخص کو رسول اللہ ﷺ نے آگے بڑھایا ہو، اب کون اس کو پیچھے ہٹا سکتا ہے۔ حضرت سعیدؓ فرماتے ہیں کہ: حضرت علیؓ نے خلافت صدیقؓ کی تائید میں ایسی مستحکم دلیل بیان کی جو کسی کے بھی ذہن میں نہ تھی۔

(المختصر من کتاب الموافقہ بین اہل البیت والصحابہ للزمخشری ص ۲۶، طبع دار الحدیث مصر)

(ف) حضرت علی المرتضیٰؓ کے استدلال کا منشاء یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو نماز کی امامت کے لئے مامور فرمایا تو معلوم ہوا کہ وہ دیگر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل ہیں اور

افضل کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو امیر بنانا درست نہیں۔ لہٰذا حضرت ابوبکرؓ کی موجودگی میں کسی کی امارت جائز نہیں ہوسکتی۔

حضرت ابوبکرؓ کا فسخ بیعت کا اعلان اور حضرت علیؓ کا انکار

۱۶...... حضرت ابوالحجافؓ سے مروی ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ سے خلافت کی بیعت کی گئی اور حضرت علی المرتضیٰؓ نے اپنے رفقاء سمیت بیعت کرلی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ تین مرتبہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اگر کسی کو ناپسند ہو تو میں تمہاری بیعت فسخ کرتا ہوں۔ ہر دفعہ حضرت علی المرتضیٰؓ سب سے پہلے کھڑے ہوتے اور فرماتے: خدائے پاک کی قسم! نہ ہم آپ سے فسخ بیعت کرتے ہیں اور نہ کبھی اس کی خواہش کریں گے۔ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے نماز کی امامت کے لئے آگے بڑھایا ہے۔ اب کون آپ کو پیچھے ہٹا سکتا ہے۔ (فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبلؒ ج۱ ص۱۳۱ حدیث۱۰۱ باب مروا ابابکر یصلی باالناس)

حضرت علیؓ کے فضائل، حضرت ابوبکرؓ کی زبانی

۱۷...... حضرت شعبیؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت علیؓ کے چہرہ پر نظر ڈالی اور فرمایا: اگر ایسے شخص کو دیکھنا ہو جو رسول اللہ ﷺ سے قرابت اور مرتبہ میں سب سے زیادہ قریب ہو اور جس نے رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے سب سے زیادہ تکالیف برداشت کیں اور جو رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو تو وہ انہیں دیکھ لے۔ اور حضرت علیؓ کی جانب اشارہ کیا، حضرت علیؓ نے فرمایا: اگرچہ حضرت ابوبکرؓ نے ایسا فرمایا لیکن وہ مخلوق خدا پر سب سے زیادہ شفیق و مہربان ہیں اور عشق الٰہی میں سرد آہ کرنے والے ہیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے رفیق غار ہیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خاطر ہر قسم کی مشقت برداشت کی اور حضور ﷺ پر اپنا جان و مال سب کچھ قربان کردیا۔ آپ اکثر رسول اللہ ﷺ کی جانب سے اپنے مال میں سے خرچ کرتے تھے اور سب سے زیادہ بارگاہ رسالت میں مقرب تھے۔ علی بن قادمؓ فرماتے ہیں: جو شخص صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کے خلاف بیان کرے وہ ہرگز قابل قبول نہیں۔ (کنز العمال ج۱۳ ص۱۱۵،۱۱۶ حدیث ۳۶۳۷۵)

۱۸...... حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا: حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کے کنبہ میں سے ہیں۔

(سنن الکبریٰ للبیہقی ج۶ ص۳۴۷ باب الصدقۃ فی العترتہ کنز العمال ج۱۳ ص۱۱۵ حدیث ۳۶۳۸۴)

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے فضائل حضرت علیؓ کی زبانی

۱۹...... ابن اذنیہ کہتے ہیں کہ جب میں کوفہ گیا تو حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: امیر المؤمنین! مہاجرینؓ اور انصارؓ کو کیا ہوا جو وہ آپ کو حضرت ابوبکرؓ سے گھٹاتے ہیں۔ حالانکہ آپ سب سے

بڑھے ہوئے ہیں اور بڑے بڑے کارنامے ہیں اور آپ کے مناقب بھی سب سے زیادہ ہیں۔

حضرت علیؓ تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے۔ ایک دم سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اگر تو قریشی ہے تو شاید بنو عائذہ کے کنبہ میں سے ہے اور میرا خیال ہے تو ذوالہ کا رشتہ دار ہے۔ میں نے جواب دیا: ''ہاں'' حضرت علیؓ نے فرمایا: اگر مؤمن حق تعالیٰ کی پناہ میں نہ ہوتا تو میں تجھے ابھی قتل کر دیتا۔ کم بخت! ابوبکرؓ مجھ سے چار باتوں میں بڑھے ہوئے تھے جن کو میں نہیں پا سکا اور نہ ان کے عوض کوئی اور شئے پا سکا۔ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ہجرت اور نماز کی رفاقت اور نماز کی امامت اور اسلام کی اشاعت، ان سب امور میں حضرت ابوبکرؓ مجھ سے سبقت لے گئے۔ حضرت ابوبکرؓ ہمیشہ میرے اور مشرکین کے درمیان حائل رہتے اور سپر کا کام دیتے۔ وہ کھلم کھلا دین کو ظاہر کرتے تھے اور میں اس وقت اپنے دین کو چھپاتا تھا۔ قریش مجھے حقیر سمجھتے تھے اور ان کی عزت کرتے تھے۔

اگر حضرت ابوبکرؓ لشکر کشی اور مرتدین کی سرکوبی سے درگزر کرتے تو ہمیشہ پیچیدگیاں پڑی رہتیں اور لوگ اصحاب طالوت کی طرح بے غیرت و بے حمیّت ہو جاتے۔ حق تعالیٰ ابوبکرؓ پر رحمتیں نازل فرمائے اور ان کو میرا اسلام پہنچائے۔ پھر فرمایا: کوئی شخص مجھے حضرت ابوبکرؓ پر فوقیت نہ دے ورنہ میں اس کو سزا دوں گا اور اس پر مفتری کی حد جاری کروں گا۔ (کنز العمال ج ۱۲ ص ۵۱۴ حدیث ۳۵۶۷۶، بتغییر یسیر)

۲۰...... حضرت محمد بن حنفیہؒ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنین حضرت علیؓ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے افضل کون ہے؟ حضرت علیؓ نے فرمایا: بیٹا! حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے وقت ان کے سواء کسی سے مدد نہیں چاہی۔ رسول اللہ ﷺ اسی رات کو حضرت ابوبکرؓ کے گھر تشریف لے گئے اور میں آپ ﷺ کی چادر مبارک اوڑھ کر لیٹ گیا۔ اس لئے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام رات کے وقت بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کفار آپ ﷺ کے ساتھ دغا اور فریب کر رہے ہیں تاکہ آپ ﷺ کو قید کرلیں یا قتل کر دیں یا شہر بدر کر دیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ چادر اوڑھے ہوئے باہر تشریف لائے۔ جو لوگ برے ارادے سے باہر کھڑے تھے انہوں نے آپ کو دیکھ لیا۔

رسول اللہ ﷺ نے آیت: ''وجعلنا من بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشینٰھم فھم لا یبصرون'' (اور ہم نے ان کے سامنے اور پیچھے ایک ایک پردہ ڈال دیا، پس ڈھانک لیا ہم نے ان کو تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں) ایک مٹھی خاک پر دم کی اور ان کی طرف پھینک دی جس سے حق تعالیٰ نے ان کو اندھا اور بہرا کر دیا۔ پھر آپ ﷺ حضرت ابوبکرؓ کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: ابوبکرؓ! مجھے ہجرت کا حکم ہو گیا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ کو ساتھ لے کر مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ آپ ﷺ سے آگے آگے چلتے اور زمین سے کانٹوں کو ہٹا کر راستہ صاف کرتے جاتے۔ اسی طرح ایک غار پر پہنچ گئے۔ حضرت

ابوبکرؓ نے چلنے سے پہلے حضرت عائشہؓ کی بہن حضرت اسماءؓ کو کچھ دراہم دے کر فرمایا: ان کا رسول اللہ ﷺ کے لئے کھانا تیار کرلینا اور چونکہ آپ ﷺ کو گوشت مرغوب ہے۔ اس لئے گوشت روٹی پکانا اور اگر کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں آئے تو کہہ دینا میں عورت ذات ہوں اور اپنے کام میں مشغول ہوں۔ غار پر پہنچ کر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ ذرا ٹھہر جایئے اور خود غار میں جا کر اس کو صاف کیا اور اس خیال سے کوئی موذی چیز حضور ﷺ کو ایذاء نہ پہنچائے جو سوراخ نظر پڑا اس میں انگلی ڈال کر دیکھی، ایک بڑا بھٹ تھا۔ آپ نے اپنا پیر اس میں داخل کردیا جو ران تک اندر چلا گیا پھر باہر نکالا اور عرض کیا: یارسول اللہ! تشریف لایئے میں نے آپ ﷺ کے لئے جگہ صاف کردی اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ آپ ﷺ کے محافظ اور نگہبان ہیں۔ کفار قریش نبی کریم ﷺ کی تاک میں تھے کہ شیطان آیا اور ان سے کہا تم کس کام میں ہو میں بھی تمہارا ساتھی ہوں۔ انہوں نے کہا ہم محمد (ﷺ) کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ سب نبی کریم ﷺ کی آرام گاہ کو دیکھنے لگے تو وہاں آپ ﷺ کی بجائے علی بن ابی طالبؓ کو آپ ﷺ کی چادر اوڑھے ہوئے پایا۔ اس وقت جب رسول اللہ ﷺ تشریف لے گئے، اللہ تعالیٰ نے ان کو بدحواس بنادیا تھا۔ پس علیؓ اور ابوبکرؓ دونوں رسول اللہ ﷺ کے جانثار فدائی ہیں۔

جب قریش نے نبی کریم ﷺ کی چادر میں آپ ﷺ کی جگہ حضرت علیؓ کو پایا تو کہا: آج اس جھوٹے شخص نے ہمیں خوب دھوکا دیا اور اس کا جادو ظاہر ہوگیا۔ (معاذ اللہ) شیطان نے ان سے کہا: محمد (ﷺ) ابھی ابھی باہر چلے گئے اور وہ سب آپ ﷺ کے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے حضرت ابوبکرؓ کے گھر پہنچے۔ وہاں حضرت اسماءؓ گوشت پکا رہی تھیں اور انہوں نے چراغ کو نکال کر باہر رکھ دیا تاکہ سالن کی مہک محسوس نہ ہو۔ وہ سب حضرت اسماءؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور دریافت کیا: کیا تمہیں محمد (ﷺ) کی خبر ہے؟ حضرت اسماءؓ نے جواب دیا: میں عورت ذات ہوں اور اپنے کام میں مشغول ہوں۔ اس پر وہ لوگ وہاں سے چل دیئے اور جستجو کرتے کرتے غار تک پہنچ گئے۔ وہاں حق تعالیٰ نے ان دونوں کے نشانات قدم کو چھپادیا اور ان کو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ کے قدموں کے نشانات کا پتہ نہ چلا۔ حتیٰ کہ ایک شخص غار پر بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ! ان لوگوں نے ہمیں دیکھ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر! انہوں نے ہمیں نہیں دیکھا۔ اگر دیکھ لیتے تو یہ شخص اس طرح ہمارے سامنے بیٹھ کر پیشاب نہ کرتا۔ پھر وہ لوگ وہاں سے منتشر ہوگئے اور دونوں حضرات نے غار میں رات گزاری۔ حضرت ابوبکرؓ کو ایک سانپ نے کاٹ لیا جس کی وجہ سے انہوں نے یہ رات سخت بے چینی سے بسر کی۔ صبح کو تمام بدن پر ورم تھا اور حالت نازک تھی۔

رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ابوبکر! یہ کیا ہوا؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ!

سانپ نے کاٹ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم نے اسی وقت مجھے کیوں نہ خبر کی؟ حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا: آپ ﷺ کی نیند کو خراب کرنا گوارا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے بدن پر پھیرا جس سے ان کی ساری تکلیف جاتی رہی اور بالکل خوش وخرم اور تندرست وتوانا ہوگئے۔ حضرت ابوبکرؓ کے صاحبزادہ حضرت عبداللہؓ حاضر خدمت ہوئے تو حضرت ابوبکرؓ نے اشارہ سے ان کو بلایا اور کہا: بیٹا! اگر کوئی رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتا ہوا آئے تو کہہ دینا مجھے کیا خبر؟ اور چرواہے سے کہنا کہ بکریوں کو ایسی طرح غار پر لائے کہ ہمارا کوئی نشان و پتہ کسی پر ظاہر نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ کے لئے حضرت اسماءؓ دو روٹیاں لے جاتیں۔ انہوں نے اپنی چادر کو پیٹی کی طرح باندھ رکھا تھا جس میں ایک روٹی دائیں جانب اور ایک بائیں جانب چھپا کر لے جاتی تھیں تاکہ کسی کو ان پر شک وشبہ نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے تین روز غار میں قیام فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے سفر کے لئے دو اونٹوں کا انتظام کر رکھا تھا۔ وہاں اطلاع دی گئی اور حضرت عبداللہؓ ایک راستہ بتانے والا (عامر بن فہیرہؓ کو ساتھ لائے جو حضرت ابوبکرؓ کے خادم اور آزاد کردہ غلام تھے) اور دونوں اونٹ لے کر پہنچ گئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو اپنی ذرہ پروا نہ تھی۔ البتہ یہ اندیشہ تھا کہ اگر خدانخواستہ رسول اللہ ﷺ پر دشمنوں نے قابو پالیا تو دین اسلام ختم ہو جائے گا۔ اگرچہ حضرت ابوبکرؓ کو اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ تھا مگر رسول اللہ ﷺ کی طرح کامل یقین حاصل نہ تھا۔ اس اضطراب اور بے چینی کو دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکرؓ سے ارشاد فرمایا: فکر نہ کرو، خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اسی کو حق تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے: ''ثانی اثنین اذھما فی الغار اذیقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا'' دو سرا دو میں سے جس وقت وہ غار میں تھے جس وقت آپ ﷺ اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے غم مت کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ انہی کے متعلق ارشاد ربانی ہے۔ ''فانزل اللہ سکینتہ علیہ'' پس خدا نے ان پر اطمینان نازل فرمادیا۔

پس حضرت ابوبکر صدیقؓ رسول اللہ ﷺ اور دیگر انبیاء ومرسلین علیہم السلام کے بعد سب سے افضل اور اعلیٰ ہیں۔ (زوائد الاحادیث الواردۃ فی فضائل الصحابہ ۱۸)

مولانا اسداللہ ضیاء کے والد گرامی کا انتقال

مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان سٹی کے حلقہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کوٹلہ تولے خان کے نگران مولانا اسداللہ ضیاء کے والد گرامی مولانا ضیاء الرحمٰن جلال پوری ۱۷ر فروری ۲۰۲۵ء کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ حق تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائیں اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت حافظ محمد ناصرالدین خان خاکوانی اور مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے مولانا اسداللہ ضیاء سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لئے بلندی درجات کی دعا کی۔

مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر کے فضلاء و متخصّصین

مولانا عتیق الرحمٰن سیف

۱۴؍اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے ساتھ ہی انگریز نے اپنے لے پالک قادیانیوں کو پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان قادیانی کی وساطت سے چناب نگر کی دھرتی پر لاکر آباد کیا۔اس وقت پاکستان کی دینی قیادت نے جس طرح اس فتنے کا مقابلہ برصغیر میں کیا اسی طرح پاکستان بننے کے بعد بھی یہاں کرنے کا فیصلہ کیا اور مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد رکھ کر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو صدر منتخب کیا۔آپ کی صدارت میں انگریز کے خود کاشتہ پودا قادیانیت کا مقابلہ جاری وساری رہا۔قادیانی چناب نگر میں جیسے ہی آباد ہوئے انہوں نے وہاں جامعہ احمدیہ قائم کیا۔اس باطل کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ نے مجلس تحفظ ختم نبوت کو اعزاز بخشا۔چنیوٹ کے قریب ۱۹۷۶ء میں ایک نئی کالونی ’’مسلم کالونی چناب نگر‘‘ کے نام سے وجود میں آئی اس میں نو کنال کا رقبہ متصل دریائے چناب وشہر چناب نگر مجلس کو میسر آیا۔حضرت مولانا یوسف بنوریؒ، حضرت خواجہ خواجگان خان محمدؒ، حضرت مولانا تاج محمودؒ، حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ جیسے اکابرین نے وہاں جامع مسجد و مدرسہ عربیہ ختم نبوت کا سنگ بنیاد رکھا۔پہلے شعبہ حفظ پھر درجہ کتب کا آغاز ہوا۔

۲۰۱۶ء میں دورہ حدیث شریف اور اس سے پہلے تخصص فی الفقہ وعلوم ختم نبوت کا آغاز ہوا۔اکابر کا لگایا ہوا پودا تقریباً ۵۰ ؍سال بعد آج الحمدللہ ثمر آور ہو کر چہار اطراف عالم میں تشنگانِ علومِ نبوت کو سیراب کر رہا ہے۔جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہاں پر اس وقت: (۱) حفظ و گردان کی آٹھ کلاسیں (۲) شعبہ بنات میں حفظ و ناظرہ بمع دراسات دینیہ، (۳) درسِ نظامی مکمل، (۴) تخصص فی الفقہ وعلوم ختم نبوت، (۵) شعبہ حفظ کے لئے پرائمری تک تعلیم، (۶) طلباء درس نظامی کے لئے میٹرک، ایف اے، بی اے کی تعلیم، (۷) عظیم الشان لائبریری، (۸) کمپیوٹر لیب، کمپیوٹر کی تعلیم۔ (۹) ہفتہ وار درسِ ختم نبوت (۱۰) درس نظامی کے طلباء کرام کی تحفظ ختم نبوت ورد قادیانیت پر تیاری۔ (۱۱) تعطیلاتِ شعبان میں ۲۰ روزہ ختم نبوت کورس جس میں سینکڑوں علماء وطلباء شریک ہوتے ہیں۔ (۱۲) فری ڈسپنسری جس میں چناب نگر کے مسلمانوں کو فری علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

وہاں اس وقت تک ۵۰۰ ؍سو سے زائد طلباء کرام زیر تعلیم ہیں جن کو رہائش، تین وقت کا کھانا، ماہانہ وظیفہ، علاج معالجہ اور کپڑے مہیا کیے جاتے ہیں۔اس وقت تک تعلیمی سال ۴۶، ۱۴۴۵ھ بمطابق

۲۴، ۲۰۲۵ء تک مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی جناب نگر سے ۱۷۱ر مفتیان کرام ۱۲۱ر علماء کرام فارغ التحصیل ہو چکے ہیں جبکہ شعبہ حفظ سے ۵۰۲ر حفاظ کرام حفظ مکمل کر چکے ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

شرکاء درجہ تخصص فی الافتاء وعلوم ختم نبوت (۱۴۴۵،۴۶ھ مطابق ۲۴، ۲۰۲۵ء)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۱۶۴	۱	مولوی محمد انس	حکیم داد	کوہستان
۱۶۵	۲	مولوی رحمت اللہ	وزیر خان	پشین
۱۶۶	۳	مولوی محمد سفیان	محمد رفیق	بہاول پور
۱۶۷	۴	مولوی محمد آصف	حق نواز	جھنگ
۱۶۸	۵	مولوی سیف اللہ	غلام مرتضیٰ	رحیم یار خان
۱۶۹	۶	مولوی محمد عکاشہ	مفتی عبیداللہ انور	چنیوٹ
۱۷۰	۷	مولوی محمد علاؤالدین	مولانا محمد ابوبکر فیصل	چنیوٹ
۱۷۱	۸	مولوی محمد اسامہ	محمد فاروق	چنیوٹ

شرکاء درجہ دورہ حدیث شریف (۱۴۴۵،۴۶ھ مطابق ۲۴، ۲۰۲۵ء)

مسلسل نمبر	نمبر شمار	نام	ولدیت	ضلع
۱۱۶	۱	مولوی حضرت بلال	نظر محمد	کوئٹہ
۱۱۷	۲	مولوی محمد عامر	محمد مدنی	بہاول پور
۱۱۸	۳	مولوی محمد عمیر خان	جانس خان	پشاور
۱۱۹	۴	مولوی محمد امان اللہ	حفیظ اللہ	مظفر گڑھ
۱۲۰	۵	مولوی محمد اویس	مولانا محمد حسین ناصر	سکھر
۱۲۱	۶	مولوی اسامہ مسعود	مسعود احمد	چنیوٹ

حفاظ کرام جامعہ عربیہ ختم نبوت (۱۴۴۵،۴۶ھ مطابق ۲۴، ۲۰۲۵ء)

مسلسل نمبر	شمار	نام مع ولدیت	ضلع	مسلسل نمبر	شمار	نام مع ولدیت	ضلع
۴۶۳	۱	محمد احمد بن قاری محمد طاہر	لاہور	۴۶۴	۲	شفقت الرحمن بن فلک شیر	چنیوٹ
۴۶۵	۳	محمد عمار بن قاری حفیظ اللہ	سرگودھا	۴۶۶	۴	رفیق احمد بن علی حسن	گھوٹکی
۶۷	۵	عمار مصطفی بن محمد حیات	چنیوٹ	۴۶۸	۶	دانش علی بن محمد یونس	چکوال

۴۶۹	۷	محمد بن محمد اعجاز	چنیوٹ	۴۷۰	۸	محمد بن محمد معاویہ	پشاور
۴۷۱	۹	جنید خان بن انور خان	وزیرستان	۴۷۲	۱۰	منیب الرحمن بن شوکت علی	جھنگ
۴۷۳	۱۱	عبداللہ بن اصل خان	وزیرستان	۴۷۴	۱۲	علی اکبر بن آصف علی	جھنگ
۴۷۵	۱۳	محمد احسن بن اعجاز حسین	چنیوٹ	۴۷۶	۱۴	نوراللہ بن اصل خان	وزیرستان
۴۷۷	۱۵	احمد علی بن شفیق الرحمن	سرگودھا	۴۷۸	۱۶	اسد علی بن وریام	چنیوٹ
۴۷۹	۱۷	جمال الدین بن غلام رسول	چنیوٹ	۴۸۰	۱۸	محمد فہیم بن محمد ابراہیم	ڈی آئی خان
۴۸۱	۱۹	محمد ریحان بن اختر حیات	چنیوٹ	۴۸۲	۲۰	حسن سعید بن محمد فیروز	سرگودھا
۴۸۳	۲۱	سید رحمن بن میر سلام	زیرستان	۴۸۴	۲۲	شاہد علی بن خادم حسین	چنیوٹ
۴۸۵	۲۳	محمد یاسر بن محمد ریاض	چنیوٹ	۴۸۶	۲۴	عدنان بن غلام یاسین	رحیم یار خان
۴۸۷	۲۵	محمد ابوبکر بن فقیر اللہ	مظفرگڑھ	۴۸۸	۲۶	سراج گل بن جمیر گل	سوات
۴۸۹	۲۷	محمد عثمان بن محمد یونس	چنیوٹ	۴۹۰	۲۸	مجیب الرحمن بن محمد اکرم	چنیوٹ
۴۹۱	۲۹	محمد عاشر بن محمد اسلم	چنیوٹ	۴۹۲	۳۰	علی حسن بن ندیم عباس	چنیوٹ
۴۹۳	۳۱	تنویر حسن بن شہباز خان	سرگودھا	۴۹۴	۳۲	علی حسن بن شہباز خان	سرگودھا
۴۹۵	۳۳	غلام مرسلین بن محمد نواز	سرگودھا	۴۹۶	۳۴	عثمان ظفر بن ظفر عباس	سرگودھا
۴۹۷	۳۵	کاشف عدیل بن محمد اسلم	چنیوٹ	۴۹۸	۳۶	ذیشان بن محمد اشرف	چنیوٹ
۴۹۹	۳۷	ذیشان احمد بن محمد یعقوب	چنیوٹ	۵۰۰	۳۸	علی رضا بن لیاقت علی	سرگودھا
۵۰۱	۳۹	محمد مرتضیٰ بن لیاقت علی	سرگودھا	۵۰۲	۴۰	ندیم حسن بن بخش علی	سرگودھا

ختم نبوت تقریری مقابلہ ضلع چارسدہ

مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل تنگی ضلع چارسدہ کے زیر اہتمام تقریری مقابلہ ہوا، جس میں ۸۸ سرکاری و پرائیویٹ سکول کے طلباء نے حصہ لیا۔ مقابلہ یکم فروری ۲۰۲۵ء سے شروع ہوا اور ۱۹ فروری کو اختتام پذیر ہوا۔ جس میں ہر یوسی سے ایک طالب علم نے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کے لئے عمرہ کا ٹکٹ۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کے لئے ۵۰ ہزار نقد۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کے لئے ۳۰ ہزار روپے نقد انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کا نام حامد اللہ ولد قاری ساجد اللہ ہے۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کا نام عابد علی ولد یار گل ہے۔ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کا نام محمد سہیل ولد نور حسن ہے۔ یہ پروگرام تحصیل امیر حضرت مولانا سید شمس الحق کی زیر صدارت ہوا جس میں مقامی علماء کرام ومسولان نے بھرپور شرکت کی۔

مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

پیدائش: مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ ضلع جالندھر کی سرسبز وشاداب گنجان آباد اور علم وادب کی گہوارہ تحصیل نکودر کے ایک قصبہ ''رائے پور ارائیاں'' میں پیدا ہوئے۔ اس دور میں سن وسال لکھنے کا رواج نہ تھا۔ اس لئے حتمی طور پر تاریخ پیدائش کا تعین ممکن نہیں۔ ہاں! عمر کا لحاظ وحساب کر کے ۱۸۹۶ء بنتا ہے۔

(روداد مجلس تحفظ ختم نبوت ۱۳۹۱ھ ص ۲)

خاندان: آپ کے والد بزرگوار حاجی محمد ابراہیم مرحوم متدین، متشرع اور متقی انسان تھے۔

تعلیم: ابھی آپ کی عمر پانچ سال کی تھی کہ گاؤں کی مسجد کے مدرسہ میں آپ کو داخل کرا دیا گیا۔ ابتدائی عربی قاعدہ اور قرآن مجید کے چند اسباق ناظرہ پڑھے۔ جب حروف کی پہچان ہوگئی تو باقی قرآن پاک آپ نے گھر میں پڑھا۔ بعدازاں انہیں جب ان کی عمر آٹھ سال ہوئی تو اپنے گاؤں کے قریب ایک دوسرے گاؤں ''رائے پور گوجراں'' کے مدرسہ جس کے مدارالمہام، ابوحنیفہ دوراں، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد حضرت مولانا حافظ محمد صالح تھے، میں آپ کو داخل کرا دیا گیا۔ حضرت قطب الاقطاب شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ انتہائی باخدا اور صالح بزرگ حضرت محمد صالح قدس سرہ کی گرمی نفس اس درسگاہ کا باعث تھی۔ جب کہ مہتمم حضرت مولانا فضل احمد رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ، صدر مدرس، استاذ العلماء فقیہ پنجاب مولانا مفتی فقیر اللہ قدس سرہ جو حضرت شیخ العالم مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ رشید تھے۔

پانچ سال تک حضرت مفتی فقیر اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے علوم حاصل کرتے رہے۔ ابتدائی کتب آپ ہی سے پڑھیں اور ساتھ ہی ساتھ حضرت مفتی صاحب سے روحانی اسباق بھی لیتے رہے۔ مولانا چونکہ زمیندار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، ایک مرتبہ والد صاحب گھر سے گھی اور دیگر کچھ اشیاء خوردنی لے کر آئے تو حضرت مفتی فقیر اللہ نے چوہدری محمد ابراہیم سے کہا: اگر بیٹے کو یہ چیزیں کھلانی ہیں تو اس کے لئے بہترین جگہ گھر ہے۔ یہاں تو وہی چیز کھانی چاہئے جو دوسرے کھاتے ہیں۔ اس کے بعد چوہدری محمد ابراہیم کو کبھی خیال نہ آیا۔

علم وادب ومنطق وفلسفہ، حدیث وتفسیر کی کچھ کتابیں اور علم فقہ کی تکمیل کے لئے خیر العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کئے۔ فوقانی تعلیم اور حدیث وتفسیر کی تکمیل اور علمی تشنگی کی سیرابی کے لئے درس نظامی کی سب سے بڑی درسگاہ دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا جہاں اور شہرۂ آفاق

علماء کرام اور مشائخ عظام کے علاوہ امام العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ آپ کے اساتذہ کرام میں مفتی اعظم مولانا مفتی عزیز الرحمٰن، شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی، ولی کامل حضرت میاں سید اصغر حسین، استاذ الکل حضرت مولانا رسول خان رحمۃ اللہ علیہم جیسے جبال العلم سرفہرست ہیں۔ ان حضرات سے احادیث نبویہ کی تعلیم حاصل کی۔ حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی فراست اور بصیرت افروز نظر نے نوجوان محمد علی کو جوہر قابل بنادیا۔

علم ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا　　　نہ کتابوں سے نہ زر سے پیدا

(روداد مجلس تحفظ ختم نبوت ۱۳۹۱ھ ص ۳)

حضرت شاہ صاحب کے فیضان صحبت، تربیت اور کیمیا اثر نظر نے مولانا کے قلب کو شعلہ جوالا بنادیا۔

الٰہی کیا چھپا ہوا ہے اہل دل کے سینوں میں　　　جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موج نفس ان کی

حضرت الاستاذ کی وصیت

دارالعلوم دیوبند کے فضلاء فراغت کے بعد واپس ہونے لگتے تو اساتذہ کرام سے الوداعی ملاقات کرتے۔ دعا کراتے اور اساتذہ اپنے ان نونہالان کو نصیحت فرماتے۔ حضرت امام العصر علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ فتنہ قادیانیت کے سلسلہ میں جس قدر حساس تھے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ تقریباً ہر طالب علم کو اس فتنہ کے استیصال کی طرف توجہ دلاتے۔ مولانا جالندھری جب حضرت الاستاذ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو واپسی کی اجازت طلب کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی اور عرض کیا کہ میرا خاندان اہل حدیث ہے۔ جب کہ میں حنفی ہوں۔ خطرہ ہے کہ گھر میں اختلافی مسائل سے بدمزگی پیدا نہ ہو۔ رفع اختلاف اور اصلاح ذات کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔ حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے ارشاد فرمایا: ’’بھائی مولوی صاحب! اہل سنت اور اہل حدیث کے اختلاف کی کیا فکر ہے؟ تمہارے پنجاب میں جھوٹی نبوت، کذاب نبی، دجال امت اور خطرناک پارٹی پیدا ہو چکی ہے۔ یہ پارٹی کافرانہ عقائد اور غیر اسلامی مسائل کی حامل ہے۔ یہ لوگ اپنے کفریہ عقائد کی بناء پر مرتد ہو چکے ہیں اور مسلمانوں کو مرتد بناتے ہیں۔ مولوی صاحب! اس فتنہ کا مقابلہ کرو اور مسلمانوں کے باہمی اختلافی مسائل سے بچتے رہو۔ قادیانی فتنہ اور طائفہ مرتدہ کے خلاف کام کر کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح طیبہ کو خوش کرو۔ مسلمانوں اور اسلامی فرقوں کے مسائل میں اختلاف کے باوجود ’’اتحاد عمل‘‘ اور آپس میں اتفاق رکھتے ہوئے منکرین جہاد وختم نبوت کے مقابلہ پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر رہنا چاہئے۔ مزید فرمایا: مسلمان فرقوں کے درمیان اختلاف ہو لیکن مخالفت نہ ہو اور سب مسلمانوں کو سب سے پہلے نبوت کاذبہ کا ڈٹ کر مقابلہ اور مسلمانوں کی طرف سے مدافعت کرنی چاہئے۔

مولانا ایک عدیم النظیر خطیب

مولانا محمد علی کی زندگی ایک جفاکش مجاہد کی زندگی تھی۔ ان کی ذات میں حضرت شیخ شاہ عبدالقادر رائے پوری کی روحانیت، امیر شریعت کی خطابت کی جھلک تھی۔ تنظیمی صلاحیتوں میں بھی ان کی شخصیت عدیم المثال تھی۔ خطابت میں وہ مولانا ابوالکلام آزاد کا پنجابی ترجمہ تھے۔ کوئی بات دلیل کے بغیر نہیں کہتے تھے اور ہر دلیل برہان قاطع کی حیثیت رکھتی تھی۔ ان کی تقریریں سادگی اور پرکاری کا حسین امتزاج تھیں۔ خصوصاً ختم نبوت کے موضوع پر ان کی تقریروں نے لاکھوں مسلمانوں کے ایمان کو پختگی بخشی اور لاکھوں مسلمانوں کے دلوں سے اوہام باطلہ کو نکالا۔ قادیانی علم کلام ان کی مدلل تقریروں کے سامنے لاجواب تھا۔

مولانا جالندھری رحمۃ اللہ علیہ آغا شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

ہفت روزہ چٹان لاہور کے بانی مدیر آغا شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ: ’’سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مجلس احرار اسلام کے شعبہ تبلیغ کو مجلس تحفظ ختم نبوت کی شکل دے کر مولانا محمد علی جالندھری کو پہلا ناظم اعلیٰ مقرر کیا۔ ان علماء (مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین) نے قادیانیت کو مذہبی اعتبار سے کہیں ٹکنے نہ دیا۔ اپنا تنور روشن رکھا۔ تحریک راست اقدام (۱۹۵۳ء) کے بعد مجلس تحفظ ختم نبوت کا وجود انعام الٰہی تھا۔ شاہ جی رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت کے بعد کچھ عرصہ کے لئے مولانا جالندھری رحمۃ اللہ علیہ امیر ہو گئے۔ پھر کام کی وسعت کے پیش نظر مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو امیر مقرر کیا گیا۔ مولانا جالندھری شروع دن سے ناظم اعلیٰ چلے آ رہے تھے۔ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد امیر مقرر کئے گئے۔

مولانا محمد علی ایک متدین عالم دین اور معتدل خطیب تھے۔ ہر بات ناپ تول کر کرتے آپ نے دارالمبلغین قائم کر کے قادیانیت کے لئے ایسا شکنجہ تیار کیا کہ تمام اضلاع میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفاتر قائم ہو گئے۔ پچاس سے زائد کل وقتی مبلغ مقرر کئے جو مرکزی دفتر سے معمولی مشاہرہ لے کر اپنے فرائض انجام دیتے۔ اس نظام نے قادیانیت کی سرکوبی نہایت پر احسن طریق پر کی۔ دارالمبلغین نے سینکڑوں مبلغ ومناظر تیار کئے۔ مولانا جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کی شبانہ روز مساعی کا اعجاز تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ تائید ایزدی کے بل پر آپ نے مجلس تحفظ ختم نبوت کو طاقتور تنظیم بنا دیا۔ مولانا کا وجود مرزائیوں کے لئے درہ عمر تھا۔ آپ نے مجلس تحفظ ختم نبوت کے لئے لاکھوں روپے جمع کئے۔ خود بھی مشاہرہ لیتے تھے۔ اپریل ۱۹۷۱ء میں آپ کا انتقال ہوا تو آپ کی یادداشتوں میں سے ایک تحریر برآمد ہوئی کہ میں نے آج تک مجلس تحفظ ختم نبوت سے بطور مشاہرہ جو رقم حاصل کی ہے وہ فلاں صندوق میں بندھی پڑی ہے، وہاں سے لے لی جائے۔‘‘

(تلخیص: تحریک ختم نبوت از شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ ص ۱۶۵ تا ۱۶۷)

آہ! حضرت مولانا حامد الحق حقانی شہیدؒ

مولانا محمد وسیم اسلم

جمعیت علماء اسلام (س) کے سربراہ مولانا حامد الحق حقانی ۲۸ فروری ۲۰۲۵ء کو اکوڑہ خٹک کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ ایک خودکش دھماکہ میں شہید کر دیئے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مولانا حامد الحق حقانی نے ۲۶ مئی ۱۹۶۸ء میں عظیم باپ کے عظیم فرزند مولانا سمیع الحق شہیدؒ کی پہلی اہلیہ کے ہاں آنکھ کھولی۔ آبائی علاقہ کے اسکول سے میٹرک کیا۔ قیام پاکستان کے بعد ستمبر ۱۹۴۷ء میں قائم ہونے والی ملک کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے ہی دینی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں نوشہرہ ڈگری کالج میں داخلہ لیا۔ پھر اسلامک اسٹڈیز میں بیچلر کیا۔ ۱۹۹۰ء کے لگ بھگ پنجاب یونیورسٹی سے اسلامیات میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی۔

مولانا حامد الحق حقانی اعلیٰ نسبتوں کے حامل انسان تھے۔ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے بانی شیخ الحدیث مولانا عبدالحق حقانی کے نبیرہ اور جامعہ اشرفیہ پشاور کے بانی مولانا اشرف علی قریشی کے فرزند نسبتی تھے۔ میدان سیاست میں جدی پشتی سرگرم عمل چلے آرہے تھے۔ ۱۹۸۵ء میں جے یو آئی (س) کے جمعیت طلبہ اسلام میں شامل ہوئے اور سیکرٹری جنرل بنے۔ بعد میں سیاسی اور مذہبی معاملات میں دلچسپی کی بنا پر جے یو آئی (س) کے نائب امیر مقرر ہوئے۔ پھر اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی امیر اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے نائب مہتمم مقرر ہوئے۔ آپ کے دادا مولانا عبدالحق حقانی دو مرتبہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے اور والد گرامی مولانا سمیع الحق شہیدؒ دو بار ایوان بالا سینٹ کے رکن رہے۔ مولانا حامد الحق حقانی نے بھی نوشہرہ سے ۲۰۰۲ء کے عام انتخابات میں چھ جماعتوں کے اتحاد یعنی ایم ایم اے کے ٹکٹ پر قومی اسمبلی کے امیدوار کے طور پر حصہ لیا اور پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار نصیر اللہ بابر کو شکست دی۔ ۲۰۰۷ء تک قومی اسمبلی کے رکن رہے۔ یوں سیاسی، سماجی، قانونی اور مذہبی پلیٹ فارموں پر آپ نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جو ناقابل فراموش ہیں۔

آپ کا عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں اہم اور نمایاں کردار رہا ہے۔ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے دفاع میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ آپ نے مختلف سیاسی و مذہبی پلیٹ فارمز پر ختم نبوت کے تحفظ کے لئے مؤثر آواز بلند کی ہے۔ ختم نبوت کے تحفظ میں ہر اس کوشش کے خلاف شدید مزاحمت کی جو منکرین ختم نبوت

قادیانیوں کو دوبارہ مسلمان کہلوانے یا انہیں کسی بھی قسم کی رعایت دینے سے متعلق ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ پاکستان میں ایسے قوانین کی حمایت کی جو ختم نبوت کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوں۔

جامعہ دارالعلوم حقانیہ جیسے اہم دینی مرکز کے سربراہ کی حیثیت سے طلباء میں عقیدہ ختم نبوت کی تعلیم و تربیت اور عقیدہ کی پختگی کے لئے بھرپور زور دیا، تاکہ آئندہ نسلیں بھی اس عقیدے کے تحفظ کے لئے اپنا کردار ادا کرسکیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے اجلاسات، سیمینارز اور کانفرنسوں میں پورے جوش و جذبہ سے شرکت کو یقینی بنایا۔ متعدد بار مسلم کالونی چناب نگر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب بھی کیا۔ ملتان کے مرکزی دفتر کو بھی آپ نے اپنی تشریف آوری سے سرفراز فرمایا۔ آپ کی شہادت کی خبر سے ملک بھر میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی، مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی اکابرین نے بھی گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور تعزیتی پریس ریلیز جاری کی۔

آپ کی نماز جنازہ یکم مارچ ۲۰۲۵ء کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں ادا کی گئی، جس میں سیاسی، مذہبی وسماجی شخصیات سمیت بلاشبہ ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ ان کے فرزند ارجمند مولانا صاحبزادہ عبدالحق ثانی نے پڑھائی۔ آپ کو آپ کے والد مولانا سمیع الحق شہید کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا حامد الحق حقانی کے فرزند صاحبزادہ مولانا عبدالحق ثانی کو اپنے والد کا سیاسی جانشین مقرر کیا گیا۔

اللہ کریم حضرت حقانی مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں اور تمام پسماندگان، متعلقین، محبین اور تلامذہ کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین بجاہ النبی الکریم!

حضرت مولانا قاری اکرام رازق کی رحلت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونین کونسل شیر پاؤ ضلع چارسدہ کے امیر مولانا قاری اکرام رازق ۱۹ نومبر ۲۰۲۴ کو وصال فرماگئے۔ آپ کی رحلت اس حالت میں ہوئی کہ صبح کی نماز کی امامت فرمارہے تھے آپ کا معمول نماز فجر میں سال بھر میں ایک مرتبہ قرآن مجید ختم کرنا تھا ۱۹ نومبر بروز منگل نماز فجر میں آخری پارے کی سورہ نازیات کی تلاوت کے بعد رکوع کے دوران وفات پاگئے۔ مولانا قاری اکرام رازق ۹/اپریل ۱۹۷۶ء ضلع چارسدہ کے مشہور گاؤں شیر پاؤ میں پیدا ہوئے۔ ۲۴/اگست ۲۰۰۵ کو جامعہ دارالعلوم اسلامیہ تنگی سے آپ کی علوم اسلامی میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس سے فراغت حاصل کی۔ یونین کونسل شیر پاؤ میں ختم نبوت کی حفاظت کے لئے آپ نے سالوں تک خدمات انجام دیں۔ ذاتی زندگی میں بھی آپ متقی ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلس کے ساتھ پوری زندگی وابستگی رہی۔ آپ کی نماز جنازہ میں تینوں تحصیلوں کے امراء بالخصوص ضلعی امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا حزب اللہ حقانی نے شرکت کی اللہ تعالی آپ کی خدمات کو آپ کے لئے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔

آہ! حضرت مولانا مفتی عبدالواجدؒ ایبٹ آباد

مولانا محمد سجاد ایبٹ آباد

مولانا مفتی عبدالواجدؒ ۶ ؍فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات بوقت صبح صادق تقریباً ۵۱ سال کی عمر میں دارالفناء سے دارالبقاء کی طرف رحلت فرما گئے۔ اللھم اغفر وارحمہ وادخلہ الجنۃ مثوآمین!

آپ کی پیدائش ضلع وتحصیل ایبٹ آباد کے نواحی علاقہ بانڈہ خیر علی خان میں ۲؍اپریل ۱۹۷۴ء کو ہوئی۔ آپ پروردہ آغوش والدین رہے۔ عصری تعلیم ابتدائی اپنے گاؤں خیر علی وایبٹ آباد سے حاصل کی۔ حفظ قرآن اپنے گاؤں میں قاری سید سعید حسین شاہ سے جب کہ تجوید ٹی آئی پی کالونی ہری پور میں قاری نور الحقؒ سے مکمل کی۔ درس نظامی جامعہ فریدیہ وجامعہ نصرت العلوم گوجرانوالہ اور افتاء کراچی سے مکمل کیا۔

تدریسی خدمات ۱۹۹۹ء سے پھلکوٹ ہائی سکول سے شروع کیں۔ ۲۰۰۶ء میں ڈسٹرکٹ خطیب مقرر ہوئے۔ مفتی صاحب کا ہزارہ ڈویژن کی غیر متنازع شخصیات میں شمار تھا۔ آپ نے دینی مذہبی علمی شعبوں میں امن وامان برقرار رکھا ہوا تھا۔ ڈسٹرکٹ کی سطح پر شہر اور گردونواح میں بھی امن کا قائم ہونا آپ کی مرہون منت تھا۔ جب کبھی کسی دینی تحریک، تنظیم، مدرسہ، یا مسجد کا کوئی معاملہ ہوا آپ کی خدمات کی ضرورت پڑی تو آپ نے اپنی صلاحیتوں کو صرف فرمانے میں کبھی بخل کا مظاہرہ نہیں فرمایا بلکہ بلا کی وسعت ظرفی اور سخاوت کا ایک دریا تھا جس طرف جب بھی جہاں بھی ضرورت پڑتی بہ پڑتا تھا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جماعت میں خدمات کا آغاز خطیب ہزارہ حضرت مولانا شفیق الرحمنؒ کی وفات کے بعد ۲۹؍جنوری ۲۰۱۸ء میں ایبٹ آباد کے مولانا افسر علی شاہ امیر اور مفتی صاحبؒ کے ناظم مقرر ہونے سے ہوا۔ سال کے آخر میں مولانا افسر علیؒ بھی دار فانی سے کوچ کر گئے اور مفتی صاحبؒ کو مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی حضرات نے محترم جناب وقار جدون کے رہائش گاہ پر امارت کے لئے مقرر فرمایا۔

امارت کا آغاز ہوتے ہی ایبٹ آباد کے علماء کرام کا ایک جم غفیر تحفظ ختم نبوت کے کاز سے جڑتا چلا گیا۔ سالانہ ختم نبوت کانفرنس جو پہلے جامع مسجد کے صحن میں ہوا کرتی تھی، اس کو کھلے عام میدان بار کلب اور پھر مرکزی عیدگاہ میں منتقل کیا، پھر بھی یہ وسیع وعریض میدان تنگی کی شکایت کررہا تھا۔ مفتی صاحب کی زندگی کا اہم مشن تحفظ ختم نبوت کے کاز اور محنت کو ہر شعبے میں اجاگر کرنا تھا۔ چنانچہ وکلاء، تاجر برادری، سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، کمیونٹیز ہال وغیرہ تک کے حضرات کو اس مقدس مشن کے ساتھ جوڑے رکھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے لگائے گئے پودے کو ہمیشہ پھلتا پھولتا رکھیں اور مفتی صاحب کی کامل مغفرت فرمائیں، آمین!

آہ! گمنام خادم ختم نبوت بھائی مطیع اللہ شہیدؒ

مولانا محمد مسعود خوشابی

عقیدہ ختم نبوت کا جانباز اور علماء کے خادم بھائی مطیع اللہ شہید ۲۵ فروری ۲۰۲۵ء کو ہمیں سوگوار چھوڑ کر جدا ہوگئے۔ بھائی مطیع اللہ نے بامقصد اور مصروف زندگی گزاری۔ ان کی مخلصانہ خدمت اور نیکی کے کاموں بالخصوص ختم نبوت اور تبلیغ سے منسلک چھوٹے بڑے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا یہ ہر قدردان فرد کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بھی مرکزی جامع مسجد کے تعمیری کام میں مصروف تھے کہ ان کے اوپر دیوار گرگئی۔ فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا۔ عزیز بھٹی ہسپتال گجرات میں کچھ دن داخل رہے، لیکن شدید چوٹوں کی وجہ سے شفایاب نہ ہوسکے اور اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر گئے۔

دینی حلقے میں ان کی محبوبیت کا اندازہ یوں لگائیں کہ جب تک وہ ہسپتال میں داخل رہے تو ضلع منڈی بہاؤالدین کی مساجد و مدارس میں ان کی شفاء کے لئے خصوصی طور پر دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ مستعار زندگی عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت اور دفاع ہی کے لئے وقف ہوکر رہ گئی تھی۔ مبلغ ختم نبوت مولانا محمد قاسم سیوطی کے ختم نبوت کے کاموں میں دست راست تھے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع منڈی بہاؤالدین کے زیرِ اہتمام ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی تیاری کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا۔

نمازِ جنازہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی نے اپنے رفقاء کے ہمراہ خصوصی طور پر شرکت کی اور مطیع اللہ شہید کی دینی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ علاوہ ازیں مجلس ضلع منڈی بہاؤالدین کے امیر قاری عبدالواحد، مبلغ ختم نبوت مولانا محمد قاسم سیوطی نے بھی ان کی خدمات کو سراہا۔ آخر میں ضلع منڈی بہاؤالدین کے سرپرست، خطیب شہر مولانا عبدالماجد شہیدی نے جب بھائی مطیع اللہ شہید کی خوبیوں کا تذکرہ کیا تو نمازِ جنازہ میں شرکاء کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیل رواں جاری ہوگیا۔ خطیب شہر کی اقتداء میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ میت قبرستان لی جائی گئی جہاں پر ختم نبوت کے فدائی اور شیدائی کو آہوں اور سسکیوں سے سپرد خاک کیا۔ ان کے بھائیوں خرم شہزاد، بھائی وقاص کے علاوہ بھائی مطیع اللہ کے جگری دوست مولانا محمد قاسم سیوطی، حاجی اطہر، مولانا اسامہ شہیدی سمیت دیگر احباب نے اپنے مخلص دوست اور بھائی کو قبر میں اتارا۔ اللہ کریم ہمارے بھائی مطیع اللہ شہید کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے، ان کی جملہ دینی خدمات قبول فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ آمین ثم آمین!

خرق عادت واقعات اور مرزا غلام احمد قادیانی

مولانا محمد وسیم اسلم

نحمدہ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم، اما بعد! قال اللہ عزوجل
’’فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ مُخْلِفَ وَعْدِہٖ رُسُلَہٗ‘‘ (ابراہیم:۴۷)
پس تم ہرگز ہرگز یہ گمان نہ کرو کہ اللہ اپنے رسولوں سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف کرے گا۔

یہ آیت مبارکہ حضور ﷺ، اہل ایمان کی تسلی اور نافرمانوں کے لئے تنبیہ کے طور پر نقل کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور ان کے متبعین سے جو وعدہ کرتا ہے، اسے ضرور پورا کرتا ہے، چاہے وہ مدد اور نصرت کا ہو یا قیامت کے دن جزا و سزا کا۔ اسی طرح ان لوگوں کے لئے سخت وارننگ ہے جو اللہ پر افتراء باندھتے ہیں، رسولوں کی مخالفت کرتے ہیں اور حق کو جھٹلاتے ہیں۔

دور حاضر میں معاشرے کی ترقی کا مدار سائنس پر محیط ہے۔ سائنس میں مشاہدہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ انسان کو روزمرہ کی زندگی میں جن حالات و واقعات کی روشنی میں مشاہدات ہوتے ہیں وہ تین قسم کے ہیں: (۱) عادیات، (۲) عجائبات، (۳) خوارق۔ تینوں قسم کے حالات و واقعات سائنسی، فلاسفی اور مذہبی لحاظ سے گہری اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کی وضاحت درج ذیل ہے:

۱...... عادیات: وہ واقعات جن کا سبب موجود بھی ہو اور ظاہر بھی۔ یعنی لوگ جن کی منطقی یا سائنسی وضاحت کرسکتے ہیں، مثلاً بارش کا برسنا: بادلوں میں پانی کے بخارات جمع ہوتے ہیں، درجہ حرارت کم ہوتا ہے تو بارش ہوتی ہے۔ آگ میں ہاتھ ڈالنے سے جلنا: حرارت کی منتقلی کی وجہ سے جسم متاثر ہوتا ہے۔ یہ سائنسی اصولوں کے تحت آنے والے عام عادی واقعات ہیں۔

۲...... عجائبات: وہ واقعات جن کا سبب موجود تو ہو لیکن ظاہر نہ ہو۔ یعنی جن کا سبب حقیقت میں موجود تو ہوتا ہے، لیکن وہ عام مشاہدے میں نہیں آتا یا سمجھ میں نہیں آتا۔ ایسے واقعات کو لوگ بظاہر اتفاقیہ یا غیر معمولی سمجھ سکتے ہیں، مگر درحقیقت ان کا ایک پوشیدہ سبب ہوتا ہے۔ مثلاً مقناطیس کا لوہے کو کھینچنا: عام آنکھ سے مقناطیسی قوت نظر نہیں آتی، لیکن وہ حقیقت میں موجود ہے۔ کسی شخص کی دعا قبول ہونا: مذہبی نقطہ نظر سے یہ ایک عمل اور اس کے غیرمرئی نتائج کا تعلق ہے، جس کا انسان عام مشاہدہ نہیں کرسکتا۔ یہ وہ مظاہر ہیں جن کے پیچھے سبب تو ہوتا ہے، مگر وہ انسانی عقل یا حواس کی گرفت میں نہیں آتا۔

۳...... خوارق: وہ واقعات جن کا نہ سبب موجود ہو اور نہ ظاہر ہو۔ یہ وہ واقعات ہیں جو کسی معروف سائنسی یا عقلی اصول کے مطابق ممکن نہیں ہوتے۔ ان کا کوئی ظاہری یا معلوم سبب نہیں ہوتا، یہ معجزاتی یا غیر معمولی نوعیت کے واقعات ہوتے ہیں، جنہیں خارق عادت بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آگ میں نہ جلنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دریا کو عصا مار کر راستہ بنا لینا۔ سیدہ مریم علیہا السلام کے لئے بے موسم پھلوں کا نازل ہونا وغیرہ۔ یہ وہ واقعات ہیں جنہیں عام طور پر معجزات، کرامات یا خارق عادت واقعات کہا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا تینوں اقسام کے واقعات روزمرہ کی زندگی میں اہمیت رکھتے ہیں۔ پہلے دو اقسام کے واقعات کو سائنس اور منطق سے سمجھا جا سکتا ہے، جب کہ تیسری قسم مذہبی یا روحانی نقطہ نظر پر مشتمل ہے۔ اس تیسری قسم کی روشنی میں پیش آنے والے واقعات چار صورتوں میں منقسم ہیں: (۱) ارہاص، (۲) معجزہ، (۳) کرامت اور (۴) استدراج

پہلی دو قسموں کا تعلق انبیاء کرام علیہم السلام کی ذات سے، تیسری قسم کا اولیاء کرام کی ذات سے اور چوتھی قسم کا تعلق فاسق، فاجر اور کافر سے ہے۔

ارہاص: اعلان نبوت سے پہلے پیش آنے والے خرق عادت واقعات ارہاص کہلاتے ہیں۔ جیسے حضور اکرم ﷺ کی پیدائش کے وقت جو خاص نور ظاہر ہوا، اسی طرح بحیرہ راہب نے آپ ﷺ کے اندر نبوت کی نشانیاں دیکھ کر آپ کی نبوت کی پیش گوئی کی وغیرہ۔

معجزہ: یہ کسی نبی کے ہاتھ پر اعلان نبوت کے بعد ظاہر ہونے والا غیر معمولی واقعہ ہوتا ہے جو اللہ کی طرف سے اس کی سچائی کی دلیل کے طور پر دیا جاتا ہے۔ معجزہ عام قوانینِ فطرت کے خلاف ہوتا ہے اور اس کی مثل لانے سے کوئی قاصر ہوتا ہے۔ جیسے چاند کے دو ٹکڑے ہونا، پتھروں کا ہاتھ میں کلمہ پڑھنا وغیرہ۔ معجزہ صرف نبی کی ذات کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

کرامت: یہ کسی ولی (نیک اور متقی شخص) کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والا غیر معمولی واقعہ ہوتا ہے، کرامت، معجزے کی مثل ہوتی ہے لیکن یہ نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نہیں بلکہ اللہ کی خاص عنایت کے طور پر رونما ہوتا ہے، جیسے سیدہ مریم علیہا السلام کے لئے پھل کا اترنا، حضرت عمر فاروقؓ کا مدینہ منورہ میں خطبہ کے دوران نہاوند کے لشکر کو ”یا ساریۃ الجبل“ (اے ساریہ! پہاڑ کی طرف متوجہ ہو) کہنا اور ان کے لشکر کا سینکڑوں میل دور اس آواز کو سن کر عمل کرنا۔

استدراج: یہ کسی، فاسق، فاجر، کافر یا جھوٹے مدعی کے ہاتھ پر ظاہر ہونے والے واقعات کو

کہا جاتا ہے۔ جو حقیقت میں اللہ کی طرف سے ایک آزمائش اور ڈھیل کے طور پر دیا جاتا ہے۔ ایسے افراد بظاہر کرامات یا معجزے جیسے واقعات کا دعویٰ کرتے ہیں، جیسے دجال کے ہاتھوں پر ہونے والے حیرت انگیز واقعات، مسیلمہ کذاب کا قرآن کی مثل لانے کا دعویٰ کرنا، مرزا غلام احمد قادیانی کے مختلف دعاوی اور اس کی پیش گوئیاں وغیرہ۔

مذکورہ بالا اصطلاحات کی وضاحت کے بعد دیکھیں کہ عصر حاضر کے مسیلمہ یعنی مرزا غلام قادیانی جو نبوت کا جھوٹا دعوے دار تھا، اس نے اپنے اس دعوے کو لوگوں کے سامنے سچا ثابت کرنے کے لئے معجزات، نشانات اور پیش گوئیوں سے متعلق کیا دعوے کئے ہیں۔ اپنی تمام تر خرافات کو مرزا قادیانی نے ''معجزہ'' سے تعبیر کیا ہے اور خارق عادت امور کو باہم خلط ملط کیا ہے۔ چناں چہ لکھتا ہے: ''نشان، معجزہ، کرامت اور خرق عادت ایک چیز ہے۔'' (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۵۰، خزائن ج ۲۱ ص ۶۳)

''خدا تعالیٰ نے میرا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے اس قدر معجزات دکھائے ہیں کہ بہت ہی کم نبی ایسے آئے ہیں جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثنائے ہمارے نبی ﷺ کے باقی تمام انبیاء میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے۔ اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔''

(تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۳۶، خزائن ج ۲۲ ص ۵۷۴)

''میری پیش گوئیاں اس قدر نشانوں پر مشتمل ہیں جو دس لاکھ سے زیادہ ہوں گے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے جو اول درجہ کے خارق عادت ہیں۔'' (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۵۶، خزائن ج ۲۱ ص ۷۲)

ان دعوؤں کے برعکس حقیقت حال مختلف ہے۔ مرزا قادیانی نے خود اپنے متعلق صادق یا کاذب معلوم کرنے کا جو معیار مقرر کیا ہے وہ اس کی پیش گوئیاں ہیں، چناں چہ لکھتا ہے کہ: ''اگر میری سو پیش گوئیوں میں سے ایک بھی جھوٹی نکلی تو میں اقرار کروں گا کہ میں کاذب ہوں۔''

(اربعین نمبر ۴ ص ۲۵، خزائن ج ۱۷، ص ۴۶۱ حاشیہ)

مزید مرزا قادیانی کا یہ اعلان بھی ہے کہ ''ہمارا صدق یا کذب جانچنے کو ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر کوئی محک امتحان نہیں'' (آئینہ کمالات اسلام ص ۲۸۸، خزائن ج ۵ ص ایضاً)

اگر مرزا قادیانی کی پیش گوئیوں میں سے ایک بھی جھوٹی ثابت ہو جائے تو یقیناً وہ مرزا قادیانی کے مفتری علی اللہ ہونے کی قطعی دلیل ہے۔ چناں چہ لکھتا ہے: ''کسی انسان کا اپنی پیش گوئی میں جھوٹا نکلنا خود تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے۔'' (تریاق القلوب ص ۱۰۷، خزائن ج ۱۵ ص ۳۸۲)

اب ملاحظہ فرمائیں کہ:

مرزا قادیانی نے جتنی پیش گوئیاں کیں، وہ اکثر وبیش تر غلط ثابت ہوئیں:

- ...... مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے دشمنوں بالخصوص عبداللہ آتھم، ڈاکٹر عبدالحکیم خان، مولانا ثناء اللہ امرتسری وغیرہ سے متعلق موت کی پیش گوئیاں کیں، لیکن سب بے سود گئیں۔ بلکہ از خود سچے کی زندگی میں ’’اُمه هاویه‘‘ کا مستقر ٹھہرا۔
- ...... مرزا غلام قادیانی نے کہا کہ ’’مجھے مکہ میں موت آئے گی یا مدینہ میں‘‘، لیکن مکہ مدینہ میں موت تو درکنار زندگی بھر ان مقدس مقامات پر جانا بھی نصیب نہیں ہوا۔
- ...... مرزا غلام قادیانی نے اپنی لمبی عمر کے بارے کہا کہ مجھے خدا نے کہا ہے: ’’تیری عمر اسی سال ہوگئی یا چھیاسی‘‘، لیکن مرزا قادیانی کی عمر ستر سال بھی پوری نہ ہوسکی۔
- ...... مرزا قادیانی نے اپنی صداقت کی دلیل کے طور پر آسمانی نشانات کے ظہور کے دعوے کئے، جیسے چاند، سورج گرہن وغیرہ۔ لیکن اہل اسلام نے واضح کیا کہ یہ عمومی فلکیاتی واقعات ہیں جو صدیوں سے رونما ہوتے آرہے ہیں۔
- ...... مرزا غلام قادیانی نے طاعون سے حفاظت کے لئے پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ ’’قادیان طاعون کی خوف ناک تباہی سے محفوظ رہے گا، کیونکہ خدا نے قادیان کو رسول کا تخت گاہ بنایا ہے‘‘، لیکن اس طاعون سے تو خود اس کا بیٹا مرزا شریف احمد نہیں بچا۔
- ...... مرزا قادیانی نے دعویٰ کیا کہ: ’’محمدی بیگم نامی خاتون ہر حال میں میرے نکاح میں آئے گی۔‘‘ لیکن لاکھ منت سماجت، تہدید وتخویف اور پیش گوئیوں کے آں جہانی، جہنم مکانی کے عقد میں نہ آسکی۔

خلاصہ بحث

مرزا غلام احمد قادیانی نے نہ صرف نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا بلکہ متفقہ اسلامی عقائد سے انحراف کرتے ہوئے اپنے جھوٹے الہامات کو اپنی صداقت کے ثبوت کے طور پر بھی پیش کیا۔ تاہم اس کے الہامات میں تضاد، غیر معقولیت اور بعد میں خود ساختہ تبدیلیاں ملتی ہیں، جو کہ استدراج کی واضح مثال ہیں۔ اس کے کئی الہامات بعد میں جھوٹے ثابت ہوئے، جیسے ان کے دشمنوں کے متعلق کی گئی پیش گوئیاں جو پوری نہ ہوسکیں۔ بعض الہامات میں غیر اسلامی اور گستاخانہ الفاظ موجود ہیں۔ قرآن وحدیث کی رو سے نبوت کا دروازہ بھی بند ہے، اس لئے مرزا قادیانی کے دعوے، باطل اور استدراج کے زمرے میں آتے ہیں، نا کہ کسی نشان، معجزہ یا کرامت کے زمرہ میں۔

قادیانیت سے تائب ہو کر مسلمان ہونے والے اکیس افراد

مولانا محمد ساجد

ضلع خوشاب میں ایک شخص: ۱۹ فروری ۲۰۲۵ کو محترم ''انتصار ورک'' نے مرزا قادیانی پر لعنت بھیج کر محمد عربی ﷺ کی غلامی قبول کرتے ہوئے چوک گروٹ جامع مسجد خاتم النّبیین کے امام وخطیب جناب حافظ نصیر کے ہاتھ پر دین اسلام قبول کرلیا۔ الحمدللہ اس بھائی کے لئے استقامت کی دعا کردیجئے۔

سرگودھا میں چودہ (۱۴) افراد: سرگودھا کے علاقہ چک نمبر ۱۷/جنوبی، چیمہ برادری کے ۱۴/افراد، ۵/مارچ ۲۰۲۵ء کو قادیانیت سے تائب ہو کر مشرف با اسلام ہوگئے۔ نومسلمین مرد وخواتین کے نام یہ ہیں: جناب ماسٹر ثروت چیمہ، زوجہ محترمہ ماسٹر ثروت چیمہ، ابراہیم چیمہ ولد ثروت چیمہ، شامیر چیمہ ولد ثروت چیمہ، بلال احمد چیمہ ولد احسن چیمہ، مسرور چیمہ ولد بلال احمد چیمہ، فاتح چیمہ ولد بلال احمد چیمہ، مبرور ولد بلال احمد چیمہ، مبائل ولد مبارک، زوجہ محترمہ مبائل، وارث وڑائچ ولد مشہود وڑائچ، ضیاء احمد، سکندر ولد ذوالفقار، زوجہ ذوالفقار۔ نومسلمین حضرات نے اقرار کیا کہ ہم نے بغیر کسی دباؤ کے قادیانیوں کے کفریہ عقائد پر لعنت بھیج کر اسلام قبول کیا۔ مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا اور بندہ محمد خالد عابد مبلغ سرگودہا نے ان سے حلف لیا اور جم غفیر کی موجودگی میں کلمات توبہ پڑھائے۔ جس سے علاقہ بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور نومسلمین کو پھولوں کے ہار پہنا کر ان کی حوصلہ افزائی اور استقامت فی الدین کی دعا کی گئی۔ نومسلمین کو مبارکباد بھی پیش کی گئی۔ اس پر مسرت موقع پر مولانا حیدر علی حیدر اور بھائی علی حسن قریشی پیش پیش رہے۔ (مولانا محمد خالد عابد)

فیصل آباد میں چھ (۶) افراد: مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں کے ہاتھ پر آئے دن قادیانی، مرزا قادیانی کے کفریات سے آگاہی حاصل کرنے کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہورہے ہیں۔ جس کی وجہ سے قادیانیت مسلسل زوال پذیر ہے۔ گزشتہ دنوں محلہ اسلامیہ پارک فیصل آباد کے رہائشی کامران خالد نے اپنے گھرانے کے پانچ افراد کے ہمراہ قبول اسلام کیا۔ اسی طرح الحمدللہ! ۵ مارچ ۲۰۲۵ء کو فاروق ادریس محلہ ائیر ایونیوسٹی جھنگ روڈ فیصل آباد کے رہائشی نوجوان نے جامعہ دارالقرآن فیصل آباد میں مولانا عبدالرشید غازی مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے ہاتھ پر قادیانیت سے اعلان برأت کرتے ہوئے اسلام قبول کرلیا۔ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو استقامت نصیب فرمائے، آمین!

رحیم یار خان میں قادیانی عبادت گاہ سے شعائر اسلام محفوظ

ادارہ!

مجلس تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد رنگ لائی اور رحیم یار خان کے نواحی چک میں پچاس سالہ پرانی قادیانیوں کی عبادت گاہ سے مینار اور دیگر مقدس عبارات کو محفوظ کر لیا گیا۔ چک 20N/P چوک شہباز پور تحصیل صادق آباد میں کافی عرصہ سے قادیانی آباد تھے، انہوں نے وہاں پر شعائر اسلام کی توہین کی۔ آئین پاکستان کو پامال کرتے ہوئے عبادت گاہ کو مسجد کی طرز پر بنایا، جس کے نتیجہ میں وہ وہاں کے سادہ مسلمانوں کو دھوکہ میں ڈال رہے تھے، تو ۱۹ ستمبر بروز منگل ۲۰۲۳ کو مجلس تحفظ ختم نبوت کے حضرات سے مشاورت کر کے وہاں پر ایک بہت بڑی عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد کا فیصلہ کیا، جس میں جمعیت علماء اسلام ضلع رحیم یار خان نے خصوصی تعاون کیا۔ بریلویت سے تعلق رکھنے والے علماء کرام خصوصاً چوک شہباز پور کی مشہور شخصیت امجد شاہ اور اسی طرح دیگر جماعتوں نے بھرپور تعاون کیا جس کی برکت سے عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد ہوا۔

جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ حضرت حافظ ناصر الدین خاکوانی، حضرت مولانا اللہ وسایا، مولانا قاضی احسان احمد، علامہ عبدالرؤف ربانی، مولانا قاضی شفیق الرحمن، مولانا صاحبزادہ خلیل الرحمٰن درخواستی، مولانا عامر فاروق عباسی، جناب عرفان محمود برق، مولانا مشتاق صادق آباد، قاری ظفر اقبال شریف، مولانا مفتی محمد راشد مدنی جو اس کانفرنس کے روح رواں تھے، مولانا مفتی محمد سلطان مبلغ، مفتی ابراہیم صادق آبادی، مولانا میاں سہیل احمد دین پور شریف غرضیکہ پوری قیادت اکٹھی ہوئی اور قریہ قریہ بستی آواز لگائی گئی مفتی محمد راشد کی نگرانی میں کچہ تک کے علاقوں میں بیسیوں اجلاسات کیے گئے کہ لوگ اس عظیم کانفرنس میں شرکت کریں۔ پھر عظیم الشان کانفرنس کا دن آ پہنچا عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس میں قادیانیوں کی عیاری و مکاری اور دجل وفریب عوام الناس کو بتایا گیا یہاں سے لوگوں کے دلوں میں قادیانیت کی نفرت بیٹھ گئی اور لوگوں نے بائیکاٹ شروع کر دیا اور اس کی برکت سے وہ چند لوگ جو قادیانیوں سے متاثر ہو چکے تھے دفتر ختم نبوت آ کر مفتی محمد راشد مدنی کے ہاتھ پر قادیانیت پہ لعنت بھیج کر مشرف با اسلام ہوئے۔

اب دوسرا مرحلہ تھا عبادت گاہ کے میناروں اور محراب کا تو عرصہ دو سال سے مفتی راشد مدنی مرکزی راہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مفتی محمد سلطان ضلعی مبلغ اور بھائی الطاف ان حضرات نے کئی جگہ چھوٹے بڑے بیسیوں کورس کروائے جمعہ کے اجتماعات پہ لوگوں کو بیدار کیا اور خصوصاً چک کے لوگوں کو اس بات پہ آمدہ کیا کہ یہ مینار اور محراب گرائے جائیں۔

پھر انتظامیہ کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما مفتی محمد راشد مدنی نے ایک پوری فائل بطور ثبوت کے دی کہ یہ پاکستان کے مختلف مقامات پے انتظامیہ ان قادیانیوں کی عبادت گاہوں سے شعائر اسلام کو محفوظ کیا ہے اسمیں علامہ عبدالرؤف ربانی امیر جمعیت علماء اسلام رحیم یارخان، قاضی شہر قاضی مفتی شفیق الرحمن امیر عالمی مجلس کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، جو پورے معاملہ میں پیش پیش رہے۔ باالآخر انتظامیہ نے یقین دہانی کروائی کہ اس کو بہت جلد گرادیں گے تو وعدہ وفا کرتے ہوئے انتظامیہ نے ۲۲فروری بروز ہفتہ ۲۰۲۵ رات ساڑھے دس بجے قادیانیت کے کفر میں آہنی میخ ٹھونکتے ہوئے میناروں کو گرادیا تاج وتخت ختم نبوت زندہ باد ایک دفعہ پھر ’’اسلام جیت گیا کفر ہار گیا‘‘ اس پورے معاملہ میں ڈی پی او، رضوان عمر گوندل ضلع رحیم یارخان اور ڈپٹی کمشنر جناب خرم پرویز نے انتہائی ذمہ دارانہ اور مثبت کردار ادا کیا۔جس کے نتیجہ میں ایک دیرینہ مسئلہ جو مذہبی طبقہ میں بے چینی کا سبب بنا ہوا تھا خوش اسلوبی سے اپنے انجام تک پہنچا اور قادیانی فتنہ کی سازش ناکام بن گئی۔ (روزنامہ اسلام ملتان ۲۶فروری ۲۰۲۵ء ص ۶)

اوچ شریف میں درس قرآن

مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل اوچ شریف کے یونٹ امیر شریعت کے زیر اہتمام ۲۶ جنوری ۲۰۲۵ء کو جامع مسجد ختم نبوت میں درس قرآن بعنوان ختم نبوت ہوا۔جس کے مہمان مولانا جلیل احمد عباسی امیر مجلس تحصیل اوچ شریف تھے۔درس میں کثیر تعداد میں شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔

اوچ شریف کے اسکولز وکالجز میں تحفظ ختم نبوت سیمینارز

۷رفروری ۱۹۳۵ء کو قادیانیوں کو دائرہ اسلام سے خارج کرنے کے تاریخی فیصلے کی یاد میں ’’یوم الفتح مبین‘‘ کادن پورے جوش وجذبہ کے ساتھ منایا گیا۔مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل اوچ شریف کے زیر اہتمام تعلیمی اداروں میں سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔جس میں ختم نبوت کے عقیدہ کی حفاظت کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔مولانا جلیل احمد عباسی کی نگرانی میں ہونے والی اس آگاہی مہم میں اوچ شریف کے مختلف تعلیمی اداروں، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، کیمرج ہائیر سیکنڈری سکول، سرسید ہائیر سیکنڈری سکول، کامیٹرید ہائیر سیکنڈری سکول، برین ہائیر سیکنڈری سکول، دی نیٹو ہائیر سیکنڈری سکول، الحیدر پبلک سکول، معاذ بن جبل سکول اور دیگر اداروں میں علماء کرام نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔خطاب کرنے والے علماء میں مولانا جلیل احمد عباسی، مولانا بابر علی صدیقی، مفتی شبیر الحق، مولانا عبیدالرحمٰن عقیل، اور مولانا نعیم اللہ شاہ شامل تھے۔سیمینارز میں مولانا عطاء اللہ، مفتی بلال شیخ، قاری سمیع اللہ فاروقی، حافظ احمد اعوان، محمد فرقان اور محمد حرمین بھی ہمراہ تھے۔ (قاری سمیع اللہ فاروقی)

سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ

مولانا محمد ابراہیم ادہمی

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سرائے نورنگ ضلع لکی مروت میں ہر سال کی طرح امسال ۱۹ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس پوری شان وشوکت سے منعقد ہوئی، کانفرنس کی تیاری کے لئے ضلعی کمیٹی نے ضلع بھر میں یومیہ کی بنیاد پر ۴۳۰ بڑے چھوٹے پروگرامات منعقد کئے۔ ۱۴فروری کو تمام تر مساجد کے علماء کرام، خطباء عظام اور ائمہ مساجد نے عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر بیانات کر کے کانفرنس میں جوق در جوق شرکت کی اپیل کی۔ ۱۵فروری کو پنڈال کی تیاری کی۔ جامعہ ثمرۃ التربیہ ٹانچی آباد کے اساتذہ وطلباء کرام نے کانفرنس کی کامیابی کے لئے ختم قرآن پاک کیا اور مبلغ مولانا عابد کمال نے خصوصی دعا فرمائی۔

۱۶فروری ۲۰۲۵ء بروز اتوار کو صبح نو بجے قاری محمد مدثر اور قاری ذبیح اللہ ادہمی کی تلاوت قرآن پاک سے کانفرنس کا آغاز ہوا۔ پہلی نشست کی صدارت ضلعی امیر مولانا مفتی عبدالغفار نے فرمائی۔ نقابت مولانا مفتی ضیاء اللہ اور راقم نے کی۔ شفیع اللہ سپرلی خیل، احمد یار مروت، صفدر برکی، حاکم عاجز اور طاہر زمان کی نعتیہ کلام کے بعد مبلغ مولانا عابد کمال، مولانا حسین احمد، مولانا محمد طیب طوفانی، صاحبزادہ آمین اللہ جان، ماسٹر مولانا عمر خان، مولانا بشیر احمد حقانی، مولانا خلیل الرحمٰن، مولانا منظور احمد کنڈی، مولانا برہان الدین، مولا عجب نور، مولانا عبدالمنان، مولانا مفتی احمد منیر اور سنیئر صحافی مولانا منہاج الدین کے بیانات ہوئے۔ پہلی نشست کا آخری بیان مجلس کے مرکزی راہنما خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد کا مدینہ منورہ سے بذریعہ واٹس ایپ ریکارڈنگ ہوا، جس میں انہوں نے کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر منتظمین اور شرکاء کو مبارکباد پیش کی۔ پہلی نشست کی اختتامی دعا بزرگ عالم دین مولانا غلام صدیق نے ارشاد فرمائی۔

نماز ظہر کے بعد دوسری نشست کا آغاز ہوا، جس کی صدارت مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ نے فرمائی۔ حضرت خواجہ صاحب نے دل کے آپریشن کے بعد سرائے نورنگ کی کانفرنس میں باوجود ضعف کے خصوصی طور پر شرکت کی۔ ضلعی ناظم مولانا مفتی ضیاء اللہ نے قرار دادیں پیش کیں، ضلعی ناظم اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحیم مدظلہ نے ہزاروں شرکاء کانفرنس کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ جامع مسجد اڈا نورنگ کے خطیب مولانا عبدالحمید، مولانا احمد شاہ قریشی اور مولانا عبدالحمید کے خطابات کے بعد مجلس کے صوبائی امیر مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی نے اختتامی خطاب فرمایا۔

کانفرنس میں دینی مدارس کے علماء وطلباء، سکول کالج اور یونیورسٹی کے اساتذہ وسٹوڈنٹ، تاجر

برادری، معززین علاقہ، سیاسی وسماجی شخصیات، وکلاء برادری اور کوریج کے لئے سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے بطور خاص شرکت کی۔ سیکورٹی کے فرائض انتظامیہ کے علاوہ مولانا گل فراز شاکر اوران کی ٹیم نے انجام دیئے۔ نائب امیر مرکزیہ صاحبزادہ مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ کی رقت آمیز دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کی کامیابی کے لئے ضلع کمیٹی مولانا عبدالغفار، مولانا حسین احمد، مولانا عبدالرحیم، مولانا مفتی ضیاء اللہ، مولانا محمد طیب طوفانی، صاحبزادہ آمین اللہ جان، مولانا ماسٹر عمرخان اورراقم سمیت علماء کرام اور کارکنان ختم نبوت نے بھرپور محنت کی۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں پیش کردہ قراردادیں

۱۹ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس نورنگ میں منظور ہونے والی قراردادیں۔

۱...... ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ یوٹیلٹی سٹورز میں قادیانی کمپنی شیزان کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگائی جائے اور شیزان مصنوعات یعنی مشروبات، اچار، جیم اور ثمرقند وغیرہ کی ترسیل بند کی جائے۔

۲...... قادیانیوں کی سہولت کاری بند کر کے ان کو پاکستان کے آئین وقانون کا پابند کیا جائے۔

۳...... قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

۴...... مسلم ٹی وی ون اورٹو سمیت تمام قادیانی چینلز اخبارات وجرائد کو فوری طور پر بند کیا جائے، یہ اجتماع عوام الناس سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی مصنوعات (ذائقہ بناسپتی، شاہ تاج چینی، پنجاب آئل ملز، راجہ سوپ، کیوریٹو میڈیسن، یونیورسل سٹیبلائزر) سمیت تمام قادیانی اداروں کا بائیکاٹ کیا جائے۔

۵...... ہم صوبہ خیبر پختون خواہ حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ پشتو کے نصاب میں پیر روشان (پیر روخان) بایزید انصاری کے نام سے مضمون شامل کیا ہے اس شخص نے بھی نبوت کا جھوٹا دعوی کیا تھا اس مضمون کو فی الفور پشتو نصاب سے نکالا جائے اور خیبر پختون خواہ ٹیکسٹ بورڈ پشاور اس مضمون کی جگہ انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کے مضامین شامل کرے۔

۶...... یہ اجتماع ۲۶ویں آئینی ترمیم میں سودی نظام کے خاتمہ، دینی مدارس تحفظ بل، وقف بورڈ، اسلامی نظریاتی کونسل اور خاص کر ناموس رسالت ﷺ کے قوانین کی تحفظ کرنے پر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اوران کو خراج تحسین پیش کرتے ہے۔

۷...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ بدامنی کے خاتمے اور امن وامان قائم کرنے کے لئے معززین علاقہ اور علماء کرام سے مل کر ٹھوس اقدامات کریں۔

۸...... یہ اجتماع لکی مروت کے بزرگ، دارلعلوم دیوبند کے فیض یافتہ، پیر طریقت شیخ الحدیث حضرت مولانا سیف اللہ جانؒ سمیت تمام مرحومین کے لئے دعاگو ہے کہ اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے ...... مبصر: مولانا عتیق الرحمٰن

نام کتاب: تجلیات قرآن مجید: خطبات مولانا منیر احمد معاویہ: صفحات ۲۸۸: ناشر و ملنے کا پتہ: جامعہ عثمانیہ اڈہ تلونڈی تحصیل چونیاں ضلع قصور: رابطہ نمبر 0331.0300658153

قرآن مجید کے فضائل و برکات، اعجاز، اہمیت و منقبت پر مولانا منیر احمد معاویہ کے درجن بھر خطبات کو اس کتاب میں جمع کیا گیا۔ خطیب حضرات کے لئے اس عنوان پر گراں قدر تحفہ ہے۔ مولانا منیر احمد معاویہ مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ان کے افادات کی اس نشر و اشاعت نے ایک ماحول بنا دیا ہے۔ حق تعالیٰ مزید برکات سے وافر حصہ نصیب فرمائیں۔

نام کتاب: مسجد اقصیٰ (تعارف، تاریخ، فضائل، درپیش خطرات)، تالیف: مولانا محمد اسلم معاویہ، صفحات: ۱۷۶، قیمت درج نہیں، ناشر و ملنے کا پتہ: جامعہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (جامع مسجد الحبیب) چاہ ملک والا ڈیرہ اسماعیل خان۔

ڈیرہ اسماعیل خان کے معروف درویش صفت عالم دین مولانا محمد اسلم معاویہ نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ اسرائیل اور حماس کی (۲۰۲۴ء، ۲۰۲۵ء) حالیہ خونریز جنگ اسرائیل کی بربریت ظلم و ستم سے کمینگی کا جو نیا باب سامنے آیا ہے وہ بنی آدم کے لئے سوہان روح ہے۔ اس ظلم و بربریت پر آسمان سے آگ برسی اور لاس اینجلس خاکستر ہوا۔ اس کے باوجود بھی اسرائیل کا سب سے بڑا حامی اور غزہ و فلسطین کا سب سے بڑا قاتل امریکہ یا اس کی ذریت نہ سمجھے تو پھر ان کو خدا ہی سمجھائے۔ مولانا محمد اسلم معاویہ نے ان حالات کے تناظر میں بروقت قدم اٹھایا اور یہ کتاب مرتب کر دی۔ اس علاقہ اور اس کے محل وقوع کے تعارف اور اس قضیہ کے تناظر میں اتنی معلومات کا ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ یہ محنت قابل رشک بھی ہے اور لائق تحسین بھی۔ حق تعالیٰ مولانا محمد اسلم معاویہ کو بہت جزائے خیر دیں کہ انہوں نے بہت ہی قابل اطمینان ذخیرہ معلومات جمع کر دیا ہے۔ اہل علم ضرور اس کی طرف مراجعت فرمائیں گے۔

۱...... **نام کتاب: رفیق حج و عمرہ: مؤلف: پروفیسر حافظ عبدالشکور: صفحات: ۳۰۷، قیمت درج نہیں، ملنے کا پتہ: عارف برادرز سینیٹری سٹور تلہ گنگ روڈ چکوال: رابطہ نمبر 0333-5902274**

جناب پروفیسر حافظ عبدالشکور سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج

چکوال۔ یہ کتاب حج وعمرہ کے جملہ مسائل مردوں کے ہوں یا خواتین کے سب کا احاطہ کر دیا گیا ہے۔ عام فہم اور ترتیب سے مسائل حج وعمرہ کی تیاری کر کے احرام باندھنے سے واپس گھر لوٹنے تک کی تمام صحیح رہنمائی اس کتاب میں موجود ہے۔ اس کتاب کے ہمراہ ہونے سے باقی اور کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ مصنف نے بھرپور محنت سے مرتب کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے ہیں۔

۲...... نام کتاب: **خواتین حج کیسے کریں**: مرتب: پروفیسر حافظ عبدالشکور: صفحات: ۱۱۲: قیمت درج نہیں، ملنے کا پتہ کی تفصیلات مندرجہ بالا ہیں۔

اس کتاب میں خواتین کے حوالہ سے حج کے مسائل کی رہنمائی کی گئی ہے اور کوئی ضروری مسئلہ رہنے نہیں دیا گیا۔ مکمل رہنمائی خواتین کے حج کرنے کی حامل یہ کتاب تمام خوبیوں کی جامع ہے۔

۳...... نام کتاب: **خواتین عمرہ کیسے کریں**: صفحات: ۶۴، قیمت درج نہیں۔

یہ بھی پروفیسر عبدالشکور کی مرتب کردہ ہے۔ انہی خصوصیات اور تعارف کی حامل ہے۔

۴...... نام کتاب: **احکام ومسائل عمرہ**، مصنف: پروفیسر حافظ عبدالشکور، صفحات: ۱۲۶

پروفیسر حافظ عبدالشکور نے معتمرین حضرات کے لئے مختصر مگر جامع کامیاب سعی سے مشکور فرمایا ہے۔ معتمرین عمرہ وادائیگی کے لئے مکمل رہنمائی لے سکتے ہیں۔

۵...... نام کتاب: **حج وزیارت کی لاج رکھئے**، مؤلف: پروفیسر حافظ عبدالشکور، صفحات: ۲۰، قیمت درج نہیں۔

پروفیسر عبدالشکور نے حج وعمرہ کے بعد حاجی صاحب اور معتمرین حضرات کو کیسے زندگی گزارنی چاہئے؟ اس کی رہنمائی فرمائی ہے۔ مختصر مگر پراثر عام فہم کامیاب کاوش ہے۔

اصلی کتاب نمبر ایک ہے۔ باقی تین اس سے ماخوذ سمجھیں کہ انہیں علیحدہ علیحدہ حصے کر دیئے تاکہ جس کو جو سفر درپیش ہو وہی کتابچہ رہنمائی کے لئے ساتھ لے لے۔ یہ کمال ہمدردی اور خیر خواہی کی دلیل ہے۔

نام کتاب: **سرمایہ عشاق**، مؤلف: پروفیسر حافظ عبدالشکور، صفحات: ۴۸، قیمت درج نہیں۔

جناب پروفیسر عبدالشکور نے اس کتابچہ میں حرمین شریفین سے عشق ومحبت میں ڈوبی ہوئی ۲۹ نعتوں کو یکجاء کر دیا ہے۔ مختلف نامور شعراء کا کلام اس عنوان سے متعلق بہت عمدہ انتخاب ہے۔ سب سے پہلی نظم سید نفیس الحسینی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور سب سے آخری جناب سید حالی کی۔ باقی کو اوّل وآخر پر قیاس کر لیں تو اس انتخاب کی بابت جھوم اٹھیں۔ حرف آغاز وتقریظ علاوہ ازیں ہیں۔

جماعتی سرگرمیاں

مولانا محمد وسیم اسلم

ختم نبوت پروجیکٹر کورسز ضلع میانوالی

مجلس تحفظ ختم نبوت میانوالی کے زیر اہتمام ضلع بھر میں ختم نبوت سیشن بذریعہ ملٹی میڈیا پروجیکٹر زیر سرپرستی حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ منعقد ہوئے، مولانا محمد ساجد مبلغ میانوالی، مولانا فضل الرحمٰن منگلا سلانوالی کے خطابات ہوئے: ۱۵ر دسمبر بروز اتوار بعد نماز عشاء جامع مسجد غوثیہ کندیاں۔ ۱۶ر دسمبر بروز سوموار بعد نماز مغرب جامع مسجد موتی میانوالی۔ ۱۶ر دسمبر بعد نماز عشاء جامع مسجد مکی پہوڑاں والا۔ ۱۷ر دسمبر بروز منگل ۱۰ر بجے صبح ایگلٹس کالج ہرنولی جبکہ بعد نماز مغرب جامع مسجد بلال علووالی اور بعد نماز عشاء جامعہ عربیہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ۔ ۱۸ر دسمبر بروز بدھ بعد نماز عشاء جامع مسجد توحیدی قدیمی حافظ والا شہر۔ ۱۹ر دسمبر بروز بدھ صبح ۱۰ر بجے جناح پبلک سکول حافظ والا۔ اللہ تعالیٰ معاونین کی کاوشوں کو قبول فرمائے، آمین!

سالانہ ختم نبوت کانفرنس تحصیل شبقدر ضلع چارسدہ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۹ دسمبر ۲۰۲۴ء کو سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں مرکزی قائدین حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا عزیز الرحمن ثانی، مولانا عبدالماجد صدیقی خانیوال، مولانا شیخ محمد ادریس، جمعیت علماء اسلام کے مولانا سید محمد گوہر شاہ، مجلس کے ضلعی امیر مولانا حزب اللہ جان، ناظم عمومی مولانا خواجہ نجیب الاسلام اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔ کانفرنس کے منتظمین حضرت مولانا میاں ایاز حقانی امیر عالمی مجلس ضلع شبقدر، مفتی طاہر اللہ درویش، مفتی منصف، مولانا یاسر خان حقانی، قاری اشفاق، مولانا عبدالمعبود حقانی، مولانا سید شاہ گیلانی اور جناب شیر باچا تھے۔

تحفظ ختم نبوت کورسز قصور و اوکاڑہ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام پہلا کورس: یکم جنوری بعنوان ختم نبوت جامعہ محمودیہ عربیہ عیدگاہ اوکاڑہ میں دس تا بارہ بجے دن منعقد ہوا، جس کی نگرانی مفتی عبدالرؤف نے کی۔ دوسرا کورس: اسی روز جامعہ محمودیہ رینالہ خورد بعد نماز مغرب تا عشاء سید اکرام اللہ شاہ بخاری اور قاری رمضان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ بعد نماز عشاء دارالقران رحیمیہ بستی رحم بخش بیان ہوا جس کی صدارت قاری شفقت عباس نے فرمائی۔ ۲ر جنوری دن دس تا بارہ بجے جامعۃ الحسن اٹاری میں بیانات ہوئے۔ جس کی صدارت مولانا نعیم الدین نے کی۔ تیسرا کورس: جامعہ فضیلت للبنات کوٹ رادھا کشن قصور میں بعد نماز ظہر تا عصر منعقد ہوا جس کی صدارت

مولانا عبدالحق نے کی۔ ان کورسز میں مولانا عبدالرزاق مجاہد، مولانا محمد قاسم رحمانی بہاول نگر اور مولانا عزیز الرحمن ثانی کے اسباق ہوئے۔ ۲ جنوری ۲۰۲۵ء کو مجلس کے مرکزی رہنما مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے مدرسہ جامعہ عائشہ للبنات پتوکی شہر میں مولانا نعیم الدین کی صدارت میں بیان فرمایا۔ اسی روز بعد نماز مغرب جامعہ رحیمیہ قادریہ جمبر شہر میں مولانا قاری شبیر احمد کی نگرانی میں بیان ہوا۔ ۳ جنوری جامع مسجد ڈھکی والا حویلی لکھا اوکاڑہ اور جامع مسجد ابراہیم حویلی لکھا میں دونوں حضرات کے بیانات ہوئے اور جماعتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

تحفظ ختم نبوت سیمینار نور پور تھل

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد خالد بن ولید نور پور تھل خوشاب میں ۱۸؍جنوری ۲۰۲۵ء بعد نماز عشاء مولانا محمد ریاض کی زیر نگرانی تحفظ ختم نبوت سیمینار منعقد ہوا، حافظ ذیشان نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ سیمینار سے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی اور مولانا محمد ساجد مبلغ خوشاب کے خطابات ہوئے۔ علاقہ بھر سے مسلمانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جبکہ بعد نماز مغرب مدرسہ ام ہانی للبنات نور پور تھل میں اختتام بخاری شریف کی تقریب سے حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کا خطاب ہوا، جس میں علاقہ بھر کے علماء کرام مولانا مسعود الحسنین، مفتی کامل نواز، قاری گلزار، مولانا رضوان، ودیگر علماء کرام نے شرکت کی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس مٹھہ ٹوانہ

مجلس تحفظ ختم نبوت ۲۶؍ایم بی کے زیر اہتمام عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۱۹؍جنوری ۲۰۲۵ء بعد نماز عشاء جامع مسجد رحیمی المعروف مولویاں والی میں قاری سعادت اللہ کی زیر نگرانی منعقد ہوئی، کانفرنس کا آغاز قاری سعادت اللہ کی تلاوت اور حافظ محمد وسیم صدر بزم حسان سرگودھا کی نعت سے ہوا، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مرکزی مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت، حضرت مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مولانا عثمان علی فاروقی میانوالی، مولانا تنویر احمد قائد آباد، بریلوی مکتب فکر کے مولانا محبوب احمد، مولانا محمد شعیب بہاولپور، مولانا محمد ساجد مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت خوشاب کے خطابات ہوئے، اسٹیج کے فرائض مولانا اعجاز الحق جنڈانوالہ نے سرانجام دیئے، کانفرنس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

ختم نبوت علماء کنونشن قائد آباد

مجلس تحفظ ختم نبوت قائد آباد کے زیر اہتمام ۱۹؍جنوری ۲۰۲۵ء بروز اتوار صبح ۱۰؍بجے جامع مسجد خاتم النّبیین کیوٹائپ قائد آباد میں تحفظ ختم نبوت علماء کنونشن منعقد ہوا، جس میں مرکزی مبلغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد ساجد مبلغ خوشاب، مولانا تنویر احمد قائد آباد کے خطابات ہوئے۔ تلاوت کلامِ پاک قاری خدا بخش اور ہدیہ نعت قاری وقار یونس حسانی نے پیش کیا۔ علاقہ بھر سے علماء کرام نے شرکت کی۔

تحفظ ختم نبوت تاجر سیمینار جوہر آباد

مجلس تحفظ ختم نبوت جوہر آباد کے زیر اہتمام ۲۰ر جنوری بروز سوموار صبح ۱۰ ربجے الکریم پلازہ بلاک نمبر ار میں عظیم الشان تحفظ ختم نبوت تاجر سیمینار منعقد ہوا، جس سے مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مرکزی مبلغ مجلس ختم نبوت، مولانا مفتی حسین احمد امیر مجلس تحفظ ختم نبوت جوہر آباد، مولانا غلام مصطفی، ضلعی مبلغ مولانا محمد ساجد کے خطابات ہوئے، کثیر تعداد میں تاجران نے شرکت کی۔

تین روزہ ختم نبوت کورس سیالکوٹ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۷ تا ۲۹ جنوری ۲۰۲۵ء ختم نبوت کورس بمقام جامعہ مسجد امیر حمزہ کوٹلی بھٹہ سیالکوٹ میں منعقد کیا گیا۔ پہلے دن حضرت مولانا غلام مرتضی نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر، دوسرے دن سیالکوٹ کے ناظم مولانا حماد انذر قاسمی نے تحریکات ختم نبوت پر، تیسرے دن ناظم تبلیغ مولانا مفتی محمد داود نفیس نے عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر اسباق پڑھائے۔ آخر میں مجلس تحفظ ختم نبوت سیالکوٹ کے مبلغ مولانا فقیر اللہ اختر اور ختم نبوت یوتھ فورس کے امیر سید محبوب احمد گیلانی کے بیانات ہوئے۔ مولانا محمد خاں فاروقی، مولانا عبدالباسط فاروقی، علامہ اویس احمد فاروقی اور حماد احمد فاروقی نے بھی شرکت کی۔ کورس کے آخری دن انعامات تقسیم ہوئے۔ مولانا خاں محمد فاروقی کی دعا پر کورس کا اختتام ہوا۔

ختم نبوت کانفرنس قائد آباد

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۳ر فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء جناح پارک قائد آباد ضلع خوشاب میں دوسری سالانہ عظیم الشان فقید المثال تحفظ ختم نبوت کانفرنس حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز مولانا قاری محمد عثمان فاروقی اور حافظ محمد عثمان کی تلاوت کلام اور قاری محمد یونس حسانی، حافظ وسیم سرگودھا کے نعتیہ کلام سے ہوا، کانفرنس سے شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا، حضرت مولانا نور محمد ہزاروی، مفتی عبدالواحد قریشی، کے خطابات ہوئے، جبکہ مولانا محمد ساجد مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت اور مولانا تنویر احمد قائد آباد نے نقابت کے فرائض سرانجام دیئے، مختلف علاقوں سے کارکنان قافلوں کی صورت میں شریک ہوئے۔ ہر طبقہ سے شرکائے کرام کانفرنس میں نمائندگی کی۔ کانفرنس کی کامیابی کے لئے مولانا تنویر احمد امیر عالمی مجلس کی نگرانی میں کارکنان ختم نبوت نے انتھک محنت کی۔

تین روزہ ختم نبوت کورس سیالکوٹ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۱۵ تا ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء کو ختم نبوت کورس کا بمقام جامعہ مسجد عائشہ صدیقہ (مولانا قاری یاسین صدیقی) والی مسجد پکی کوٹلی میں انعقاد کیا گیا۔ مولانا حماد انذر قاسمی نے

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت پر، مولانا غلام مرتضی نے حیات عیسیٰ علیہ السلام پر اور مولانا محبوب الٰہی ہزاروی نے عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر اسباق پڑھائے۔ آخر میں سیالکوٹ کے مبلغ مولانا فقیر اللہ اختر، ختم نبوت یوتھ فورس کے امیر سید محبوب احمد گیلانی اور وفاق المدارس عربیہ سیالکوٹ کے مسؤل مولانا سجاد احمد نقشبندی کے بیانات ہوئے۔ مولانا عبدالباسط فاروقی، علامہ اویس احمد فاروقی اور حماد احمد فاروقی نے بھی شرکت کی۔ آخری دن انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ اختتامی دعا مولانا سجاد احمد نے کرائی۔

تحفظ ختم نبوت کانفرنس منکیرہ

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۲۱؍فروری ۲۰۲۵ء کو مدرسہ خاتم النّبیین چک نمبر ۶۹؍ایم ایل تحصیل منکیرہ ضلع بھکر میں، عظیم الشان تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام اور مولانا اللہ دتہ ساقی کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ کانفرنس سے مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مولانا قاری علیم الدین شاکر لاہور، علامہ اصغر نورانی جمعیت علمائے پاکستان، مولانا افضل نورانی، مولانا محمد نعیم مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت بھکر، مولانا محمود الحسن فریدی، مولانا محمد ساجد مبلغ میانوالی، مولانا تنویر احمد امیر مجلس قائد آباد کے خطابات ہوئے۔ کانفرنس میں علمائے کرام قاری محمد ایوب طاہر اسلام فتح پور، قاری حبیب اللہ جھنگوی، مفتی عبدالواحد قائد آباد، مولانا کامران قائد آباد، قاری محمد سفیان قائد آباد، امتیاز انجم منکیرہ، مولانا نسیم چوہدری منکیرہ، حافظ مطیع اللہ، چوہدری احسان الحق جمعیۃ یوتھ، قاری محمد اسماعیل فاروقی ۶۰، ۶۱؍ایم ایل، مولانا نصر اللہ فتح پور، مولانا عامر قاری اعظم ۹۳، مولانا الیاس، قاری عبدالغفار سرائے مہاجر، مولانا مبارک علی، وقار احمد طاہر جمعیہ یوتھ پنجاب، صحافی چوہدری یاسین فتح پور و دیگر علمائے کرام کے علاوہ عوام الناس نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس کے تیاری کے لئے محمد زاہد فاروقی کی نگرانی میں تمام علماء کرام و کارکنان مجلس تحفظ ختم نبوت نے بھرپور محنت کی۔

تحفظ ختم نبوت علماء کنونشن کرک

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر انتظام ۲۲ فروری ۲۰۲۵ کو بمقام آفیشل کالونی جامع مسجد کرک میں عظیم الشان علماء کنونشن منعقد ہوا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی مرکزی راہنما عالمی مجلس مولانا مفتی راشد مدنی اور مبلغ مولانا عابد کمال تھے۔ کچھ ہفتے قبل یہاں کے ایک ڈاکٹر عرفان خٹک نے مہدی کا دعویٰ کیا تھا اسی وجہ سے یہ کنونشن بھی ظہور مہدی اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کے عنوان سے منعقد ہوا تاکہ عام وخاص کو اس کی معلومات ہو۔ کنونشن میں مجلس کے ساتھیوں کے علاوہ جید علماء کرام نے شرکت فرمائی۔ پروگرام کی سرپرستی حضرت مولانا حافظ ابن امین نے فرمائی۔ مولانا عابد کمال نے امتناع قادیانیت آرڈیننس کے موضوع پر بیان کیا۔ جبکہ مولانا مفتی راشد مدنی نے ظہور مہدی کے موضوع پر بیان فرمایا۔

بتیسویں ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء

مولانا عتیق الرحمٰن سیف

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام چناب نگر ضلع چنیوٹ میں ۱۹۹۵ء سے تا حال سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس پورے تزک و احتشام سے جاری و ساری ہے۔ امسال بتیسواں سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس ۸ فروری تا ۲۵ فروری ۲۰۲۵ء کو مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی میں منعقد ہوا۔ کورس میں ملک بھر سے دوصد پینسٹھ (۲۶۵) دینی مدارس اور اسکول و کالجز کے تیرہ سو ننانوے (۱۳۹۹) طلباء کرام نے باضابطہ داخلہ لیا۔ چند طلباء تاخیر سے کورس میں شریک ہونے کی وجہ سے داخلہ سے محروم رہے، تاہم ان کو کورس سے استفادہ، رہائش اور خوراک جیسی سہولیات فراہم کی گئیں۔ چالیس طلباء کرام دوران کورس اپنے اپنے عوارض کی بنا پر رخصت لے گئے، علاوہ ازیں ۱۳۵۹ طلباء کرام نے حتمی امتحان پاس کر کے وظیفہ، اعزازی کتب اور اسناد حاصل کیں، ریکارڈ کو محفوظ کرنے کے لئے شرکاء کورس کے نام ''ماہنامہ لولاک'' میں شائع کئے جاتے ہیں۔ عام رائج الخط میں فہرست دینے سے کئی صفحات صرف ہوتے رہے۔ چنانچہ گزشتہ چند سالوں سے یہ ترتیب قائم کی گئی ہے کہ فہرست کا خط باریک اور تین کالم بنا کر شائع کر دیا جاتا ہے، تاکہ اسمائے گرامی کے محفوظ کرنے پر صفحات کم سے کم صرف ہوں۔ جن چالیس طلباء کرام کے خارجہ ہوئے، ان کے نمبر شمار والے خانہ میں ''خارج'' لکھ دیا گیا ہے۔ ذیل میں شرکاء کورس کے نام ملاحظہ فرمائیں:

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1	شاہ زمان	غلام قادر	سکھر
2	محمد ابراہیم	مختیار خان	کوہاٹ
3	ضیاء الرحمان	حیدر خان	ٹانک
4	نور احمد	محمد شفیع	پشین
5	عطاء الرحمان	نور رحمان	ہنگو
6	نقیب اللہ	اللہ نور	وزیرستان
7	ذوالفقار علی	نذیر احمد	بہاول نگر
8	محمد رضوان	نور محمد	وزیرستان
9	محمد عثمان	اللہ بخش شاہ	ڈی آئی خان
10	علاوالدین	محمد دین	زیارت
11	عبدالحلیم	عبدالغفار	پشین
12	محمد اویس	محمد حسین ناصر	سکھر
13	احمد	غلام فرید	گھوٹکی
14	ماجد علی	عبدالوہاب	//
15	خالد محمود	عبدالشکور	//
خارج	ابومحمد زید خان	مقبول احمد	چنیوٹ
خارج	ارتسام بیگ	شہزاد بیگ	//
18	شہباز احمد	ریاض احمد	لورالائی
19	عبدالعزیز	پیر محب اللہ	//
20	عبدالکریم	پیر محب اللہ	//
21	اللہ نور	سید اکبر	//
22	محمد عنصر عباس	محمد رمضان	جھنگ
23	محمد سلیمان	حفیظ اللہ	مظفر گڑھ
24	محمد مجیب	عبدالمجید	//
25	محمد مجاہد	محمد زاہد	بہاول پور
26	عادل الرحمان	ثناء الرحمان	صوابی
27	محمد بلال	عبدالمنان	اٹک
28	وقار حسین	محمد فاضل	مردان
29	محمد عبداللہ	امیر بخش	بہاول پور
30	محمد داؤد	گل مالک	مردان
31	محمد مکی	محمد مدنی	بہاول پور
32	زکریا افتخار	محمد افتخار	ایبٹ آباد
33	شاہ زیب	مقدم شاہ	بونیر
34	محمد ریحان	غلام رسول	باغ
35	اختر جنید	زیارت گل	بٹگرام
36	تنویر احمد	مشتاق احمد	باغ
37	ارشد منہاس	خانی زمان	نیلم
38	انعام الجلیل	نیت علی خان	چترال
39	سرفراز	محمد حسین	مظفر آباد

شمار	نام	ولدیت	ضلع
40	عبدالسلام	حاجی پختون	کوہستان
41	محمد یاسر خان	محمد ایوب خان	بٹگرام
42	محمد ابوبکر مدنی	امیرزادہ	اسلام آباد
43	محمد اکمل	عبدالرزاق	باغ
44	محمد مبشر	حاجی اسرافیل	ہنگو
45	عبداللہ	بخت روان	لوئر دیر
46	عبداللہ	جان فقیر	سوات
47	عبداللہ شیرین	شیرین	دیر بالا
48	اقتدار اللہ	خان رزاق	خیبر ایجنسی
49	محمد ہارون	مہتاب الدین	چترال
50	عبدالوہاب	محمد جواد	پشاور
51	جواد احمد	شرف دین	استور
52	محمد حارث	نذیر الحق	صوابی
53	شہاب علی	سلطان زیب	//
خارج	صدام حسین	محمد خان	راولپنڈی
55	انیس الرحمان	مجیب الرحمان	کوہستان
56	فداء اللہ قریشی	فیض اللہ	کرک
57	عبداللہ	اکبر خان	اپر دیر
58	طلحہ انور	سید انور	صوابی
خارج	عزیر احمد	عنایت	باجوڑ
60	محمد عثمان	محمد زاہد	اٹک
61	محمد رحمت اللہ	محمد خیال	//
62	محمد فیصل	سجاد خان	راولپنڈی
63	رضاء اللہ خان	مسلم	اپر دیر
64	عبدالحکیم	محمد حیات	کوہلو
65	امجد خان	محمود جان	باجوڑ
66	شاہد زمان	محمد زمان	مردان
67	سیدلیس احمد	موسیٰ خان	//
68	کامران علی	جہانزیب	اپر دیر
69	محمد عمر	عطاء الرحمان	صوابی
70	سرفراز خان	حمید اللہ	تورغر
71	منصور علی خان	گل نارس	مردان
72	سجاد احمد	احسان اللہ	اپر دیر
73	عصمت اللہ	کفایت اللہ	بٹگرام
74	محمد راول خان	محمد دین خان	حافظ آباد
75	محمد ذیشان	شیر خان	اٹک
76	محمد حسان	الطاف حسین	اسلام آباد
77	شمس الحق	محمد خان	کوہستان
78	محمد وقاص	محمد ریاض	مردان
79	محمد رشید	خیال شاہ	کرم
80	محمد نیاز	محمد حنیف	کوہستان
81	انس	خواجہ احمد	مانسہرہ
82	آفتاب علی	محمد اقبال	اپر دیر
83	محمد جنید	نذیر الحق شمسی	صوابی
84	محمد عدنان	شیرین زادہ	اپر دیر
85	محمد وقاص	شہزاد گل	//
86	محمد منیر خان	محمد یار خان	نوشہرہ
87	عرفان اللہ	محمد ظاہر شاہ	کوہستان
88	محمد احمد	یوسف	کرم
89	طارق جاوید	محمد جاوید	باغ
90	محمد فیضان	محمد شاہ خان	ہری پور
91	محمد یاسین	ضلابودین	صوابی
92	محمد ظاہر	میم اللہ خان	ہنگو
93	خالد خان	صاحب زادہ	اپر دیر
94	محمد جمیل	میرزالی خان	ڈی آئی خان
95	محمد آصف	محمد دلیل خان	ہنگو
96	محمد شایان شفیق	محمد شفیق خان	پونچھ
97	بابر علی	وزیر زادہ	مردان
98	محمد نور	گل داد علی شاہ	باجوڑ
99	محمد اسماعیل	صابرین گل	ہنگو
100	عبدالخالق	محمد رزاق	مردان
101	عمرزادہ	عزیز الرحمان	اپر دیر
102	سید نعمت اللہ	مجیب اللہ	//
103	محمد جواد	خان زادہ	پشاور
104	محمد عمر	محمد نثار خان	//
105	محمد شیراز	محمد اخلاق	ایبٹ آباد
106	عبدالباسط	سجاد احمد	مانسہرہ
107	اسماعیل	حاضر خان	اٹک
108	حبیب اللہ	عشق محمد	لوئر دیر
109	عبدالخالق	عبدالمنان	بٹگرام
110	نور بصیر	سفیر خان	کرم
111	محمد جہانزیب	اورنگزیب	پونچھ
112	محمد طارق	شفیق الرحمان	کرم
113	عمر حکیم	محمد شریف	تورغر
114	عبدالرحمان	فیض عالم	ہری پور
115	گل نواز خان	گل صمد خان	تورغر
116	محمد بلال	محمد شکیل احمد	حویلی کہوٹہ
117	محمد عارف	عبداللطیف	ہٹیاں
118	عبدالرحمان	طاہر محمود	راولپنڈی
119	خبیب قریشی	حمید الرحمان	ایبٹ آباد
120	محمد حبیب	دلدار خان	//
121	شفیع اللہ	کفایت اللہ	کوہستان
122	ارشاد احمد	میر حیات خان	چترال
123	غلام طفیل	غلام محمد	نیلم
124	محمد عامر	سرزمین	مانسہرہ
125	جنید محمود	فضل محمود	میانوالی
126	عامر خان	فاروق	مردان
127	محمد تیمور خان	نور عزیز خان	کرک
128	محمد عدنان	مظفر خان	باجوڑ
129	حارث احمد	سلطان احمد	ہری پور
130	انعام اللہ	خان ولی	نیلم
131	اسامہ	عبدالحمید	ہری پور
132	داؤد خان	غلام حسین	نیلم
133	کفایت اللہ	محبت خان	کوہاٹ
134	فیض محمد	میر سلیم	بٹگرام
135	شاہ زیب احمد	نثار احمد	اسلام آباد
136	مدثر حسین	عباد علی	سرگودھا
137	رفیق خان	عمر سلطان	ہری پور
138	انعام الحق	ضیاء الحق	نیلم
139	سلیمان	مہشد خان	مہمند
140	حضرت اللہ	رسول خان	باجوڑ
141	فرہاد اللہ	فاتح الرحمان	لوئر دیر
142	عبدالوہاب	شمس الدین	//
143	محمد اویس	ایاز خان	باجوڑ ایجنسی
144	عظمت اللہ	سعید الرحمان	دیامر
145	احمد وصال	وکیل خان	کرک
146	حسن خان	بابو سردار خان	مانسہرہ
خارج	محمد سعد مصطفیٰ	غلام مصطفیٰ	رحیم یار خان
148	اشرف علی	عالم زیب	شانگلہ
149	انور زیب	محمد خان	بٹگرام
150	مستان مبین	محمد مبین	راولپنڈی
151	عمر فاروق	محمد زیروان	راولپنڈی
152	مجیب الرحمان	محمد اقبال	کوہاٹ
153	محمد اسامہ	یحییٰ	اسلام آباد
154	عبداللہ	یار محمد	مالاکنڈ
155	رضوان اللہ	سلطان زیب	باجوڑ
156	نیاز اللہ	روزیمن	دیامر
157	محمد وصال	دولت خان	مردان
158	ظاہر اللہ	احسان اللہ	راولپنڈی
159	انعام اللہ	اختر ولی خان	باجوڑ ایجنسی
160	رضوان اللہ	عبدالرحمان	مردان
161	عبیدالرحمان	ہدایت اللہ	اٹک
162	نعمت اللہ	ملنگ	ژوب
163	معاویہ اکرم	شیخ قیصر محمود	راولپنڈی
164	ذاکر اللہ	خان زرین	مردان
165	عبداللہ فاروق	محمد جمشید	کرک

شمار	نام	ولدیت	ضلع
166	محمد کامران	گل میر خان	//
167	مشرف الدین	سرنا عین	کوہستان
168	یاسر وزیر	وزیر حسین	رحیم یار خان
169	ثاقب الحق	محمد اقبال	جہلم
170	سمیع اللہ	مومین خان	کرم ایجنسی
171	حضرت علی	ستار خان	صوابی
172	محمد یوسف	جامت آمان	دیامر
173	مبشر امیر	امیر خان	راولپنڈی
174	الفان اختر	اختر غمئے	ہنگو
175	محمد حسن	گل حضرت	صوابی
176	محمد سعد	ناصر محمود	راولپنڈی
177	ہارون خان	شیر زادہ	باجوڑ
178	محمد احمد	ولی خان	راولپنڈی
179	راحیل خان	سنگین خان	مردان
180	مراد احمد	مشمر خان	صوابی
181	ثناء اللہ	نور الاعظم	نوشہرہ
182	عبدالباسط	لیاقت علی	//
183	محمد ولید	محمد علی	دیر
184	محمد فرحان	مبارک شاہ	نوشہرہ
185	محمد جلال خان	اکرم خان	//
186	محمد عزیر	مسعود خان	//
187	منیر احمد	زاہد اللہ	//
188	محمد عمر علی	حکمت شاہ	چارسدہ
189	محمد جنید ذاکر	ذاکر اعظم	نوشہرہ
190	محمد مبشر	محمد اختر	میانوالی
خارج	محمد وقاص	حاجی خدائیداد	قلعہ سیف اللہ
خارج	جمعہ خان	عبدالحلیم	کوئٹہ
خارج	عبدالغفور	داد خان	//
خارج	احمد اللہ	بخت محمد	//
خارج	اسامہ	غلام محمد	//
196	منیر احمد	راز محمد	//
197	شفیع اللہ	دارو خان	//
198	عبدالقدوس	محمد ظاہر	//
خارج	مزمل شاہ	سلیمان شاہ	پشین
200	منیر احمد	اللہ نور	//
201	عزیز الرحمان	فصیح اللہ	پشین
202	محمد نبی	عبدالغنی	کوئٹہ
203	گل الرحمان	فضل الرحمان	ژوب
204	انعام الحق	فلک شیر فاروقی	ٹوبہ ٹیک سنگھ
205	عاصم فرید	فرید گل	کوہاٹ
206	جمال الدین	اختر محمد	کوئٹہ
207	مسعود احمد	گل بدین	//
208	محمد حسنین	عقیل خان	کوہاٹ
خارج	عزیز الرحمان	عبداللہ	کوئٹہ
210	ابوطلحہ	رضاء الحق	لورالائی
211	سیف الرحمان	نور الحسن	چنیوٹ
212	نقیب اللہ	حاجی نیک محمد	پشین
213	علی احمد	محمد سلیم	کوئٹہ
214	عبدالرشید	سید نور علی	//
215	فرید احمد	عبداللہ خان	//
216	مطیع اللہ	حبیب اللہ	پشین
217	امین اللہ	عبدالحلیم	//
218	نثار احمد	محمد رحیم	زیارت
219	محمد حسن	محمد علی خان	کوہاٹ
220	محمد ادریس	عبدالحکیم	لورالائی
221	رحمت اللہ	عبداللہ	قلعہ سیف اللہ
222	محمد امین	محمد اسماعیل	لورالائی
223	داد محمد مزمل	ظاہر	کوئٹہ
224	شاہ ولی	محمد عیسیٰ	//
225	رحیم اللہ	حاجی عبداللہ	//
226	فرید اللہ	شاہ زمان	قلعہ سیف اللہ
227	امین اللہ	رحمت اللہ	لورالائی
228	عبدالغفور	عبداللطیف	//
229	خیر محمد	داد خان	//
230	کفایت اللہ	عبدالرحمان	لورالائی
231	محمد ایاز	عطاء محمد	قلعہ سیف اللہ
232	خیر الدین	محمد طاہر	لورالائی
233	عبدالخالق	عبدالودود	
234	محمد حسین	محمد علی خان	کوہاٹ
235	عبدالحنان	عبدالودود	لورالائی
236	حفیظ اللہ	نصیب اللہ	//
237	محمد شفیع	محمد بلال	//
238	محمد نور	سلیمان	ژوب
239	حیات اللہ	ہبت اللہ	کوئٹہ
240	محمد عثمان	عبدالقیوم	//
241	عنایت اللہ	عبدالرحیم	//
242	عبدالواسع	حاجی محمد نور	پشین
243	بلال احمد	کریم داد	کوئٹہ
244	عبداللہ	عزیز اللہ	//
245	جمیل احمد	جیلانی	قلعہ عبداللہ
246	عبدالسلام	عبدالخالق	کوئٹہ
247	محمد بلال	صاحب جان	//
248	نذیر احمد	روزی خان	پشین
249	حبیب الرحمان	علاؤالدین	//
250	داد اللہ	نقیب اللہ	//
251	شعیب اللہ	گل زمان	کوئٹہ
252	خالد خان	محمد ناصر	//
253	سعید احمد	بسم اللہ	//
254	محمد سعد	علی محمد خان	سوات
255	محمد شہزاد امجد	امجد علی	فیصل آباد
خارج	محمد وسیم	محمد اجمل خان	چنیوٹ
257	صلاح الدین	نور خان	لکی مروت
258	شعیب احمد	محمد رمضان	کوئٹہ
259	عبدالقادر	عبدالرحمان	//
260	نعمان خان	عبدالرحمان	//
261	کاشف حسین	غلام حسین	رحیم یار خان
262	سید عبدالاحد	سردار محمد	کوئٹہ
263	عبدالرحمان	عبدالحمید خان	//
264	یاسر خان	محمد سلیم	//
265	محمد عبدالجلیل	عبدالجبار حسین	سرگودھا
266	جہانزیب شفیق	محمد شفیق	//
267	محمد بلال	عبداللطیف	جھنگ
268	محمد عبیداللہ	عبدالقدوس	//
269	حسام الدین	نظام الدین	کچھی بولان
270	زین الدین	حاجی محمد نعیم	کوئٹہ
271	شہزاد الحق	انعام الحق	صوابی
272	مطیع اللہ	محمد فصیم	کوئٹہ
273	اکرام اللہ	خان گل	قلعہ سیف اللہ
274	لطف الرحمان	آمان اللہ	کوئٹہ
275	حمد اللہ	عبدالوہاب	ژوب
276	محمد مصور	فضل محمد	کوئٹہ
277	محمد زکریا	محمد نسیم	پشین
278	محمد اسحاق	عبدالرزاق	قلعہ عبداللہ
279	رحمت اللہ	فضل محمد	کوئٹہ
280	محمد احمد	عبدالرحمان	//
281	محمد عباس	سید دوست محمد	//
282	سید محمد اشرف	سید صالح محمد	پشین
283	عبدالرحمان	محمد اشرف	کوئٹہ
284	عبدالمنان	گلاب شاہ	//
285	نیک محمد	حاجی حسن	ژوب
286	علاؤالدین	شربت خان	//
287	عبدالغنی	پائیو خان	//
288	عبدالواحد	عبدالکریم	کوئٹہ
289	حمید اللہ	عبدالنصیر	قلعہ سیف اللہ
290	حیات اللہ	حاجی عبدالباری	کوئٹہ
291	محمد اشفاق	خان محمد	زیارت
292	محمد مزمل اسامہ	فیض الحق	کوئٹہ
293	دولت خان	رضا خان	//
294	عبدالعزیز	حاجی آ محمد	//
295	عبدالرحمان	رحیم الدین	//
296	نعمت اللہ	علاؤالدین	پشین
297	نقیب اللہ	ملا میرا جان	قلعہ عبداللہ
298	فضل محمد	حاجی عقل شاہ	کوئٹہ
299	احسان اللہ	نقیب اللہ	قلعہ سیف اللہ
300	سید محمود احمد	سید عطاء محمد	کوئٹہ
301	شیراز حسین	خان محمد	کوئٹہ
302	محمد ابراہیم	فدا محمد	قلعہ عبداللہ
303	سمیع اللہ	محمد ابراہیم	پشین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
304	اظہار علی	عبدالنبی	//
305	عنایت اللہ	عبدالمالک	کوئٹہ
306	خان محمد	محمد عیسیٰ	//
307	حافظ محمد خبیب	محمد قاسم	مظفر گڑھ
308	محمد وقاص	محمد حسین	لیہ
309	احمد الرحمان	عبدالحق	پشین
310	حکمت اللہ	نعمت اللہ	قلعہ سیف اللہ
311	محمد اجمل	عبدالغفار	پشین
312	عزت اللہ	عبدالودود	قلعہ عبداللہ
313	حزب اللہ	محمد ظریف	کوئٹہ
خارج	قدرت اللہ	عبدالمالک	//
خارج	شفیق الرحمان	میر عالم	پشین
316	اعزاز اللہ	عبدالرزاق	کوئٹہ
317	عبدالمتین	حاجی عبدالعلی	//
318	سید رضوان اللہ	سید رحمت اللہ	پشین
319	محمد ناصر	منظور احمد	قلات
320	قدرت اللہ	عنایت شاہ	کوئٹہ
321	مدثر احمد	محمد قائم	پشین
322	شمس اللہ	سیف اللہ	پشین
323	ثناء اللہ	عبداللہ	//
324	محمد ایوب	محمد زکریا	قلعہ عبداللہ
325	انعام اللہ	محمد یونس	پشین
326	فرمان اللہ	داد محمد	پشین
327	عزیز الرحمان	عبدالغیاث	کوئٹہ
328	زبیر احمد	محمد عارف	پشین
329	محمد عمر	سردار محمد	چمن
330	محمد ناصر	عصمت اللہ	//
331	سید محمد ایوب	سید محمد عثمان	پشین
332	خلیل الرحمان	عصمت اللہ	//
333	اظہار الحق	حاجی یحییٰ	قلعہ سیف اللہ
334	محمد صابر	سلام خان	ہرنائی
335	عبدالولی	عبدالودود	پشین
336	دوست محمد	نور محمد	//
337	مجیب الرحمان	پیر محمد	//
338	محی الدین	گل باران	ہرنائی
339	سمیع اللہ	محمد قاسم	قلعہ عبداللہ
340	سردار ولی	بصیر احمد	کوئٹہ
341	نور الدین	محب اللہ	قلعہ سیف اللہ
342	محمد عیسیٰ	حاجی شاہ نور	
343	سمیع الرحمان	عبدالحلیم	پشین
344	سعید اقبال	عبدالودود	کراچی وسطی
345	رحمت اللہ	عجب خان	کوئٹہ
346	شعیب احمد	عبدالعزیز	
347	محمد ادریس	حاجی محمد اکبر	//
348	قدرت اللہ	حاجی ولہم	//
349	اللہ گل	شمس الدین	پشین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
350	رحمت اللہ	عبدالمنان	دکی
351	اسد اللہ	عبدالباری	کوئٹہ
352	عنایت اللہ	حاجی عبدالباقی	چمن
353	احمد اللہ	حاجی اختر محمد	کوئٹہ
354	ثناء اللہ	نور علی	چمن
355	احسان اللہ	حافظ نور علی	//
356	سمیع اللہ	رحمت اللہ	//
357	بشیر احمد	عبدالرزاق	پشین
358	نقیب اللہ	عبدالرحیم	لورالائی
359	سعید احمد	بشیر احمد	کوئٹہ
360	عبدالبصیر	عبدالرزاق	پشین
361	فرید شاہ	حاجی سید شاہ	
362	احمد اللہ	حیات خان	کوئٹہ
363	شراف الدین	کلا خان	ژوب
364	عبدالراشد	عبدالخالق	نوشکی
365	نعیم اللہ	محمد صالح	زیارت
366	اصغر محمود	طارق محمود	فیصل آباد
367	سید محمد جمیل	صاحب جان	کوئٹہ
368	محمد تیمور خان	احسان الرحمان	بنوں
369	حمید الرحمان	حیات اللہ	کوئٹہ
370	زبیر احمد	محمد صادق	//
371	عبداللہ	سید حکیم	
372	نجیب اللہ	مطیع اللہ	قلعہ عبداللہ
373	حکمت اللہ	زین اللہ	قلعہ سیف اللہ
374	ضیاء الرحمان	نقیب اللہ	پشین
375	سیف اللہ	محمد اسماعیل	//
376	محمد امجد	مختیار احمد	راجن پور
377	محمد الیاس	غلام صدیق	//
378	محمد یعقوب	سید محمد	پشین
379	محمد ادریس	محمد عثمان	//
380	منصور احمد	محمد عارف	//
381	ثناء اللہ	شاکر اللہ	نوشہرہ
382	محمد عبداللہ	محمد طیب	اٹک
383	محمد عبداللہ	محمد سعید	//
384	رضوان حسین	ممتاز حسین	نوشہرہ
385	ہارون خان	اجمل شاہ	
386	محمد فواد	سخی جنان	کرم
387	سمیع اللہ	کرامت اللہ	صوابی
388	سیف الرحمان	محمد یوسف	ہنگو
389	خیر محمد	سات ملوک	کوئٹہ
390	حبیب الرحمان	غلام دستگیر	لیہ
391	محمد سجاد	محمد صدیق	بہاول پور
392	محمد معاذ	عبدالقیوم	
393	محمد عبیداللہ	بشیر احمد	//
394	محمد نعمان	نذیر محمد	لودھراں
395	محمد ابوبکر صدیق	محمد عبدالرزاق	بہاول پور

شمار	نام	ولدیت	ضلع
396	حبیب الرحمان	محمد یٰسین	//
397	محمد ثاقب	عابد حسین	ملتان
خارج	محمد ابوسفیان	محمد بلال	بہاول پور
399	عبداللہ	لیاقت علی	لودھراں
400	عبداللہ شریم	صادق محمد	بہاول پور
خارج	محمد احمد	عبدالشکور	بہاول پور
402	محمد ندیم	عبدالرزاق	//
403	محمد عدنان	محمد اسلم	
404	محمد حمزہ	محمد خالد	بہاول نگر
405	محمد مبشر عزیز	ظہور احمد	وہاڑی
406	محمد عثمان	عبدالجبار	بہاول پور
407	محمد معاذ	ریاض احمد	//
408	حافظ محمد سعد	عبدالغفار	رحیم یار خان
409	عبدالروف	سعید احمد	//
410	محمد دلشاد	محمد اقبال	لودھراں
411	محمد بلال	خادم حسین	//
412	محمد حنظلہ سلیم	محمد سلیم	وہاڑی
413	محمد علی	عبدالمومن	بہاول پور
414	سمیع اللہ	محمد حبیب اللہ	بہاول پور
415	محمد فہد ارشد	محمد ارشد اقبال	لودھراں
416	محمد ارباب	ناصر علی	خانیوال
417	محمد مشتاق	محمد مراد	وہاڑی
418	محمد لعل	فدا حسین	بہاول پور
419	محمد عزیر	فاروق احمد	//
420	محمد ابرار	محمد اسماعیل	ملتان
421	محمد معین	سہیل اختر	بہاول پور
422	محمد عاصم	محمد روف	//
423	قربان علی	عبدالمالک	فیصل آباد
424	لطیف الرحمان	عبدالسلام	لوئر دیر
425	محمد معاذ	عبدالماجد	لاہور
426	اسلام اللہ	اُمبارس خان	شانگلہ
427	محمد الیاس	افسر خان	چترال
428	بلال احمد	منظور	مانسہرہ
429	محمد مجاہد	عبدالکریم	بہاول پور
430	محمد ریحان	محمد اجمل	ملتان
431	محمد راشد	محمد اسلم	بہاول پور
432	احتشام الحق	محمد یوسف	//
433	رفیع رضا	خالد محمود	لاہور
434	زیب الحسن	محمد افضل	گوجرانوالہ
435	عمیر افضل	محمد افضل	//
436	حسن رضا	افتخار احمد	//
437	ہمایوں	حسن جان	ڈی آئی خان
438	نیک محمد	موسیٰ خان	وزیرستان
439	محمد عبدالرحمان	محمد رمضان	گوجرانوالہ
440	انصرام حسین	محمد عمران مہر	//
441	محمد انس	زید محمد	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
442	انعام الرحمان	راؤسجاد حسین	//
443	مجیب الرحمان	محمد جاوید	//
444	محمد شعیب	مشتاق احمد	//
445	محمد رضوان	فضل الرحمان	ڈی آئی خان
446	محمد سفیان	صابر محمود	گوجرانوالہ
447	گلفام شہزاد	محمد سرور	//
448	معظم جعفر	جعفر الرحمان	//
449	محمد جمال ناصر	میر اسلم خان	لکی مروت
450	احسان اللہ	عطاء اللہ قاسمی	مظفر گڑھ
451	محمد جہانزیب	مشتاق احمد	بہاول پور
452	قائد حسین	شاکر محمد	بونیر
453	سعید خان	محمد اجمل خان	مردان
454	محمد حذیفہ حماد	محمد گل	چارسدہ
455	فاروق خان	حنیف خان	مردان
456	مصطفیٰ کمال	ارشد خان	کوہاٹ
457	محمد حسین شاہ	ولایت شاہ	چارسدہ
458	ریحان اللہ	بخت منیر	اپر دیر
459	لطیف اللہ	سمیع الرحمان	مردان
460	جواد مصطفیٰ	غلام مصطفیٰ	ڈی جی خان
461	حمید اللہ	ولی خان	لکی مروت
462	فضل مانور	بارومات	وزیرستان
463	خبیب	نیک دراز خان	بنوں
464	الطاف حسین	فیض الحسین	چارسدہ
465	آفاق احمد	رشید احمد	مردان
466	محمد عباس	محمد نواز خان	چارسدہ
467	نوروز خان	عزیز گل	//
خارج	عبدالصبور	ارشاد	//
469	صمیم محمد	فضل نعیم	مردان
470	زین اللہ	تحسین اللہ	چارسدہ
471	محمد نہال	فضل گل	//
472	سلمان خان	اکبر خان	نوشہرہ
473	اختیار اللہ	گل دراز خان	کرک
474	مطیع اللہ	شاہد نواز	//
475	روح اللہ	عمران خان	بنوں
476	محمد عامر حسین	ولی خان	کوہاٹ
477	محمد ارشد خان	سلطان نثار	کرک
478	محمد طائف	عالم خان	کوہاٹ
479	تبیان الحق	شمس الحق	کرک
480	عمر نیاز خان	زرولی خان	//
481	محمد فواد	محمد فرید خان	//
482	رشید اللہ	اجملی خان	//
483	اکرام اللہ	قرار بادشاہ	//
484	سہیل صدیق	محمد صدیق	//
485	شمس اللہ	ظاہر دین	//
486	نعمان داد	منور داد	//
487	صبر اللہ	محمد اسلام	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
488	فیضان احمد	اشرف علی	//
489	محمد معاویہ	گل بہادر خان	//
خارج	اسید الرحمان	ثناءاللہ طارق	بہاول پور
491	محمد	قاری محمد امجد	//
492	سعید اللہ	گل سنت شاہ	کرک
493	محمد عثمان	حکم شاہ	//
494	رحمت اللہ	گلدار خان	//
495	رضوان اللہ	محب اللہ خان	//
496	دلدار خان	چمن بادشاہ	//
497	عبداللہ خان	یوسف خان	لکی مروت
498	شاہد کمال	خالد کمال	//
499	محمد اسماعیل	سیف الرحمان	//
500	صفی الرحمان	گل الرحمان	//
501	سعید الرحمان	عزیز الرحمان	لکی مروت
502	محمد یعقوب	گل اکبر خان	//
503	رحیم اللہ	فیض اللہ	//
504	محمد امجد	ممتاز خان	وزیرستان
505	شعیب	نوریز خان	بنوں
506	محمد عامر	سعید گل	بنوں
507	وجاہت اللہ	صاحبزادہ جاہد	لکی مروت
508	فیض اللہ	غازی الرحمان	بنوں
509	محمد عاصم	گل والی شاہ	//
510	محمد ادریس	منور خان	//
511	محمد ابوذر	زار والی خان	وزیرستان
512	کبیر اللہ	یار بت خان	بنوں
513	اسد سفیر	سفیر اللہ خان	//
514	محمد اسامہ	محمد یوسف	//
515	حیات اللہ	رفیع اللہ خان	//
516	محمد ربیع خان	نیک نواز خان	کرک
517	اسامہ	محمد شفیع	پشاور
518	مظہر احمد	مختار احمد	صوابی
519	حزب اللہ	شاہ جہان	پشاور
520	عامر بلال	میر صاحب جان	کرک
خارج	ذاکر اللہ	نظر شاہ	//
522	محمد ادریس	خطاب گل	//
523	کفایت اللہ	سیف اللہ خان	//
524	عبداللہ آفاق	عرفان انجم	حافظ آباد
525	دانش خالق	فضل خالق	کرک
526	ساجد علی خان	علیم خان	کرک
خارج	محمد قاسم	شہزاد گل	//
528	محمد عباس	پیر محمد خان	پشاور
529	محمد یونس	علی حیدر	//
530	محمد عمیر	جانس خان	//
531	نصیر محمد	گل نواز خان	لکی مروت
532	مطیع اللہ	عزیز الرحمان	گوجرانوالہ
533	نجیب اللہ	سفر محمد	قلعہ عبداللہ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
534	محمد شاہ زیب	رحمت اللہ	پشاور
خارج	سید مرجان	سخی مرجان	//
خارج	محمد اشفاق	حفیظ اللہ	بہاول پور
537	محمد اصغر	محمد ارشد	وہاڑی
538	محمد عبدالرحمان	محمد اصغر محمود	بہاول نگر
539	محمد طیب	غلام مرتضیٰ	بہاول پور
540	محمد سہیل	ممتاز احمد	وہاڑی
541	محمد محسن	طارق محمود	بہاول پور
542	محمد سعید	رفیق احمد	//
543	محمد محسن	حافظ محمد ضمیر	//
544	محمد سیف اللہ	محمد اسماعیل	//
545	محمد وسیم	غلام فرید	//
546	محمد لقمان	محمد قاسم	وہاڑی
547	محمد طلحہ	محمد امین	لودھراں
548	محمد مصدق	محمد رمضان	وہاڑی
549	محمد یعقوب	ملازم حسین	//
550	محمد عاصم	محمد زبیر	خانیوال
551	علی حسنین	ریاض احمد	وہاڑی
552	محمد معاذ	گلزار احمد	وہاڑی
553	محمد سلیمان	عبدالرشید	//
554	بخت مولا	محمد امین	مہمند
555	ضیاء الرحمان	عبدالخالق	باجوڑ ایجنسی
556	عمر فاروق	محمد حنیف	رحیم یار خان
557	محمد طاہر	عبدالرزاق	//
558	محمد عمر	غلام فرید	//
559	عزت اللہ	عبدالجبار	چمن
560	محمد قاسم	احمد	قلات
561	شاہ فیصل	مولانا احمد	ژوب
562	رفو جان	صاحب خان	//
563	محمد عبداللہ	خضر حیات	چنیوٹ
564	حمید اللہ	فضل مقیم	پشاور
565	وقاص خان	محمد فیاض خان	//
566	ارشد خان	محمد ایاز	//
خارج	محمد یاسر	محمد منصور	//
568	فضل اللہ	فضل محمود	//
569	محمد عبدالخالق	عبدالغنی	لکی مروت
570	شہروز	مسعود	پشاور
571	محمد رحمان	خانہ جان	خیبر
572	شاہ اعظم	محمد حسین	//
573	نعمت اللہ	بیلدار خان	//
574	حمید اللہ	خان افضل	پشاور
575	نعمان	محمد یوسف	سانگھڑ
خارج	فاروق ادریس	محمد ادریس	فیصل آباد
577	مصطفیٰ ایوب	محمد ایوب خان	شانگلہ
578	ابوبکر نواز	حاجی نواز خان	پشاور
579	محمد فیاض	محمد جہانزیب	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
580	محمد عزیر جان	امان اللہ جان	//
581	عبدالحسیب	ذوالفقار علی	//
582	محمد معاذ	فاروق بشار	//
583	محمد اشفاق	اکبر خان	//
584	معاذ احمد	مشتاق احمد	//
585	عامر نواز	نواب خان	//
586	ثاقب علی	زرولی خان	//
587	زیور گل	یار گل	//
588	حکیم اللہ	چنگیز خان	//
589	یاسر خان	مسلم خان	//
590	محمد ابراہیم	خانہ باز	//
591	محمد ابوسفیان	جہانزیب خان	//
592	ارسلان خان	راحت گل	//
593	عبدالقدیر	عبدالصبور	کرک
594	محمد سلمان خان	رحم دین	پشاور
595	عبداللہ	خیال آمین	خیبر ایجنسی
596	نورداد	خان داد	//
597	محمد یوسف	عالم زیب	پشاور
598	وقاص احمد	عبدالحکیم خان	پشاور
599	ہادی اللہ	انور خان	نوشہرہ
600	شمس الرحمان	عبدالغنی	پشاور
601	محمد زبیر	بہادر خان	مہمند
602	عبداللہ	نورالامین	نوشہرہ
603	محمد سلمان	غوث محمد	خیبر
604	عبدالصمد	صابر محمد	نوشہرہ
605	عبدالواسع	عبدالقیوم خان	خیبر
606	داؤد محمد	نور محمد	کرم ایجنسی
607	طلحہ	سیف اللہ	پشاور
608	اسحاق احمد	محمد اظہار	//
609	رحمت اللہ	عطاء اللہ	//
610	شاداب خان	منتظر	//
611	محمد تمجید	رؤف خان	مہمند
612	زرشاد علی	رحیم گل	//
613	عدنان خان	گل شاہ	خیبر ایجنسی
614	عبدالرحمان	جمعہ داد خان	پشاور
615	رضوان اللہ	فضل محمد	چارسدہ
616	ابوبکر	مکرم شاہ	خیبر
617	محمد گل	نواب گل	پشاور
618	عطاء اللہ	عوض خان	//
619	نور کلیم	اصغر شاہ	//
620	عبدالمتین	عبدالقدیم	//
621	محمد سیاب	حیدر علی	//
622	حارث اللہ	ملال خان	خیبر ایجنسی
623	محمد حسن	محمد زمان	پشاور
624	فہد احمد	حیات محمد	//
625	محمد اویس خان	فخر عالم خان	//
626	حکیم اللہ	محب اللہ	پشاور
627	عبداللہ	ناصر خان	خیبر
628	حفیظ الرحمان	عبدالجلیل	پشاور
629	نبی گل	اعراب گل	//
630	ہارون الرشید	اسراف شاہ	//
631	اسد اللہ	فقیر خان	//
632	محمد حسن	نیاز محمد	//
633	آفتاب الزمان	شیر زمان	کراچی
634	مرتضیٰ خان	بختیار خان	صوابی
635	سیف اللہ	اختر زمان	ٹانک
636	صیام ظفر	محمد ظفر خان	پشاور
637	محمد سعد	فضل خالق	
638	فضل غنی	نثار احمد	//
639	محمد شعیب	محمد اسحاق	سانگھڑ
640	آفتاب احمد	محمد اسلم	ٹیاری
641	زوہیب الرحمان	محمد عارف	بے نظیر آباد
642	انیس الرحمان	عبیدالرحمان	رحیم یار خان
643	مبشر حسین	ممتاز حسین	نوشہرو فیروز
644	محمد علی	فضل محمد	نوشہرو فیروز
645	نصیر احمد	غلام قادر	سانگھڑ
646	حبیب اللہ	رجب الدین	نوشہرو فیروز
647	محمد عامر	محمد یاسین	نواب شاہ
648	محمد الیاس	عبدالمجید	//
649	حسین احمد	جمیل احمد	بے نظیر آباد
650	محمد صدیق	نذیر احمد	//
651	طاہر محمود	محمود الحسن	سانگھڑ
652	عزیز اللہ	امام بخش	بے نظیر آباد
653	محمد کامران علی	محمد اکرم	سرگودھا
654	محمد ابوبکر	محمد علی	//
655	نعیم اللہ	عبداللہ	شکار پور
656	اسد اللہ	عبدالہادی	قمبر
657	حبیب القدوس	عزیز اللہ	شکار پور
658	محمد اسامہ	عبدالمجید	//
659	ولی اللہ	عبداللہ	//
660	صبغت اللہ	عبدالحئی	//
661	عبدالحسیب	عبدالسمیع	//
662	نقیب اللہ	منتظر علی	//
663	بلال احمد	محمد یاسین	قمبر
664	صدام حسین	راجا خان	//
665	نصیر الرحمان	شیرباز خان	لورالائی
666	محمد یاسر	منصور خان	پشاور
667	محمد دانیال	عبدالرشید	قصور
668	طارق احمد	گل زمان	چترال
669	محمد عمر	محمد حنیف	تونسہ شریف
670	مختیار احمد	بخش	سکھر
671	عاطف علی	عاشق علی	//
672	صلاح الدین	مہر الدین	گھوٹکی
673	ارشاد احمد	پیر بخش	//
674	مہتاب حسین	شہزادو	//
675	نوید علی	مراد بخش	//
676	عمران علی	عبدالغفور	سکھر
677	محمد احسن	محمد حسن	گھوٹکی
678	نبی بخش	علی انور	سکھر
679	عبدالباسط	عبداللطیف	//
680	شفیق الرحمان	عبدالرحمان	//
681	ظفر اللہ	غلام سرور	//
682	عبدالفتاح	محمد انڈھڑ	//
683	عبدالباری	عبدالکریم	//
684	نجی اللہ	منظور احمد	گھوٹکی
685	سعید احمد	میجر علی	//
686	انعام اللہ	عنایت اللہ	سکھر
687	غلام مرتضیٰ	امام علی	//
688	الطاف حسین	اللہ جیوایو	گھوٹکی
689	محمد سہیل	حلیم اللہ	بٹگرام
690	شمس الہادی	ستارہ خان	بٹگرام
691	عبدالحق	امیر خان	شانگلہ
692	محمد اسامہ	محمد ظاہر	بٹگرام
693	عنایت اللہ	گل ظاہر خان	
694	ساجد انور	محمد انور	//
695	محمد انیس	بخت منیر	//
696	عبدالواحد	فضل حق	//
697	منظور احمد	سید محمود	جامشورو
698	مجتبیٰ حسن	گل حسن	ٹیاری
699	احتشام الرحمان	خلیل الرحمان	اوستا محمد
700	عباد اللہ میمن	علی محمد	ٹیاری
701	جان محمد	نور محمد	حیدرآباد
702	محمد حذیفہ	محمد حیات	دادو
703	نثار احمد	عبدالحمید	کوئٹہ
704	حیات الرحمان	صدیق اللہ	شانگلہ
705	فیضان عامر	امیر اللہ خان	جامشورو
706	محمد شعیب	افسر خان	//
707	ابوبکر	محمد فاروق	حیدرآباد
708	علی معاویہ	محمد عمر فاروقی	//
709	فیض علی	فاروق کیریو	//
710	عبدالسمیع	عبدالغنی	//
711	احسان اللہ	وزیر خان	سانگھڑ
712	نجیب اللہ	حمید اللہ	جامشورو
713	عبدالحمید	خضر حیات	بدین
714	اسد اللہ	ظفر اقبال	ڈی جی خان
715	محمد ابرار	غفار گل	//
716	نجیب اللہ	عبداللہ	سکھر
717	محمد عزیز	محمد صدیق	سانگھڑ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
718	بہادر علی	عبدالشکور	سکھر
719	فضل اللہ	محمد رفیق	خیر پور میرس
720	عبدالودود	عبدالرحمان	//
721	فیض محمد	محمد خان	//
722	محمد الیاس مہر	محمد صالح	شکار پور
723	رضوان احمد	عبدالرزاق	خیر پور میرس
724	کلیم اللہ	احسان	شکار پور
725	احمد الدین	حاجی عرض محمد	جعفر آباد
726	عبدالسلام	عبدالخالق	شکار پور
خارج	اعجاز حسین	محمد عبداللہ	چنیوٹ
728	محمد ابراہیم	محمد یوسف	گھوٹکی
729	سجاد علی عباسی	گل میر خان	شکار پور
730	علی زمان	گل زمان	لکی مروت
731	عبدالقدوس	جمعہ	راجن پور
732	محمد مزمل	غلام مرتضیٰ	ڈی جی خان
733	عبدالکریم	فاروق احمد	//
734	محمد وسیم شہزاد	محمد صابر	//
735	عبدالرحمان	سخی بادشاہ	بنوں
736	صلاح الدین	محمد سلیم	کرم ایجنسی
737	محمد احمد	فقیر علی	اوکاڑہ
738	معاویہ عبداللہ	محمد اکرام اللہ	//
739	محمد نعمان	محمد امین	//
740	حافظ محمد علی	محمد یونس	//
741	ذیشان علی	عبدالمجید	قصور
742	کامران	محمد عمران	کوہاٹ
743	عبدالرحمان	شکیل احمد	بہاول نگر
744	محمد راشد	محمد یوسف	//
745	محمد لقمان	محمد حنیف	ساہیوال
746	محمد شرافت	محمد صدیق	//
747	محمد طلحہ	احمد نواز	//
748	عبدالرزاق	گل خان	کوئٹہ
749	شیر خان	بہادر خان	//
750	شاہ فیروز	محمد منشاء	کوٹ ادو
751	محمد شعیب	محمد ادریس	جھنگ
752	شکیل احمد	محمد رمضان	لیہ
753	محمد مزمل	محمد خالد	کوٹ ادو
754	محمد اسامہ	خلیل الرحمان	لیہ
755	محمد اسامہ	عبدالستار	//
756	محمد اعجاز الحق	عبدالحق	//
757	محمد ابوبکر	شہباز اختر	گجرات
758	حسنین علی	عبدالوحید	بہاول نگر
759	روح اللہ	لائیر خان	مانسہرہ
760	عصمت اللہ	محمد عظیم	زیارت
761	نور علی	خان شرین	خانوزئی
762	خیر گل	رافت گل	ہرنائی
763	محمد ہاشم	حاجی اختر محمد	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
764	احسان اللہ	عبدالعزیز	//
765	عبدالستار	عبدالرزاق	//
766	عزیز الرحمان	علی گل	//
767	محمد علی	عبدالرحمان	ملیر
768	احسان اللہ	غلام رسول	لکی مروت
769	عبدالقدیر	غلام قادر خان	//
770	محمد انس	محمد عمران	وسطی
771	محمد طارق	محمد قسیم	پشین
772	ہدایت اللہ	حاجی فدا محمد	کوئٹہ
773	نورزادہ خان	شکر خان	ژوب
774	محمد اقبال	محمد خان	جنوبی کراچی
775	محمد شیراز	جنگریز خان	//
776	محمد بشیر خان	محمد ابراہیم	بنوں
777	محمد شعیب	محمد محسن	کراچی
778	محمد لقمان	جانس خان	چارسدہ
779	سید احسان اللہ	سید نعمت اللہ	شرقی
780	امان اللہ	حاجی دوراج	کوہستان
781	فرید اللہ	نصیب اللہ	پشین
782	سمیع الحق	عبدالکریم	استور
783	محمد نعمان	قاری سلیم	جنوبی کراچی
784	لیاقت علی	عبدالقادر	پشین
785	نیاز محمد	حاجی عبدالاحد	کوئٹہ
786	خالد زبیر	خدائے رحیم	//
787	پرویز حسین	فدا حسین	جنوبی کراچی
788	امتیاز علی	محمد نذیر	//
789	شہباز خان	شاہ زرین	شانگلہ
790	شراف الدین	تاج محمد	قلعہ عبداللہ
791	ریاض حسین	محمد یونس	عمر کوٹ
792	جمال احمد	ریاض احمد	مردان
793	شفیع اللہ	محمد اکرم	ڈی آئی خان
خارج	حمید اللہ	محمد رفیق	سوات
795	سید عزیز اللہ	سید عبدالسلام	کوئٹہ
796	اویس خان	رحمت خان	ایبٹ آباد
797	عبدالوہاب	دل مراد	کیچ
798	گل محمد	عطاء محمد	وسطی
799	محمد مسیب	محمد فاروق	//
800	محمد ایاب	راشد علی	کیچ
801	محمد قاسم	شفیع اللہ	شانگلہ
802	عبداللطیف	عبدالغفار	بدین
803	کلیم اللہ	نور محمد	قلعہ عبداللہ
804	خالد مدثر	محمد عیسیٰ	کوئٹہ
805	فضل حق	شیرین دل	
806	اسامہ خان	سرور خان	حیدر آباد
807	ارشاد علی	محمد خان	عمر کوٹ
808	عمران علی	علی خان	//
809	ضرار خان	غلام محمد	کیماڑی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
810	زبیر احمد	نظر محمد	قلات
811	عمر فاروق	غلام سعید	کیماڑی
812	فرمان اللہ	عبدالرحمان	مہمند ایجنسی
813	اصغر علی	بخت بلند خان	سوات
814	عثمان خالد	خالد خان	جنوبی کراچی
815	اعجاز الحق	سردار علی شاہ	چترال
816	کلیم اللہ	عبدالعزیز	قلات
817	محمد عثمان	ابوالقاسم	کراچی شرقی
818	ابرار الدین	نور الدین	//
819	ذیشان عرفان	عرفان اللہ	سوات
820	ثاقب علی	اعظم جان	خیبر
خارج	اسد اللہ	عبدالتواب	بٹگرام
822	ادریس امجد	امجد علی	کیچ
823	شہزاد	دین محمد	//
824	عبدالقیوم	عبداللطیف	//
825	مہتاب احمد	جاوید احمد	کراچی شرقی
826	مصعب جنید	محمد جنید	کراچی شرقی
827	محمد عقیل	صغیر احمد	خانیوال
828	محمد طلحہ	عجب خان	سوات
829	شاہ حسین	فضل محمد	//
830	محمد احمد	حیات گل	کراچی جنوبی
831	نوید احمد	قربان علی	اپر چترال
832	وجاہت حسین	عبدالباعث	کراچی جنوبی
833	رحمان علی	فرمان خان	مردان
834	محمد اشرف	اختر محمد	لورالائی
835	اسلام الحق	محب الحق	شانگلہ
836	محمد حنظلہ	نور محمد	کراچی
837	محمد رضوان	سعید العالم	//
838	ارمان علی	عقل مرجان	وزیرستان
839	روزی محمد	یار محمد	کراچی غربی
840	محمد ہلال	اکبر علی	سوات
841	محمد قاسم	محمد عمر	عمر کوٹ
842	بخت اللہ	محمد شاہ	ٹانک
843	محمد طارق	شاہ فیصل	سوات
844	محمد زید	محمد اسحاق	مہمند
845	حضرت شاہ	زیارت گل	کیماڑی کراچی
846	صابر خان	شادی خان	ژوب
847	فرید اللہ	سید غلام	ٹانک
848	رحیم اللہ	عبدالمنان	کوئٹہ
849	محمود شاہ	رحمت اللہ	قلعہ سیف اللہ
850	محمد رمضان	روزی خان	چمن
851	مسرور احمد	شریف الحق	کیماڑی کراچی
852	ابرار الحق	ہدایت الرحمان	چترال
853	محمد عباس	محمد عارف	مانسہرہ
854	عبدالواحد	مولا بخش	سانگھڑ
855	یار محمد	عبدالکریم	بدین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
856	شاہ زیب	بخت خان	کراچی جنوبی
857	حبیب اللہ	رب ڈنو	بدین
858	قدرت اللہ	عبداللہ	پشین
859	محمد نبی	ایل گلدی	کوئٹہ
860	عبداللہ	شریف	عمرکوٹ
861	شجاع الرحمان	مجیب الرحمان	نوشہروفیروز
862	محمد عثمان	عبدالقدوس	سکھر
863	مسعودالرحمان	حمیدالرحمان	ملیرکراچی
864	عمرخان	شرافت خان	جنوبی کراچی
865	تسلیم صابر	صابرعلی	کیچ
866	انعام اللہ	نبی الرحمان	جنوبی کراچی
867	محمد محسن	محمد اسلم	کیچ
868	محمد طلحہ	محمد حسین	رنگون
869	سیف اللہ	عبدالرازق	پنجگور
870	نعمت اللہ	بخت تاج	ملیرکراچی
871	عبدالفتاح	عبدالقدوس	چترال
872	شاہدالرحمان	میرولی خان	//
873	عبداللہ	سید حکیم	//
874	محمد یاسین	عبدالرزاق	شکارپور
875	ثناءاللہ خان	سفرمحمد خان	چمن
876	محمد مزمل	عمرگل	لکی مروت
877	عمران اللہ	سمیع اللہ	بٹگرام
878	محمد عفان	عرفان احمد	وسطی کراچی
879	محمد عمر	محمد امیرجان	قلعہ سیف اللہ
880	حبیب نور	اختر محمد	شرقی کراچی
881	محمد اسامہ	عطاءالرحمان	لوئردیر
882	محمد فیصل	بدرالزمان	مانسہرہ
883	فرہاد	نیازمحمد خان	شرقی کراچی
884	محمد حذیفہ	انوارالحق	بٹگرام
885	اسراراحمد	مفضل خان	کراچی
886	محمد اسلم	نواب خان	//
887	الطاف حسین	خمیسو	ٹنڈومحمد خان
888	ناصرمحمود	محمد اسماعیل	تھرپارکر
889	فتح محمد	پیرمحمد	پشین
890	کلیم اللہ	عبدالباری	قلعہ عبداللہ
891	عبدالروف	عبدالمنان	ژوب
892	محمد عارف	محمد داود	کراچی غربی
893	محمد صہیب	محمد داود	//
894	محمد فیضان	خان زمان	//
895	میرحسن	مولابخش	سانگھڑ
896	جبرائیل باچا	محمد سلیم	سوات
897	نوراحمد	حضرت گل	وزیرستان
898	مصباح الرحمان	مجیب الرحمان	گھوٹکی
899	محمد بلال	قادربخش	ٹھٹھہ
900	محموداللہ	دین محمد	کراچی
901	محمد عبداللہ	میربازخان	دیامر
902	محمد مزمل	محمد نصیر	قلعہ عبداللہ
903	کرامت اللہ	عالمگیر	دیامر
904	سرفرازعلی	محمد آچار	تھرپارکر
905	عبدالمنان	سرور	کوئٹہ
906	محمد عاطف نواز	حاجی نواز	چترال
907	شمس الدین	محمد ہاشم	میرپورخاص
908	ساجداللہ	خان زمین	بجوڑ
909	نقیب اللہ	عطاءاللہ	کوئٹہ
910	محمد یاسین	عبدالمالک	عمرکوٹ
911	امجدعلی	بختی روزخان	شانگلہ
912	عبدالنبی	خان محمد	خیرپور
913	عبدالرزاق	عبدالرحمان	عمرکوٹ
914	محمد فرحان	محمد عرفان	حیدرآباد
915	شاکرمحمد	شیرمحمد خان	چترال
916	ارسلان	ناصراورنگزیب	کیماڑی
917	فاروق	خمیسو	تھرپارکر
918	وصال محمد	امیرمحمد	صوابی
919	عفان	روزی رحمان	کیماڑی
920	عبدالصمد	عبدالعزیز	حیدرآباد
921	محمد منصف	محمد اشرف	ملیرکراچی
922	عطاءالرحمان	اشفاق الرحمان	حیدرآباد
923	محمد زاہد	شمس الدین	میرپورخاص
924	محمد کامران	عمرخان	کیماڑی
925	محمد مدثر	پرویزاحمد	مٹیاری
926	عبدالخالق	حاجی محمد بخش	سجاول
927	عبدالکریم	اللہ بچایو	بدین
928	محمد صدیق	محمد حنیف	ٹنڈوالہ یار
929	محمد خالد	سکندرخان	کیماڑی
930	عبدالمعید	محمد معین	حیدرآباد
931	محمد عثمان	محمد طیب	ملیرکراچی
932	محمد عیسیٰ	نیازمحمد	ژوب
933	فریداحمد	احمداللہ	کراچی
خارج	محمد دانش	محمد الیاس	قصور
935	محمد طلحہ	محمد دین	کوئٹہ
936	محمد ابراہیم	فضل احمد	ملیرکراچی
937	محمد احمد	مستقیم خان	کیماڑی کراچی
938	عبدالودود	حبیب اللہ	//
939	محمد عثمان	محمد زمان	//
940	نصیراحمد	شاہ بوم خان	وزیرستان
941	عبیدالرحمان	عبدالعزیز	دیامر
942	محب اللہ	شیرمحمد	گوادر
943	عصمت اللہ	عبدالروف	زیارت
944	انس علی شاہ	قائم علی شاہ	کراچی
945	حمزہ نور	خانزادہ	ملیرکراچی
946	رحمت اللہ	فضل واحد	شانگلہ
947	سراج الدین	نقیب اللہ	قلعہ عبداللہ
948	نقیب الرحمان	میرسوپ خان	وزیرستان
949	محمد غازی	بازمحمد	ملیرکراچی
950	خالدالرحمان	حوران خان	کورنگی کراچی
951	احمد خان	محمد علی خان	وزیرستان
952	محمد جبرائیل	محمد احمد	خضدار
953	محمد صدیق	عبداللہ	ٹنڈوالہ یار
954	یونس	سمندرخان	ملیرکراچی
955	مطیع اللہ	نیک زادہ	سوات
956	اسامہ باغبان	عنایت اللہ	بدین
957	عبدالماجد	محمد رمضان	ٹنڈومحمد خان
958	نویداللہ	حمیداللہ	ملیرکراچی
959	محمد مجاہد	نورحکیم خان	//
960	سلمان احمد	شیرمحمد	//
961	فرہاداحمد	حیدر	آواران
962	محمد عامر	محمد مراد	کراچی
963	محمد جہانزیب	بخت شاہ	چارسدہ
964	محمد طارق	محمد بشیر	استور
965	نورخان	جنت گل	کراچی شرقی
966	محمد	محمد حسین آزاد	میرپورخاص
967	نذیرحسین	حضوربخش	جعفرآباد
968	گل حسن	کریم داد	عمرکوٹ
969	لقمان	شاہ حسین	کراچی غربی
970	اعزازاعوان	محمد ریاض	ملیرکراچی
971	عبدالمنان	عبداللطیف	میرپورخاص
972	حذیفہ	شمس الحق	شہیدسکندرآباد
973	محمد ابراہیم	محمد صدیق	وسطی کراچی
974	ثناءاللہ	ساجد	جامشورو
975	نجیب اللہ	شاہ محمد	لوئردیر
976	ابوسفیان	ظہورالدین	حیدرآباد
خارج	حسنین عبداللہ	محمد یونس	اوکاڑہ
978	عبداللہ	محمد اقبال	میرپورخاص
979	مجیداللہ	مستقیم	سوات
980	منصوراحمد	موسیٰ خان	لوئردیر
981	محمد عمر	محمد صالح	جامشورو
982	شہاب الدین	حفیظ اللہ	کراچی
983	دل نواز	فاروق	وزیرستان
984	حضرت بلال	عبیداللہ شاہ	لوئردیر
985	محمد اویس	فیض محمد	جامشورو
986	محمد ابراہیم	عبدالحمید	پشین
987	مطیع الرحمان	محمد صدیق	//
988	عبداللہ	شہزاد	مٹیاری
989	محمد اطہر	محبوب علی	نواب شاہ
990	اکرام اللہ	عبدالروف	قلعہ سیف اللہ
خارج	محمد کاشف	شہزادشریف	لاہور
992	حذیفہ	شاکراللہ	مہمند
993	محمد سلمان	عبدالمجید	جامشورو

شمار	نام	ولدیت	ضلع
خارج	محمد قاسم	اکبر علی	لاہور
995	محمد زکریا	عبدالکریم	قلات
996	سید عارف اللہ	سید محبت اللہ	پشین
997	محمد مبین	محمد	ٹنڈوالہ یار
998	عبداللہ	عبدالواحد	کراچی
999	اکرام اللہ	محمد ضمیر	ژوب
1000	شبیر اللہ خان	فضل محمود	ملیر کراچی
1001	زاہد احمد	سومار	ٹنڈوالہ یار
1002	عرفان اللہ	عبدالباقی	قلعہ عبداللہ
1003	احمد جاوید	محمد جاوید	مظفرگڑھ
1004	محمد حذیفہ	محمد یوسف	میرپورخاص
1005	ذیشان	رمضان	//
خارج	نورالبصیر	نذر سید	تورغر
1007	محمد سہیل	محمد علی	کیماڑی کراچی
1008	امیر حمزہ	عمر بادشاہ	ٹنڈوالہ یار
1009	حذیفہ	ہادی بخش	//
1010	محمد بلال	عبدالخالق	//
1011	ریاض احمد	حاجی لکھانو	//
1012	محمد ابراہیم	عبدالواحد	ٹنڈوالہ یار
1013	محمد خالد	خائستہ برخان	لوئر دیر
1014	مجیب الرحمان	روزی خان	حیدرآباد
1015	محمد ریاض	ابراہیم	ٹنڈوالہ یار
1016	مسرور احمد	میر محمد	//
1017	سعید احمد	عبدالمالک	//
1018	اشفاق علی	بدرالدین	جامشورو
1019	نور احمد	احمد	میرپورخاص
1020	عبادالرحمان	ذوالفقار احمد	ڈی آئی خان
1021	ایاز علی	گل شیر احمد	مٹیاری
1022	نور محمد	ولی محمد	//
1023	کاشف راشد	محمد راشد محمود	کراچی
1024	حبیب الرحمان	عبدالستار	//
1025	محمد زبیر	خیر محمد	جامشورو
1026	اسد علی	حاکم علی	نواب شاہ
1027	محمد یوسف	حضرت عمر	شانگلہ
1028	محمد حسن	عبدالرحمان	ملیر کراچی
1029	اعظم طارق	نور محمد خان	تورغر
1030	اسامہ	نذیر احمد	کراچی
1031	محمد خالد منصور	محمد ثناء اللہ	رحیم یارخان
1032	سیف الرحمان	محور خان	دیامر
1033	محمد عمر	محمد منظر	بٹگرام
1034	محمد اکرم	سیار محمد	دکی
1035	راشد علی	احمد علی	عمرکوٹ
1036	عبدالوقار	بلاول	ٹنڈوالہ یار
خارج	عبدالمقتدر	سراج	بلدیہ شرقی
1038	صفی اللہ	اللہ ڈیکو	حیدرآباد
1039	محمد اسامہ	محمد اسماعیل	عمرکوٹ
1040	عبدالرافع	محمد عمردراز	راولپنڈی
1041	خدابخش	دولت	میرپورخاص
1042	احمد	غلام علی	ٹنڈو محمد خان
1043	آصف	عبداللہ	تھرپارکر
1044	محمد یحییٰ	عبداللطیف	چترال
1045	گلاب خان	دوست محمد	ژوب
1046	نجی اللہ	بڈھا	ٹنڈو محمد خان
1047	عبدالمجید	محمد خان	//
1048	دلشاد	عبدالرحمان	//
1049	حسیب الرحمان	مولابخش	تھرپارکر
1050	محمد راشد حمید	حافظ حمید اللہ	مستونگ
1051	محمد عثمان	عطاء الرحمان	ٹانک
1052	مروان خان	ممریز خان	صوابی
1053	قطب خان	حیات خان	ژوب
1054	شمس الحق	محمد سلطان	کراچی شرقی
1055	محمد عدنان	محمد ادریس	//
1056	عبدالناصر	حاجی محمد صالح	کیماڑی کراچی
1057	محمد علی شاہ	عدالت شاہ	ملیر کراچی
1058	سمیع الرحمان	سعید اللہ	اپردیر
1059	احسان اللہ	نوروز خان	لوئر دیر
1060	اعظم طارق	طارق سجاد	کوہاٹ
1061	محمد صلاح	میراں	خیرپور
1062	کلیم اللہ	بشیر احمد	جامشورو
1063	محمد اسحاق	حاجی امان اللہ	پشین
1064	کریم بخش	علی نواز	میرپورخاص
1065	داود سید	جمندر خان	لوئر دیر
1066	امیر علی	قاضی محمد	تھرپارکر
1067	احسان اللہ	محمد آصف	کراچی
1068	ظہور احمد	محمد ابراہیم	خضدار
1069	محمد مسعود	امیر اللہ	کراچی شرقی
1070	محمد اعظم	میر اعظم	چترال
1071	محمد عثمان	حاجی عبدالحمید	کوئٹہ
1072	عبدالکریم	عبدالرحمان	کراچی شرقی
1073	ظہیر احمد	عطاء محمد	حیدرآباد
1074	زبیر احمد	جان محمد	//
1075	محمد عثمان	محب اللہ	زیارت
1076	منصور احمد	محمد عثمان	گھوٹکی
1077	ذبیح اللہ	صفی اللہ	//
1078	محمد ہاشم	محمد امین	کراچی شرقی
1079	صدام حسین	شیر محمد	عمرکوٹ
1080	حضرت اللہ	امین خان	وزیرستان
1081	منصور احمد	رشید احمد	خضدار
1082	انیس الرحمان	عزیز محمد	سوراب
1083	ارمش الرحمان	اویس الرحمان	کراچی
1084	حسن معاویہ	اسماعیل	//
خارج	رمضان	امیر حسین	//
1086	عبیداللہ احرار	عبدالخبیر	پشین
1087	عادل حسین	محمد جمعہ	میرپورخاص
1088	محمد فاروق	محمد ہارون	کراچی
1089	محمد انس	نصیب زادہ	//
1090	سجاد علی	اللہ بخش	ٹنڈوالہ یار
1091	ضیاء الرحمان	عزیز الرحمان	کراچی
1092	محمد عرفان	استی گل	//
1093	اختر نواب	سید باچا	//
1094	حافظ محمود	شیرین زادہ	//
1095	محمد عباس	عبدالمجید	لورالائی
1096	محمد یونس	عبدالستار	کراچی
1097	عبدالستار	نیاز محمد	مٹیاری
1098	خبیب احمد	شبیر احمد	ٹنڈوالہ یار
1099	اعزاز خان	رحمت شیر	سوات
1100	منیب الرحمان	عطاء الرحمان	زیارت
1101	عتیق الرحمان	کفایت اللہ	کراچی
1102	فرید اللہ	احمد سید خان	چترال
1103	ثناء اللہ	محمد اکرم	پشین
1104	راشد حسین	محمد عابد حسین	وسطی کراچی
1105	محمد نعمان	محمد خالق	//
1106	عاقب علی	ارشد علی	کراچی
1107	فضل الرحمان	عبدالرحمان	میرپورخاص
1108	نورالاسلام	محمد جان	خضدار
خارج	محمد مدثر	نذر جان	کراچی
1110	محمد قاسم	سیف الرحمان	اورکزئی
1111	عبدالوہاب	گل خان	کیچ
1112	محمد شبیر	محمد اسلم	پشین
1113	محمد اجمل	سیف اللہ	زیارت
1114	محمد ہزیل	لیاقت علی	ٹنڈوالہ یار
1115	محمد یمان	راشد بشیر	//
1116	عبدالروف	عبدالحمید	رحیم یارخان
1117	فضل الرحمان	عطاء اللہ	خضدار
1118	انوار اللہ	عمر خیام	تورغر
1119	ضیاء اللہ	ملکی خان	شانگلہ
1120	محراب خان	حاجن فقیر	کراچی
1121	محمد طارق	محمد انور	//
1122	رحمت اللہ	محمد حسین	//
1123	طاہر خان	ظریف خان	//
1124	عبدالقیوم	محمد مسکین	سانگھڑ
1125	جمیل الرحمان	عبدالمجید	عمرکوٹ
1126	ہوش علی	علی بخش	سانگھڑ
1127	جواد احمد	علی محمد	
1128	شاہ زمان	احمد علی	حیدرآباد
1129	محمد افضل	شمس القمر	شانگلہ
1130	عبدالصمد خان	عبدالواحد	حیدرآباد
1131	محمد احمد	محمد علی	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1132	محمد شعیب	نور محمد	//
1133	سکندر علی	محمد خان	لسبیلہ
1134	آفتاب احمد	عبدالقیوم	تھرپارکر
1135	علی انس	عبدالروف	کراچی
1136	وقاص خان	عادل خان	//
1137	محمد یاسین	امیرزادہ	سوات
1138	عنایت اللہ	عبداللہ	ژوب
1139	حبیب الرحمان	شادی خان	لکی مروت
1140	محمد حسن	محمد یاسین	وزیرستان
1141	ارسلان علی	عرفان علی	بدین
1142	غلام رسول	نورحسن	
1143	عاصم خان	نقیب اللہ خان	بنوں
1144	مبشر یاسین	یاسین مولائی	کراچی
1145	عبدالصمد	عبدالواحد	بدین
1146	اعجاز علی	اللہ ڈنو	//
1147	دلدار علی	غلام محمد	لسبیلہ
1148	عبدالسلام	خدابخش	خضدار
1149	حسین بخش	عبدالمجید	نواب شاہ
1150	علی رضا	محمد سومار	جنوبی
خارج	سید عبدان علی	سید عالم	سوات
1152	صدیق اللہ	نواب گل	بٹگرام
1153	شعیب اختر	قبول منگریو	ٹیاری
1154	صدام حسین	محمد بخش	ٹنڈو محمد خان
1155	محمد صفیان	محمد فیاض	کراچی
1156	عبدالرحمان	نسیم خان	بنوں
1157	ضماد حیدر	محمد اقبال	سانگھڑ
1158	عبدالوہاب	انجا جان	وزیرستان
1159	سرمد علی	سجاد احمد	نوشہرو فیروز
1160	دین محمد	جان بیگ	جامشورو
1161	فیاض حسین	الٰہی بخش	بے نظیر آباد
1162	حبیب اللہ	مبین	نواب شاہ
1163	مولابخش	دائم خان	بے نظیر آباد
1164	حیات اللہ	سید گل	حیدرآباد
1165	امداد اللہ	محمد موسیٰ	//
1166	ثاقب خان	فضل واحد	//
1167	محمد انس	محمد نزاروی	بدین
1168	نصیب اللہ	سردار محمد	ژوب
1169	عبدالباسط	امداد اللہ	کراچی
1170	سید باز	ممصدر خان	//
1171	محمد سعد	غلام سرور	کوئٹہ
1172	محمد بلال	شیر محمد	کراچی
1173	وسعت اللہ	محمد ہاشم	آواران
1174	زریاب	محمد شریف	لسبیلہ
1175	محمد انور	رحمت اللہ	خضدار
1176	عبدالوحید	رحیم بخش	آواران
1177	محمد آدم	بورجان	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1178	صدام حسین	لکھو	لسبیلہ
1179	طلحہ رحیم	عبدالرحیم	جنوبی
1180	اسد اللہ	محمد اسلم	//
1181	حماس	الطاف حسین	//
1182	محمد سلمان	گل رحیم	بونیر
1183	سجاد اللہ	کمان الحق	لوئر دیر
1184	فہید الحق	ثناء الحق	پشاور
1185	محمد عکاشہ	محمد ظاہر شاہ	ملیر
1186	امداد اللہ	مختار احمد	//
1187	محمد معوذ شاہ	محمد مسعود شاہ	//
1188	محمد ریاض	محمد عثمان	قلعہ سیف اللہ
1189	جمیل الرحمان	عبدالشکور	شانگلہ
1190	محمد عمیر	عبدالرحمان	وسطی
1191	محمد بلال	محمد الیاس	//
1192	نور عالم	الامین	//
1193	نصیب اللہ	حیات اللہ	چمن
1194	نثار احمد	مولوی محمد گل	قلعہ عبداللہ
1195	محمد جنید	عبدالرحمان	کراچی
1196	فتح اللہ	عبداللہ	ڈی آئی خان
1197	رحمت اللہ	عبیداللہ	چمن
1198	عبدالجلیل	احمد جان	مستونگ
1199	سید ثناء اللہ	رحیم الدین	پشین
1200	محمد اسامہ	محمد حضرت	لوئر دیر
1201	محمد اسرار	محمد عمر	کوئٹہ
1202	محمد ظفران	عقل جان	کراچی
1203	ولی اللہ	ولی محمد	//
1204	عبید الرحمان	حاجی بادر خان	مہمند ایجنسی
1205	محمد شریف	چنیسر	چھاچھرو
1206	امیر محمد	جنت گل خان	مہمند
1207	عبدالباسط	محمد الیاس	کراچی
1208	عبداللہ	نور ملک اقبال	مانسہرہ
1209	محمد سالک	خالد محمود	کراچی
1210	محمد یوسف	عبدالرحمان	//
1211	غلام قادر	حق نواز	//
1212	حامد	محمد یونس	//
1213	محمد واعظ	طارق محمود	//
1214	محمد زاہد	محمد علی	ڈیرہ بگٹی
1215	محمد اسامہ	سیف الدین	پشین
1216	نواب الدین	گھنور خان	جھل مگسی
1217	سید شجاعت علی	سید شوکت علی	ملیر کراچی
1218	عبدالرزاق	محمد رمضان	کوئٹہ
1219	فرحان اللہ	عطاء اللہ	پشین
1220	ابوذر اکبر	نور اکبر خان	باغ
1221	محمد نوید	سعید محمد	ملیر کراچی
1222	سمیع اللہ	غلام رسول	قلعہ عبداللہ
1223	محمد مجاہد	عبدالسلام	کچھی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1224	عمر	پیزم گل	کراچی
1225	سید زبیر احمد	سید کلیم اللہ	پشین
1226	محمد حذیفہ	مختار احمد	ملیر کراچی
1227	محمد عثمان	لطیف خان	منگھوپیر
1228	ندیم اللہ	سرزمین خان	سوات
1229	دوست محمد	فقیر محمد	پشین
1230	محمد عبدالرحمان	محمد سلمان	شرقی
1231	مصباح الدین	محمد صدیق	خضدار
1232	محمد ارسلان	محمد اکبر خان	قلعہ عبداللہ
1233	وسیم	عبدالنواب	کراچی
1234	عبدالرحمان	محمد فاضل	//
1235	زاہد الرحمان	عبداللطیف	شانگلہ
1236	ایاز علی	محمد عارف	حیدرآباد
1237	مزمل علی	میر علی	قلعہ عبداللہ
1238	محمد عثمان	محمد قاسم اعوان	ٹنڈو محمد خان
1239	تنزیل الرحمان	اصغر علی	//
1240	علی شیر	خیر محمد	بدین
1241	نقیب اللہ	یحییٰ خان	قلعہ عبداللہ
1242	راشد علی	محمد عثمان	ٹنڈو محمد خان
1243	سراج الدین	خدابخش	بدین
1244	صغیر احمد	محمد نذیر	ٹنڈو محمد خان
1245	جمشید علی	شوکت علی	بدین
1246	محمد فیضان	محمد رضوان	حیدرآباد
1247	خلیل احمد	حیدر علی	قلعہ عبداللہ
1248	محمد اسلام	محمد رحیم	کوہاٹ
1249	سید عمر	عصمت اللہ	پشین
1250	محمد عبداللہ	محمد رمضان	رحیم یار خان
1251	محمد بشار	اظفر علی	ملیر کراچی
1252	محمد شاہد حامد	حامد خان	ڈی جی خان
1253	عبدالباسط	زاہد	بدین
1254	نوید خان	حبیب گل	شرقی
1255	جواد احمد	نثار احمد	کراچی جنوبی
1256	عزیز اللہ	میاں وطن	سوات
1257	بشارت خان	سرجواب خان	شانگلہ
1258	عبدالحمید	عبدالخالق	غربی
1259	سمیع اللہ	شاہد الرحمان	تورغر
1260	احمد	ظفر اقبال	کراچی
1261	عبدالسبحان	محمد رمضان	سکھر
1262	زبیر احمد	عبدالغنی	سوراب
1263	اسد اللہ	شمس الحق	ٹیاری
1264	سلیم اللہ	کلیم اللہ	//
1265	عبداللہ	عمر خان	سانگھڑ
1266	محمد خالد	عبدالغفار	خیبر
1267	حفیظ الرحمان	غلام شبیر	حیدرآباد
1268	محمد یوسف	محمد عباس	سوراب
1269	ظفر اللہ خان	کلیم اللہ	ٹیاری

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1270	خیربخش	محمد حسن	کراچی
1271	عیسیٰ خان	حبیب خان	حیدرآباد
1272	شبیر احمد	عبدالغفور	قلات
1273	محمد داود	دھنی بخش	ٹمیاری
1274	صبار حسین	محمد اقبال	سانگھڑ
1275	نصیر	غلام مصطفیٰ	کراچی
1276	تاج محمد	اسلم پرویز	کراچی
1277	محمد عباس	جمیل احمد	〃
1278	محمد طاہر	محمد قاسم	〃
1279	اسماعیل جان	محمد مسلم	〃
1280	نجیب اللہ	باچازادہ	باجوڑ
1281	محمد انس	محمد سلیم	کراچی
1282	زکریا احمد	ریاض احمد	چارسدہ
1283	نور محمد	عبدالغفور	قلات
1284	سلمان خان	بہادر علی	سوات
1285	سید محمد علی	مصباح الحسن	کراچی
1286	محمد خذیمہ نوید	نوید عبداللہ	〃
1287	یمان روف	عبدالروف	〃
1288	انس صدیقی	محیی الدین	کراچی
1289	سید محمد حمزہ	پرویز سراج	〃
1290	محمد فصیح	محمد عمران خالد	〃
1291	سمیع اللہ	کاکی	باجوڑ
1292	عبدالوہاب	محراب	جامشورو
1293	عبدالخلیل	محمد ہاشم	تھرپارکر
1294	عبدالعزیز	فداء محمد	〃
1295	محمد عامر	عبدالرحمان	وزیرستان
1296	محمد لقمان	محمد قربان	تھرپارکر
1297	ساجد علی	علی حسن	حیدرآباد
1298	سمیع اللہ	حاجی خان	کچھی
1299	محمد آصف	داد کریم	ٹمیاری
1300	شاہ جہان	منظور علی	ٹنڈوالہ یار
1301	محمد یوسف	نظیر احمد	سانگھڑ
1302	امداد اللہ	محمد حسن	ٹنڈوالہ یار
1303	امان اللہ	عبدالسلام	سانگھڑ
1304	شعیب احمد	عبداللہ	ٹنڈوالہ یار
1305	بلال احمد	محمد حسن	〃
1306	محمد ساجد	غلام قادر	〃
1307	عبدالکریم	محمد خان	جامشورو
1308	علی شیر	محمد عمر	ٹنڈوالہ یار
1309	محمد اسلم	علی حسن	〃
1310	محمد صادق	غلام قادر	〃
1311	محمد علی	حاجی احمد	سانگھڑ
1312	محمد یونس	محمد صدیق	〃
1313	امان علی	بہادر علی	ٹمیاری

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1314	نعمت اللہ	عبیداللہ	حیدرآباد
1315	عبداللہ	محمد صالح	ٹمیاری
1316	عبدالقیوم	فقیر محمد	〃
1317	محمد نعمان	غلام مصطفیٰ	ٹنڈوالہ یار
1318	لیاقت علی خان	محمد اعجاز خان	کیماڑی
1319	سعداللہ	اعظم خان	ٹمیاری
1320	محمد سیف اللہ	غلام مرتضیٰ	رحیم یارخان
1321	محمد ظفر	محمد اکرم	بہاولپور
1322	محمد صدیق	بشیر احمد	مظفرگڑھ
1323	صغیر احمد	عبدالشکور	〃
1324	عبدالاحد	خلیل احمد	〃
1325	محمد مبشر	اللہ وسایا	〃
خارج	ثناء اللہ	اللہ نور	پشین
1327	سید محمود حسن	سید نظر محمد	〃
1328	فتح محمد	وزیر محمد	〃
1329	اشفاق اللہ	میاں داد	ہرنائی
1330	منصور احمد	امیر بخش	نوشہروفیروز
1331	حزب اللہ	خاوند بخش	ٹنڈوالہ یار
خارج	عادل خان	ماشوم	حیدرآباد
خارج	مقصود احمد	خالد حسین	لاڑکانہ
خارج	صبغت اللہ	مولابخش	ٹنڈوالہ یار
1335	سہیل احمد	لیموں	ٹمیاری
1336	نور محمد	اعظم خان	〃
1337	قاضی محمد احمد	منظور احمد	میانوالی
1338	محمد منصور	اوّل دین	〃
1339	محمد حذیفہ	غلام رسول	ڈی آئی خان
1340	محمد زاہد	گل زمان	〃
1341	محمد یونس	احمد شیر	میانوالی
1342	عبدالجبار	عبدالغفور	عمرکوٹ
1343	محمد معاذ	عبدالقیوم	نواب شاہ
1344	محمد فیصل نثار	نثار احمد	سرگودھا
1345	صہیب جعفر	غلام جعفر	وہاڑی
1346	محمد ابوبکر	محمد اعجاز	رحیم یارخان
1347	غلام حیدر	گھرام خان	سکھر
1348	میر اللہ	میرل	شکارپور
1349	حماد اختر	منیر اختر	لکی مروت
1350	منیب الرحمان	گل الرحمان	مانسہرہ
1351	حافظ ثناء اللہ	عبدالستار	سرگودھا
1352	زین العابدین	محمد افضل	حافظ آباد
1353	حسان ساجد	غلام مصطفیٰ	لیہ
1354	عبیداللہ	حاجی جیلانی	قلعہ عبداللہ
1355	محمد	عمر خالد	جھنگ
1356	محمد جنید	غنی الرحمان	صوابی
1357	محمد شہاب	تاجدار اللہ	〃

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1358	محمد جواد	محمد سرور	〃
1359	علی معاویہ	محمد حنیف	اوکاڑہ
1360	کاشف علی	اسرار علی	چارسدہ
1361	شاہداللہ	شمشاد	〃
1362	زبیر احمد	عالم خان	نوشکی
1363	محمد یاسین	حاجی عبدالنبی	〃
1364	محمد زاہد	ظفر احمد	〃
1365	رشید احمد	محمد ابراہیم	〃
1366	فاروق محمد شاہ	اسماعیل شاہ	بنوں
1367	کریم اللہ	رحمت اللہ	〃
1368	مجاہد آمین	آمین	کرک
1369	سعیداللہ	فت علی خان	لکی مروت
1370	محمد حنیف	محمد علی	چترال
1371	نثار احمد	اجمل خان	ملیر
1372	محمد بلال	امان اللہ	مظفرگڑھ
1373	فواد احمد	حاجی محمد	پشاور
1374	محمد ناصر	اصغر خان	〃
1375	محمد مبین	فضل قیوم	〃
1376	سید کاشف شاہ	شاہ جہان	پشاور
1377	محمد فاروق	شمس الرحمان	〃
1378	ذبیح اللہ	نصیب شاہ	〃
1379	نظیف احمد	ریاض احمد	〃
1380	ثاقب خان	زرمت خان	پشاور
1381	حبیب اللہ	موزمین خان	باجوڑ
1382	زبیر احمد	نثار محمد	پشاور
1383	محمد خلیفہ	احمد خان	〃
1384	میاں ضیاءاللہ	اشہداللہ جان	〃
1385	ولی اللہ	سعادت اللہ	〃
1386	راحت شاہ	جنت گل	〃
1387	عبیداللہ	جہانگیر خان	〃
1388	عمیر خان	ایوب خان	〃
1389	ابوبکر	محمد الیاس	〃
1390	مظہر علی	رفیع اللہ	〃
1391	ساہ روم	زکریا خان	〃
1392	عادل خان	عنایت اللہ	〃
1393	مہتاب احمد	سہیل خان	خیبرایجنسی
1394	عزت نور	حیات نور	ہنگو
1395	عطاء الرحمان	حکم دار	کرک
1396	محمد ادریس	فضل رحیم	〃
1397	عبدالہادی	خلیل اللہ	حیدرآباد
1398	محمد مختیار	گل محمد	سانگھڑ
1399	غلام مسلم	علی اصغر	نوشہروفیروز

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ کا سفر راولپنڈی و چناب نگر

سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کی اختتامی تقریب میں شرکت کے لئے مرکزی دفتر کے ناظم مولانا حافظ محمد انس نے حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری مدظلہم مرکزی ناظم اعلیٰ سے درخواست کی۔ آپ نے عرصہ سے اپنی علالت کے باعث اسفار ملتوی کر رکھے ہیں۔ لیکن اس سفر کے لئے آپ نے بشاشت قلبی کے ساتھ اظہار آمادگی فرمایا۔

چنانچہ ۲۴/فروری ۲۰۲۵ء کو آپ نے ملتان سے سفر کا آغاز کیا، مولانا حافظ محمد انس، جناب عزیز الرحمن رحمانی، جناب غلام شبیر نے آپ کی مصاحبت کا اعزاز حاصل کیا۔ دوران سفر مولانا حافظ محمد انس کی استدعا پر آپ نے راولپنڈی دفتر کی تعمیر دیکھنے کا عزم فرمایا۔ راولپنڈی میں حضرت مولانا قاضی مشتاق احمد امیر مجلس راولپنڈی، حافظ محمد الیاس، مولانا قاضی ہارون الرشید، مبلغ مولانا محمد طیب، مولانا محمد طارق معاویہ، جناب خالد مبین، اور دیگر حضرات سے ملاقات کی، تعمیر کو دیکھا اور خوشی کا اظہار فرمایا تہہ خانہ، گراونڈ فلور اور پہلی منزل کی تعمیر کا کام مکمل ہو گیا ہے۔ آخری چھت کی تیاری کا کام شروع ہے۔ یہاں پر اس کام کی تکمیل کی دعا فرمائی۔ پھر اسلام آباد تشریف لے گئے۔ جماعتی حضرات سے ملاقات فرمائی۔ تھوڑی دیر نماز و استراحت کے بعد اسی روز مغرب کے بعد سفر کر کے رات مدرسہ تعلیم القرآن ختم نبوت اچھروال ضلع چنیوٹ تشریف لا کر آرام فرمایا۔ اگلے روز صبح کے بعد مدرسہ کی تعمیر و توسیع پر مطالعاتی نظر ڈالی، مدرسین، عملہ اور طلباء کرام سے ملاقات فرمائی، دعائیں دیں۔

۲۵/فروری ۲۰۲۵ء کو صبح آٹھ بجے کے لگ بھگ آپ ختم نبوت کورس کی اختتامی تقریب میں شرکت کے لئے چناب نگر تشریف لائے۔ شرکاء کورس کے پوزیشن ہولڈر حضرات کو انعامات تقسیم کئے۔ شرکاء کورس آپ کی زیارت سے مستفیض ہوئے۔

اس کے بعد دوپہر کو مولانا محمد انس کے ہمراہ سفر کے لئے عصر کے قریب دفتر مرکزیہ تشریف لائے۔ حق تعالیٰ شانہ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہم کو لمبی صحت والی زندگی کے ساتھ تادیر مجلس تحفظ ختم نبوت کی قیادت کرنے کے شرف سے سرفراز فرمائیں۔ آمین!

رعایتی قیمت
مطبوعات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

نمبر شمار	نام کتاب		مصنف	قیمت
1	محاسبہ قادیانیت. مکمل سیٹ 33 جلدیں		متعدد حضرات کے مجموعہ رسائل	13200
2	قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ	(5 جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1500
3	قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ		پروفیسر محمد الیاس برنیؒ	600
4	رئیس قادیان		ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	500
5	آئینہ قادیانیت		حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	300
6	ائمہ تلبیس		ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوریؒ	600
7	قادیانیوں سے فیصلہ کن مناظرے		جناب محمد متین خالد صاحب	300
8	ایک ہفتہ شیخ الہندؒ کے دیس میں		حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	250
9	چمنستان ختم نبوت کے گلہائے رنگارنگ	(5 جلدیں) مکمل سیٹ	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1500
10	قادیانی شبہات کے جوابات (کامل)		حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	600
11	تحفہ قادیانیت	(چھ جلدیں)	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	1800
12	مجموعہ رسائل (ردقادیانیت)	(جلد اوّل)	مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ	350
13	مجموعہ رسائل (ردقادیانیت)	(جلد دوم)	رسائل اکابرین	350
14	اسلام اور قادیانیت ایک تقابلی مطالعہ		مولانا عبدالغنی پٹیالویؒ	300
15	خطبات شاہین ختم نبوت	(دو جلدیں)	مولانا محمد بلال ، مولانا محمد یوسف ماما	700
16	تذکرہ مجاہدین ختم نبوت		حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	350
17	قادیانیت کا تعاقب		مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، مولانا قاضی احسان احمد	250
18	تحریک ختم نبوت	(10 جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	4500
19	مقدمہ بہاولپور مکمل سیٹ	(تین جلدیں)	حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب	1000
20	ختم نبوت کورس		مولانا مفتی مصطفیٰ عزیز صاحب	350
21	مولانا ظفر علی خان اور فتنہ قادیانیت		جناب محمد متین خالد صاحب	400
22	فتنہ قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلے	(دو جلدیں)	جناب محمد متین خالد صاحب	700
23	فتنہ گوہر شاہی		مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ	200
24	مجموعہ کتب حیات الانبیاء علیہم السلام	(مکمل سیٹ 17 جلدیں)		7500

نوٹ: ...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تبلیغی ادارہ ہے۔ تبلیغ کے نقطہ نظر سے تقریباً لاگت پر کتب مہیا کی جاتی ہیں

ملنے کا پتہ:...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان ...... جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ

ملک کی عظیم دینی درس گاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)

زیر اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء

و عقیدہ ختم نبوت

اعلانِ داخلہ

1446ھ
2025ء

داخلہ 5 شوال سے شروع ہوگا

15 شوال سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

نصاب

- ...... شرح عقود رسم المفتی و اصول الافتاء
- ...... الاشباہ والنظائر
- ...... میراث
- ...... مقدمہ شامی
- ...... منتخب ابواب الدر المختار
- ...... اصول کرخی مع قواعد فقہیہ
- ...... تقابل ادیان
- ...... دروس ختم نبوت
- ...... اسلام اور جدید معیشت و تجارت
- ...... کمپیوٹر کلاسز

مطالعہ

- ...... فتاویٰ ختم نبوت
- ...... فتاویٰ عثمانی
- ...... فتاویٰ شامیہ
- ...... فتاویٰ رحیمیہ
- ...... امداد الفتاویٰ
- ...... خیر الفتاویٰ
- ...... امداد الاحکام
- ...... الحیلۃ الناجزۃ
- ...... اوزان شرعیہ
- ...... فقہی مقالات

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم۔
- تمرین افتاء (150 عدد)۔
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم۔
- فن تقابل ادیان سے آگاہی۔
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری۔
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال۔
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم۔
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ۔
- فن خطاطی پر خصوصی توجہ۔
- جدید فن تحقیق سے آگاہی۔
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام۔

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت۔
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول۔
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ۔
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری۔

حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب

حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب

حضرت مولانا محمد راشد مدنی صاحب

مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے، اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے

منجانب: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)

0300-4304277
0302-7864929
0306-2976788

اعلان داخلہ

برائے سال
47-1446ھ، 2025ء

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا دورانیہ | داخلہ 5 شوال المکرم سے شروع ہوگا | 15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم
☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج
☆ خطابت کی عملی مشق
☆ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام کے زیر نگرانی
☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ
☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اور ان کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری
☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں کی فراہمی
☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

تحفیظ القرآن

حفظ وناظرہ

★ ماہر قراء کرام
★ تجوید وترتیل پر توجہ
★ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب
★ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم
★ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ
★ پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

زیر اہتمام : عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0302-7864929